WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو یلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Titas® FOOTWEAR

Pages-12 ● 185 شمارہ ● 12 جلد ● KOLKATA ● Friday, 11th July 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۷ھ ● بمطابق ۱۵ محرم الحرام ● جمعہ ، ۱۱ر جولائی ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

وزیراعلیٰ ممتا بنرجی کی عمر عبداللہ کو یقین دہانی

کشمیر میں بنگالی سیاحوں کو راغب کرنے اور سیکوریٹی کا وعدہ

کولکاتا،10رجولائی: کشمیر کی جنت دیکھنے کے لیے سیاحوں کا بار بار رش۔ وہاں ہر سال ہزاروں سیاح آتے ہیں۔ کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو نبنا میں بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کے بعد میڈیا کا سامنا کرتے ہوئے یہی بات کہی۔ انہوں نے بنگالی سیاحوں پر زور دیا کہ وہ پہلگاؤں واقعہ پر گھبرائے بغیر زیادہ سے زیادہ کشمیر کا دورہ کریں۔ کشمیر ہمیشہ سے ہی سفر سے محبت کرنے والے بنگالیوں کے لیے ایک 'خواب کی منزل' رہا ہے۔ ہر سال بنگال سے بڑی تعداد میں سیاح وہاں آتے ہیں۔ یہ سیزن کچھ مختلف نہیں رہا۔ بہت سے سیاح کشمیر کا دورہ کر چکے ہیں۔ لیکن اپریل میں پہلگاؤں حملے کے بعد سیاح قدرے خوفزدہ ہیں۔ بہت سے لوگ تذبذب کا شکار ہیں کہ جانا ہے یا نہیں۔ خوفناک

دہشت گردانہ حملے کے دو ماہ بعد، کشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعرات کو نبنا میں وزیراعلیٰ ممتا بنرجی سے ملاقات کی۔ وہ کچھ دیر ملے۔ اس کے بعد ممتا اور عمر کا نبنا کے باہر نامہ نگاروں سے سامنا ہوا۔
وہیں، عمر نے بنگال اور کشمیر کے درمیان خوشگوار تعلقات پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا، "کشمیر کے بنگال کے ساتھ ہمیشہ سے بہت اچھے تعلقات رہے ہیں۔" اس کے بعد انہوں نے بنگالی سیاحوں کو کشمیر آنے کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا، "سیاح آؤ، گھبراؤ نہیں، زیادہ سیاح کشمیر آئیں۔" عمر عبداللہ کے پاس کھڑے ہوکر ممتا نے ریاست کے لوگوں کو کشمیر جانے کا مشورہ دیا۔ انہوں نے کہا، "وہ سیکیورٹی فراہم کریں گے۔" عمر کو امید ہے کہ اگر بنگالی سیاح اپنے خوف پر قابو پا کر دوبارہ کشمیر کا رخ کرتے ہیں تو وہاں کی سیاحت کی صنعت بحال ہو جائے گی۔

سپریم کورٹ کا ووٹر تصدیق پر روک سے انکار، شناخت کے لیے آدھار، ووٹر اور راشن کارڈ شامل کرنے کی ہدایت

نئی دہلی 10رجولائی: سپریم کورٹ نے بہار میں ووٹر فہرست کی خصوصی گہری نظرثانی (اسپیشل انٹینسیو ریویژن، ایس آئی آر) کے عمل پر فوری روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔ تاہم، عدالت نے ایک اہم ہدایت جاری کرتے ہوئے کہا کہ ووٹر کی شناخت کے لیے آدھار کارڈ، ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ کو تسلیم کیا جائے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ شہریوں کی شناخت کے عمل میں ان دستاویزات کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔

جسٹس سدھانشو دھولیا اور جسٹس جوئے مالا باگچی کی بنچ نے اس معاملے میں داخل کئی عرضیوں پر سماعت کی، جن میں الیکشن کمیشن کے اس اقدام کو چیلنج کیا گیا تھا۔ بنچ نے دوران سماعت کہا کہ اگر الیکشن کمیشن کو شہریوں کی شہریت کی جانچ کرنی تھی تو اس پر بروقت قدم اٹھایا جانا چاہیے تھا، اب تاخیر ہو چکی ہے۔ (باقی صفحہ 4 پر)

غزہ پر اسرائیلی حملوں میں مزید 24 فلسطینی شہید، دو بڑے ہسپتال 'خاموش قبرستانوں' میں تبدیل ہوسکتے ہیں

غزہ، 10 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے تازہ حملوں میں مزید 24 فلسطینی شہید ہوگئے، غزہ کے دو بڑے ہسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت سے آگاہ کرتے ہوئے ہسپتالوں کے 'خاموش قبرستانوں' میں بدلنے کا خدشہ ظاہر کردیا۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق الجزیرہ عربی سے وابستہ صحافیوں کو ہسپتال کے ذرائع نے بتایا ہے کہ آج صبح سے محصور فلسطینی علاقے پر اسرائیلی حملوں میں شہید ہونے والے 24 افراد میں سے زیادہ تر خواتین اور بچے تھے۔ یہ شہادتیں زیادہ تر وسطی اور جنوبی غزہ کے علاقوں میں ریکارڈ کی (باقی صفحہ 4 پر)

الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر مظاہرہ کا معاملہ، ٹی ایم سی رہنما ڈیریک اوبرائن سمیت تمام 10 ملزمان بری

نئی دہلی 10رجولائی: دہلی کی راؤز ایوینیو کورٹ نے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے راجیہ سبھا رکن ڈیریک اوبرائن اور دیگر 9 پارٹی رہنماؤں کو ایک اہم مقدمے میں بری کر دیا ہے۔ یہ مقدمہ اپریل 2024 میں الیکشن کمیشن کے دفتر کے باہر مظاہرے سے متعلق تھا، جس میں ان پر قانون کی خلاف ورزی اور امن وامان میں خلل ڈالنے کا الزام عائد کیا گیا تھا۔
ان رہنماؤں نے 8 اپریل 2024 کو نئی دہلی میں واقع الیکشن (باقی صفحہ 4 پر)

بہار: الیکشن کمیشن کی بڑی لاپرواہی، خاتون کی ووٹر آئی ڈی پر لگائی وزیراعلیٰ نتیش کمار کی تصویر

پٹنہ،10رجولائی: بہار کے مدھے پورہ ضلع سے ایک حیران کن معاملہ سامنے آیا ہے، جس نے الیکشن کمیشن کے طریقہ کار پر سنگین سوال اٹھائے ہیں۔ دراصل جے پال پٹی محلہ کی ایک خاتون کو ملنے والا نیا ووٹر آئی ڈی اس وقت موضوع بحث بن گیا جب اس میں ان کی تصویر کی جگہ بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی تصویر لگی ہوئی نظر آئی۔ خاتون کے شوہر چندن کمار نے میڈیا کے سامنے اس کارڈ کو دکھاتے (باقی صفحہ 4 پر)

حکومت مغربی بنگال

مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی

مدینۃ الحجاج، AA-II/26A نیوٹاؤن، کولکاتا - 700160
ویب سائٹ: www.wbhaj.com، ٹول فری نمبر: 18003093786، واٹس ایپ: 8334991111

اعلان برائے حج - 2026

(حج کمیٹی آف انڈیا ماتحت وزارت اقلیتی امور)

1- **درخواست کرنے کی مدت:**
حج 2026 کیلئے درخواستیں آن لائین https://hajcommitee.gov.in یا موبائل ایپ ''حج سویدھا'' (آئی فون اور اینڈرائڈ پر دستیاب ہے) کے ذریعہ جمع کرائے جاسکتی ہیں۔ درخواست کرنے کی مدت 7 جولائی 2025 سے 31 جولائی 2025 (11:59 بجے رات) تک ہے۔

2- **پاسپورٹ کی ضرورت:**
انٹرنیشنل پاسپورٹ کا درخواست کرنے کی آخری تاریخ سے قبل تک جاری ہونا لازمی ہے اور اس کے **کارآمد رہنے کی مدت کم از کم 31 دسمبر 2026 تک ہونی چاہئے**۔ درخواست کرتے وقت اسکیننگ کے مقصد کیلئے اوریجنل پاسپورٹ اپنے پاس رکھیں۔

3- مختصر مدتی حج تقریباً 20 دنوں کا ایک اختیاری پیکیج ہے جو مدینہ کے مختصر قیام (2-3 دن) اور معمول کے حج کے مقابلے میں زائد اخراجات پر مشتمل ہے۔ یہ زائرین کی محدود تعداد کیلئے دستیاب ہے جن کا انتخاب ایک علیحدہ قرعہ (آر ڈی ایس) کے ذریعہ کیا جائے گا بشرطیکہ وہ لوگ عام قرعہ میں منتخب ہوئے ہوں اور مختصر مدتی حج کیلئے اپنے اختیار کا اظہار کئے ہوئے ہوں۔ اس پیکیج کے تحت روانگی کے 7 متعینہ مقامات ہیں۔ جن لوگوں کا مختصر مدتی حج کیلئے انتخاب نہیں ہوا ہو وہ از خود معمول کے حج کیلئے قابل غور رہیں گے تاہم ایک بار مختصر مدتی حج کیلئے چن لئے جانے کے بعد وہ معمول کی حج اسکیم کے تحت زیر غور نہیں رہیں گے۔

4- حج کمیٹی آف انڈیا مکہ اور مدینہ میں عازمین حج کے قیام کے دوران انہیں اضافی اخراجات اور ادائیگی پر خورد ونوش کی خدمات کی فراہمی کی اختیاری رضامندی کی طلب گار ہے۔

5- موبائل نمبر، واٹس ایپ نمبر، آدھار، پین، بینک کھاتے کی تفصیل، بلڈ گروپ، اینڈرائڈ فون/آئی او ایس، پاسپورٹ سائز کی دو رنگین تصویر جس میں بیک گراؤنڈ سفید اور دونوں کان ڈھکے ہوئے نہ ہوں، ای میل آئی ڈی، بینک پاس بک کی نقل یا منسوخ کردہ چیک (کوورہیڈ) تمام درخواست دہندگان کیلئے۔

6- **نامزد فرد (Nominee) کی تفصیل**: والدین کے نام، رشتہ، پتہ، آدھار، PAN، موبائل نمبر۔

7- **ایل ڈبلو ایم** (عمر+45)، عمر+65 اور بچے (12 برس تک) کی کٹگری کے تحت درخواست دہندگان کی پیدائش بالترتیب 07/07/1980، 07/07/1960، 07/07/2013 کو یا اس سے قبل ہوئی ہو۔

8- **اپلوڈ** کرنے کیلئے دستاویزات مثلاً فوٹوگراف، پاسپورٹ (پہلا اور آخری صفحہ)، منسوخ کردہ چیک (کوورہیڈ) اور پتہ کا ثبوت مقررہ حجم اور سائز کے اندر جے پی جی/ جے پی ای جی/ پی این جی موڈ میں پہلے سے تیار رکھیں۔

9- **امدادی مراکز:**
درخواست گزار دفتری اوقات میں مدینۃ الحجاج نیوٹاؤن، حج ہاؤس پارک سرکس وضلع کے اقلیتی متعلق دفتر (ڈی او ایم اے) بھی جاسکتے ہیں، نمایاں سبھی حج امدادی مراکز 31 جولائی 2025 تک روزانہ (بشمول چھٹی کے دن) بھی کھلے رہیں گے۔

ایکزیکیوٹیو آفیسر
مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی

مغربی بنگال ریاستی حج کمیٹی ہیڈکوارٹر کے رابطے کے نمبر:۔
9804522343, 9831099886, 9433220730, 9333380662, 7044180115
833 499 1111   wbshc2011@gmail.com

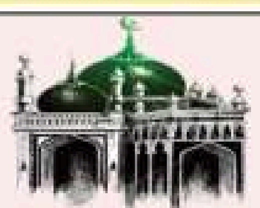

حَيَّ عَلَى الصَّلَاة
الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْم
(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

11 جولائی 2025

فجر	3 بج 27 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج 59 منٹ
ظہر	11 بج 41 منٹ
عصر	4 بج 19 منٹ
مغرب	6 بج 28 منٹ
عشاء	7 بج 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں: بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ

نابالغ لڑکی کی اجتماعی عصمت دری اور قتل کے 3 مجرموں کو پھانسی

جلپائی گوڑی کی خصوصی POCSO عدالت نے جمعرات کو سزا سنائی

جلپائی گڑی: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) جلپائی گڑی میں ایک نابالغ لڑکی کے اجتماعی عصمت دری اور قتل کے معاملے میں پانچ سال بعد انصاف ملا ہے۔ جلپائی گوڑی کی خصوصی POCSO عدالت نے اس واقعہ میں ملوث 3 لوگوں کو پھانسی دینے کا حکم دیا ہے۔ نابالغ لڑکی کے اہل خانہ خوش ہیں کہ جج نے جمعرات کو یہ فیصلہ سنایا۔ یہ واقعہ 10 اگست 2020 کو پیش آیا۔ جلپائی گوڑی کے راج گنج بلاک سے ایک نابالغ اسکول کی طالبہ پراسرار طور پر لاپتہ ہوگئی۔ 11 اگست کو اس کے اہل خانہ نے پولیس اسٹیشن میں لاپتہ شخص کی ڈائری درج کرائی۔ تفتیش کے بعد، پولیس نے لڑکی کے گھر سے کافی فاصلے پر ایک سیپٹک ٹینک سے لڑکی کی بوسیدہ لاش برآمد کی۔ اہل خانہ کی شکایت پر تفتیش شروع کر دی گئی۔ پولیس نے واقعے میں ملوث ہونے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کرلیا۔ یہ سب نابالغ لڑکی کے جاننے والے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ لڑکی کو شادی کا جھانسہ دے کر گھر سے نکال کر زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ کیس میں کل 29 لوگوں نے گواہی دی تھی۔ آخرکار جمعرات کو جج نے تین لوگوں کو مجرم قرار دیا۔ انہیں موت کی سزا سنائی گئی۔ واقعے کے 5 سال بعد انصاف ملنے پر نابالغ کے اہل خانہ خوش ہیں۔ اتفاق سے، عدالت نے حال ہی میں گلکلی اور جے نگر سمیت کئی عصمت دری اور قتل کے مقدمات میں موت کی سزا سنائی ہے۔

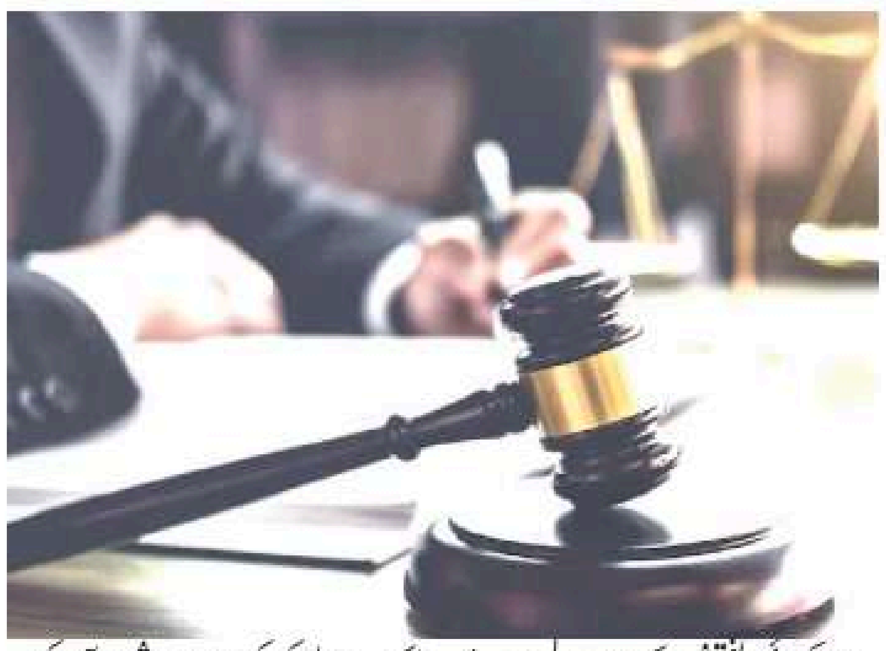

شناخت شدہ نا اہل امیدوار ایس ایس سی کی نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکیں گے، ڈویژن بنچ نے فیصلہ برقرار رکھا

کولکاتا: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) 'نا اہل شناخت شدہ' امیدوار ایس ایس سی کی نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ جسٹس سوگت بھٹاچاریہ اور سومین سین کی ڈویژن بنچ نے کلکتہ ہائی کورٹ کی سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔ نتیجے کے طور پر، SSC قدرتی طور پر تکلیف میں ہے۔

سپریم کورٹ کے حکم پر ریاست میں تقریباً 26 ہزار اساتذہ اور تعلیمی کارکن اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے۔ سپریم کورٹ نے یہ بھی کہا کہ نیا امتحان کرانا پڑے گا۔ اس کے لیے ایک ڈیڈ لائن بھی مقرر کی گئی تھی۔ اس حکم کے بعد کمیشن نے مئی کے آخر میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا۔ نوٹیفکیشن سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق شائع نہیں کیا گیا۔ اس کے مطابق جون کے اوائل میں کلکتہ ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا۔ مدعیوں نے دعویٰ کیا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے جن 'نا اہل' امیدواروں کی نشاندہی کی گئی تھی انہوں نے حصہ لیا تھا۔ اس میں ریاست اور اسکول سروس کمیشن نے پیر کے روز 'نا اہل کی نشاندہی کرنے والے' امیدواروں پر اپنی پوزیشن واضح کی۔ وکیل کلیان بنرجی نے کہا، "سپریم کورٹ نے کہیں بھی یہ نہیں کہا ہے کہ 'نا اہل کی نشاندہی کی گئی' نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے۔ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق، 'نا اہل کی شناخت' کو عمر میں رعایت نہیں ملے گی۔ اگر 'شناخت شدہ نا اہل' نئی بھرتی کے عمل میں حصہ نہیں لے سکتے ہیں، تو پھر 'ناکامی کے متلاشی' جو دوبارہ بھرتی کے عمل میں حصہ لے سکتے ہیں۔ بھی شرکت نہیں کر سکیں گے۔" جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ نے جواب میں کہا کہ کمیشن سے اس وضاحت کی توقع نہیں ہے۔ دلائل سننے کے بعد جسٹس سوگت بھٹاچاریہ نے حکم دیا کہ سپریم کورٹ کے حکم کے مطابق 'نا اہل کی نشاندہی کی گئی' کو بھرتی کے عمل سے باہر رکھا جائے۔ اگر کوئی 'شناخت شدہ نا اہل' شخص پہلے ہی درخواست دے چکا ہے، تو اسے منسوخ سمجھا جائے گا۔ جج نے نیا نوٹیفکیشن جاری کرنے کا حکم دیا۔ ریاست نے سنگل بنچ کے اس حکم کو چیلنج کرتے ہوئے ڈویژن بنچ سے رجوع کیا۔ جمعرات کو ڈویژن بنچ نے کیس میں سنگل بنچ کے فیصلے کو برقرار رکھا۔

گھاٹل میں ڈی وی سی نے مسلسل بارش کے درمیان 86,000 کیوسک پانی چھوڑا

گھاٹل: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) مسلسل بارش کیمیں ڈی وی سی سے 86 ہزار کیوسک پانی چھوڑا گیا ہے۔ اس کی وجہ سے گھاٹل سب ڈویژن کے تین بلاکس پھر سے سیلاب کی زد میں ہیں۔ گھاٹل میونسپلٹی کے 13 وارڈ بھی ڈوب گئے ہیں۔ بیگھہ کے بعد بیگھہ زمین زیر آب ہے۔ متاثرہ افراد کے لیے ریلیف کیمپ کھول دیے گئے ہیں۔ مکینوں کو محفوظ مقامات پر پہنچایا جا رہا ہے۔ کئی نئے علاقوں میں پانی داخل ہو رہا ہے۔ مانس بھوئیاں حالات کا جائزہ لینے کے لیے گھاٹل پہنچ گئے ہیں۔ وہ گھاٹل سب ڈویژن آفس میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ میں بیٹھے۔ گھاٹل میں آج جمعرات کو ہلکی بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ بارش بھی ہو رہی ہے۔ ڈی وی سی کے علاوہ کنگسابتی، شیلاوتی، روپنارائن جیسی ندیاں مسلسل بارش کی وجہ سے بہہ رہی ہیں۔ پانی خطرے کی سطح پر پہنچ گیا ہے۔ کئی علاقوں میں پانی دوبارہ داخل ہو رہا ہے۔ چندرکونا-1 اور چندرکونا-2 بلاکس اور گھاٹل کے کئی موضع زیر آب ہیں۔ گھاٹل بلاک کی چار گرام پنچایتیں زیر آب آ گئی ہیں۔ مزید کئی گرام پنچایتوں میں پانی داخل ہو رہا ہے۔ چندرکونا-1 اور چندرکونا-2 بلاکس میں کئی موضع میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ انتظامیہ نے کنٹرول روم کھول دیا ہے۔ دفتر میں ہائی الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ گھاٹل کے مہاراجہ پور علاقے میں ریلیف کیمپ کھولے گئے ہیں۔ انتظامیہ انتظامات کر رہی ہے تاکہ عوام کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں گھاٹل میں سیلاب کی صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے آج ہی گھاٹل پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے سب ڈویژنل مجسٹریٹ، چیف انجینئر سبرت چٹرجی، ضلع زراعت افسر اور ضلع پریشد کے اراکین کے ساتھ گھاٹل سب ڈویژنل آفس میں میٹنگ کی۔ میٹنگ میں بیٹھنے سے پہلے انہوں نے کہا کہ ہم لوگوں کے مفاد میں کام کر رہے ہیں۔ میں نے جون کے شروع سے اتنی بارش نہیں دیکھی ہے۔ ندیاں بہہ رہی ہیں۔ ڈی وی سی کے کنٹرول کے بغیر پانی داخل ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے حکم کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ہم اس کے مطابق کر رہے ہیں۔

سوالیہ پرچہ میں غیر ارادی غلطی کیلئے ودیا ساگر یونیورسٹی کے وی سی نے معافی مانگی

مدنا پور: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) ودیا ساگر یونیورسٹی کے وی سی دیپک کر نے سوال تنازعہ پر معافی مانگ لی۔ اس کے ساتھ ہی سوالیہ پرچہ تیار کرنے والے دو افراد کو ہٹا دیا گیا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے کہ واقعے کی تحقیقات کی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ وہ 'غیر ارادی غلطی' کے لیے معذرت خواہ ہیں۔ آج جمعرات کو مدنا پور یونیورسٹی کے وی سی دیپک کر نے پریس کانفرنس کی۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک غیر ارادی غلطی ہے۔ جب یہ معاملہ سامنے آیا تو اس کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا، سوالیہ پرچہ دے دیا گیا تھا، میں اس واقعے کے لیے معذرت خواہ ہوں، واقعے کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔ بدھ کو، ودیا ساگر یونیورسٹی میں چھٹے سمسٹر کے ہسٹری آنرز C14 کے پیپر، یعنی ہندوستان میں ماڈرن نیشنلزم کا امتحان ہوا۔ اس سوالیہ پرچے میں سیکشن 'اے' کے سوال نمبر 12 میں پوچھا گیا، 'مدنا پور کے تین ڈسٹرکٹ مجسٹریٹوں کے نام بتائیں جنہیں دہشت گردوں نے مارا؟ جیسے ہی یہ سوالیہ پرچہ سوشل میڈیا پر وائرل ہوا، ضلع کی تعلیمی برادری میں تنقید کا ایک طوفان اٹھ گیا۔ سوال اٹھنے لگے کہ آزادی پسندوں کو 'دہشت گرد' کیوں کہا گیا؟ ماہرین تعلیم اور پروفیسرز نے یکساں طور پر مذمت میں بات کی۔ ماہرین تعلیم پاپوترا سرکار نے اسے ایک غیر ارادی غلطی ہے۔ لیکن اس کے باوجود تنقید کا سلسلہ نہ رک سکا۔ شہید پرساتھی کمیٹی کی جانب سے یونیورسٹی کے وائس چانسلر کو ایک ای میل بھی بھیجا گیا تھا۔ اس کے پیش نظر وائس چانسلر نے معافی مانگ لی۔

گارڈن ریچ پوسٹ آفس کی منتقلی کی افواہوں پر ترنمول لیڈر تبریز انصاری کا سخت ردِ عمل، کہا پوسٹ آفس اپنی جگہ برقرار رہے گا

کولکاتا: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ پوسٹ آفس کو دوسری جگہ منتقل کیے جانے کی افواہوں نے پورے علاقے میں تشویش کی لہر دوڑا دی ہے۔ اس سلسلے میں وارڈ 135 کی کونسلر روبینہ ناز کے شوہر اور ترنمول کانگریس کے مقامی لیڈر تبریز انصاری نے آج گارڈن ریچ پوسٹ آفس کا دورہ کیا اور وہاں پوسٹ ماسٹر سمیت دیگر اہلکاروں سے خصوصی ملاقات کی۔

عوامی نیوز سے بات کرتے ہوئے تبریز انصاری نے کہا کہ کچھ لوگ سوشل میڈیا پر جھوٹی افواہیں پھیلانے میں لگے ہوئے ہیں کہ پوسٹ آفس کو ہٹایا جا رہا ہے، حالانکہ حقیقت اس کے بالکل برعکس ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ان کی پوسٹ آفس کے اعلیٰ افسران سے تفصیلی بات چیت ہوئی ہے اور انہوں نے وہ سرکولر بھی خود دیکھا ہے جس میں صرف ڈلیوری سیکشن کو سینٹرلائز کرنے کے تحت دیگر تین پوسٹ آفسز کے ساتھ جوڑ کر بیچ بریچ دفتر منتقل کیا گیا ہے۔

ترنمول لیڈر تبریز انصاری نے علاقے کے عوام کو یقین دلایا کہ پوسٹ آفس اسی جگہ پر قائم رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ "1926 میں قائم یہ پوسٹ آفس اپنی سو سالہ عمارت کی وجہ سے اب اتنا مضبوط نہیں رہا کہ اس میں اضافی تعمیرات کی جا سکیں، اس لئے ضروری ہے کہ اس کی تعمیر نو کر کے اسے جدید سہولیات کے ساتھ چلایا جائے۔" انہوں نے مزید کہا کہ پوسٹ آفس جس جگہ قائم ہے وہ کرائے کی نہیں بلکہ حکومت کی اپنی زمین ہے، اس لئے اسے ہٹانے یا بند کرنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تبریز انصاری نے بتایا کہ انہوں نے پوسٹ آفس افسران سے اس بات پر زور دیا ہے کہ جو ڈلیوری شعبہ دوسری جگہ منتقل ہوا ہے، اسے دوبارہ اسی پوسٹ آفس میں بحال کیا جائے تاکہ عوام کو کسی پریشانی کا سامنا نہ ہو۔

انہوں نے عوام کو گمراہ کرنے والوں پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ "کچھ لوگ اپنی سیاسی دکان چمکانے کیلئے افواہوں کا سہارا لیتے ہیں، مگر جھوٹ کا گھڑا زیادہ دیر تک نہیں ٹکتا۔"

ترنمول لیڈر نے اعلان کیا کہ آنے والے دنوں میں وہ اس حوالے سے پوسٹ ماسٹر جنرل اور دیگر اعلیٰ حکام کو ایک یادداشت بھی پیش کریں گے تاکہ گارڈن ریچ پوسٹ آفس کی نئی تعمیر اور جدید کاری جلد از جلد ممکن بنائی جا سکے اور آنے والی نسلیں بھی اس سے مستفید ہو سکیں۔

نبنو نے سرکاری اخراجات کو روکنے کیلئے نئی ہدایات جاری کی

کولکاتا: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) اسمبلی انتخابات بالکل قریب ہیں۔ اس سے پہلے نبنو نے سرکاری اخراجات کو بچانے کے لیے اہم رہنما اصول بنائے ہیں۔ بنیادی طور پر، کچھ معاملات میں اخراجات کی بالائی حد مقرر کی گئی ہے۔ پیر کو ہدایات جاری کی گئیں۔ نبنو کے ذریعہ جاری کردہ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ محکمہ آبپاشی، تعمیرات عامہ، صحت اور خاندانی بہبود، پنچایت اور دیہی ترقی، میونسپل اور شہری ترقی کے محکمے زیادہ سے زیادہ 3 کروڑ روپے کے پروجیکٹوں کو منظور کر سکتے ہیں۔ وہ اس سے زیادہ کی منظوری نہیں دے سکتے۔ دریں اثنا، 2023 کے رہنما خطوط میں، یہ 5 کروڑ روپے تھا۔ نئی رہنما خطوط میں اس بالائی حد کو قدرے کم کیا گیا ہے۔

دریں اثنا، شمالی بنگال ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، ویسٹرن ریجن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، اور سندربن ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ کے کام میں، اس منظوری کی بالائی حد پہلے 3 کروڑ روپے تھی۔ اسے اب سے کم کر کے ایک کروڑ روپے کر دیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہاؤسنگ، چھوٹے اور درمیانے درجے کے اداروں (MSME)، اطلاعات اور ثقافت کے محکموں کے لیے بالائی حد 75 لاکھ کا مقرر کی گئی ہے۔ باقی محکموں کیلئے بالائی حد 50 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ یعنی حکومت نے کئی شعبوں میں اخراجات پر لگام تنگ کر دی ہے۔ خیال کیا جاتا ہے کہ یہ اقدام بنیادی طور پر سرکاری خزانے سے اضافی اخراجات کے بوجھ کو کم کرنے کیلئے ہے۔

مغربی بنگال میں لاء اینڈ آرڈر پر کانگریس کا احتجاج

حکومت سے خواتین کے تحفظ کا مطالبہ

کولکاتا، 10 جولائی (نور عالم) مغربی بنگال میں بڑھتے ہوئے جرائم اور کمزور لاء اینڈ آرڈر کے خلاف آج پردیش کانگریس نے کولکاتا میں ایک پرزور احتجاجی مظاہرہ کیا۔ ریاستی کانگریس کے صدر شبھنکر سرکار کی قیادت میں یہ ریلی کالج اسٹریٹ سے شروع ہو کر لال بازار پولیس ہیڈکوارٹر کی جانب روانہ ہوئی، تاہم کولکاتا پولیس نے مظاہرین کو فیئر لائن کے نزدیک ہی روک دیا۔ کانگریس کارکنان نے الزام لگایا کہ کولکاتا پولیس حکومت کے دباؤ میں کام کر رہی ہے اور جرائم کے بڑھتے ہوئے واقعات پر مناسب کارروائی نہیں کی جا رہی۔ مظاہرین نے حالیہ دنوں میں پیش آئے مختلف سنگین واقعات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ریاست میں خواتین اور بچیاں غیر محفوظ ہیں۔ کانگریس کا کہنا تھا کہ آر جی کار اسپتال میں خاتون کے ساتھ پیش آئے واقعے میں ابھی تک مکمل انصاف نہیں ہوا اور صرف ایک ملزم سنجے رائے کو گرفتار کیا گیا ہے۔ اسی طرح، لاء کالج کی ایک طالبہ کے ساتھ اجتماعی عصمت دری اور تشدد، انتخابی جشن کے دوران 9 سالہ بچی تمنا کی موت جیسے واقعات نے عوام کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ مظاہرے کے دوران کانگریس رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ خواتین اور بچیوں کی سلامتی کے لیے سخت اور مؤثر اقدامات کرے، ملزمان کو جلد از جلد گرفتار کر کے کڑی سزا دی جائے، اور لاء اینڈ آرڈر کو بہتر بنایا جائے تاکہ ریاست میں ہر شہری خود کو محفوظ محسوس کر سکے۔

پوجا شرما قتل کیس میں عدالت کا بڑا فیصلہ، سسرالی رشتہ داروں کو عمر قید کی سزا

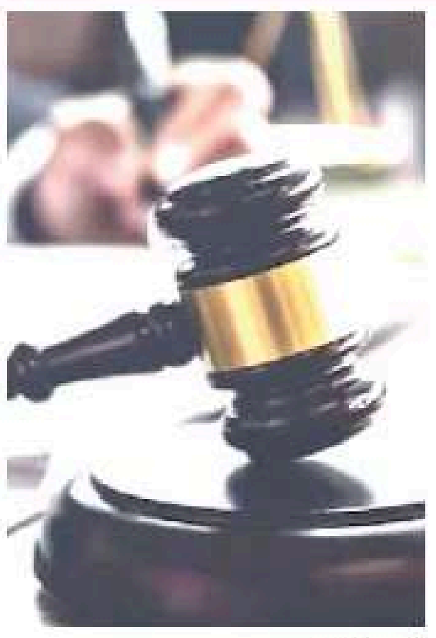

کچراپاڑہ: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) کچراپاڑہ کے نیتاجی نگر پان بستی علاقے میں 25 سالہ گھریلو خاتون پوجا شرما کے قتل کے معاملے میں آج عدالت نے بڑا فیصلہ سناتے ہوئے اُس کے سسر، ساس، دیور اور نند کو عمر قید کی سزا سنائی ہے۔ یاد رہے کہ یہ ہولناک واقعہ 16 دسمبر 2022 کو پیش آیا تھا، جب پوجا شرما کو اس کے سسرالیوں نے مبینہ طور پر جسمانی و ذہنی اذیت دے کر گلا گھونٹ کر ہلاک کر دیا اور بعد میں واقعہ کو خودکشی کا رنگ دینے کے لیے اُسے لٹکا دیا گیا۔ افسوسناک بات یہ ہے کہ پوجا شرما اس وقت دو ماہ کی حاملہ بھی تھی۔ بیج پور تھانے میں اس واقعے کے بعد قتل کا مقدمہ درج کیا گیا تھا، اور تفتیش کی ذمہ داری سب انسپکٹر شری وویک کمار رائے کو سونپی گئی۔ انہوں نے انتہائی پیشہ ورانہ طریقے سے کارروائی کرتے ہوئے تمام ملزمان کو گرفتار کیا اور وقت مقررہ کے اندر چارج شیٹ عدالت میں پیش کی۔ عدالتی کارروائی مکمل ہونے کے بعد، آج چاروں ملزمان کو قصوروار ٹھہرایا گیا اور انہیں عمر قید کی سزا سنائی گئی۔ اس پورے مقدمے میں خصوصی پبلک پراسیکیوٹر شری شانتو چکرورتی کی لگن، دیانت داری اور قانونی مہارت نہایت قابلِ تعریف رہی۔ ان کی بے لوث خدمات نے انصاف کی راہ ہموار کی۔ یہ عدالتی فیصلہ نہ صرف پوجا شرما کو انصاف فراہم کرتا ہے بلکہ معاشرے کو یہ پیغام بھی دیتا ہے کہ خواتین پر تشدد یا گھریلو ظلم کے خلاف قانون کبھی خاموش نہیں رہتا۔ اس فیصلے سے ایک بار پھر یہ ثابت ہو گیا کہ اگر تفتیش ایمانداری سے کی جائے اور مقدمہ مضبوط طریقے سے لڑا جائے، تو انصاف ضرور ملتا ہے۔

کم دباؤ بڑھ رہا ہے، لیکن آپ پھر بھی پریشان ہیں، کیوں؟

کولکاتا: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) کچھ دن پہلے، جون کا وسط تھا۔ گرمی اتنی تھی کہ جب آپ سڑک پر نکلے تو آپ کو چکر آنے لگے اور تنہائی محسوس ہوئی۔ سب ایک ہی سوال کر رہے تھے کہ بارش کب آئے گی؟ بارش آئی اور پچھلے ایک ہفتے سے حالات ایسے ہیں کہ تھمنے کا نام ہی نہیں لے رہا۔ مسلسل بارش، لگتا ہے آسمان کھل گیا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ بارش کب رکے گی؟ علی پور محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ جنوبی بنگال فی الحال شدید بارش سے پاک ہے۔ محکمہ موسمیات نے پہلے کہا تھا کہ جنوبی بنگال پر کم دباؤ آہستہ آہستہ جھارکھنڈ-اڈیشہ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ اگرچہ تھوڑا آہستہ، کم دباؤ آہستہ آہستہ بنگال سے ہٹ رہا ہے۔ اس لیے اتوار تک جنوبی بنگال میں شدید بارش کا کوئی خطرہ نہیں ہے۔ تاہم ایسا نہیں ہے کہ بارش بالکل کم ہو جائے گی۔ گزشتہ جمعہ تا ہفتہ سے جاری مسلسل موسلا دھار بارش میں کمی آئے گی۔ جنوبی بنگال کے کئی اضلاع میں بکھری بارش ہوگی۔ یعنی جہاں بادل ہیں وہاں بارش ہے۔ یہ بارش یہاں نہیں ہے۔ مغربی اضلاع یعنی مغربی بردوان، بیر بھوم، بانکوڑہ میں کم بارش ہوئی ہے۔ ابھی۔ بارش کم ہونے کے باوجود پانی کھڑا ہونے کا مسئلہ برقرار ہے۔ کئی مغربی اضلاع میں دریا کا پانی بہہ رہا ہے اور طغیانی آ رہی ہے۔ جھارکھنڈ میں کم دباؤ آگے بڑھ رہا ہے، اس کے نتیجے میں وہاں بارش بڑھے گی۔ نتیجے کے طور پر، DVC پانی کے اخراج کی مقدار میں اضافہ ہو جائے گا، اور پانی کا خطرہ مزید بڑھ سکتا ہے۔

چترنجن لوکوموٹیوب ورکس

نوٹس برائے دوبارہ بحالی سبکدوش افسروں کے لئے بہ حیثیت کنسلٹنٹ

نمبر جی ایم اے/جی ایس/دوبارہ بحالی/2025

(کمپیوٹر نمبر-268561) بتاریخ: 03/07/2025

چترنجن لوکوموٹیوب ورکس (سی ایل ڈبلو)، ماتحت وزارت ریلیں، حکومت ہند کی خواہش کے مطابق سبکدوش گزیٹیڈ افسران کی دوبارہ بحالی بہ حیثیت کنسلٹنٹ ماہانہ مقررہ مشاہیرے پر مندرجہ ذیل خالی جگہ کیلئے کنٹراکچول بنیاد کے ذریعہ واک-ان-انٹرویو: مدت برائے ایک (01) برس کے لئے بعدکی ہدایت تک جو کہ جلد ہو جائے گا۔

کنسلٹنٹ (انجینئر)، (منجانب 01 گراونڈ بی ویکنسی)

اس معاملے میں نوٹس جو اپ لوڈ کیا جا چکا ہے سی ایل ڈبلو ویب سائٹ پر (https://clw.indianrailways.gov.in) لنک کے تحت خبریں وریکروٹمنٹ ← خبریں اور اعلانات: اہلیت سبکدوش ریلوے افیسرس کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ درخواست کو پر کریں فارمیٹ نمبر-اے میں ملے گا۔ بشمول نوٹیفکیشن کی تاریخ ہے 03.07.2025 جس کو جمع کیا جائے گا قبل 22.07.2025 کے اندر واک-ان-انٹرویو کی تاریخ/وقت اور جگہ معتبر امیدواروں کو وقت رہتے بتا دیا جائے گا۔

ایے پی او/گیز/سی ایل ڈبلو چترنجن

[PR4/132]

Like us on: www.facebook.com/clwrailways

پوربی ریلوے

ای-ٹنڈر نمبر: ای سی-ٹی-ریڈ-اوٹی-26-25-10 بتاریخ: 07.07.2025: ای-ٹنڈر (کھلا ٹنڈر) نوٹس مطلوب ہے بذریعہ چیف ورکس منیجر، کچڑا پاڑہ ورکشاپ، پوربی ریلوے، نارتھ 24 پرگنہ، مغربی بنگال، پن-743145 سے مندرجہ ذیل کام کیلئے۔ کام کا نام اور ان کے مقامات: ورک طلبہ ہٹانے، صفائی، قائم مقام وریڈیٹرس کی معمولی مرمت اور ان کے لوازمات کے کل 17 اعداد، 1400 ایچ پی ڈیمو ڈی پی اس کے ماتحت ڈی، سی ای ای (ڈبلو)/کے پی اے تنظیم کا، کچڑا پاڑہ ورکشاپ، پوربی ریلوے سے کھلا ٹنڈر 12 مہینے کے دوران کی بنیاد پر۔ ریڈیٹرس کی کل تعداد-68 اعداد۔ کام کی تخمینہ لاگت: -/44,76,389 روپے۔ ٹنڈر فارم کی قیمت: صفر۔ ویب سائٹ سے ٹنڈر ڈکومنٹ کی دستیابی ہوگی: ٹنڈر ڈکومنٹ ودیگر تفصیلات ویب سائٹ سے ملے گا: www.ireps.gov.in سے 05.07.2025 تا 28.07.2025 کو 03.00 بجے تک۔ زر بیعانہ برائے ادائیگی: -/89,500 روپے۔ کام پورا ہونے کی مدت: 12 مہینے۔ اشتہاری وقت: 05.07.2025 تا 28.07.2025 کو 03.00 بجے تک۔ پیشکش ڈالنے کا وقت 14.07.2025 تا 28.07.2025 کو 03.00 بجے تک۔ ٹنڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 28.07.2025 کو 03.00 بجے تک۔ ٹنڈر کھلنے کی تاریخ اور وقت: 28.07.2025 کو 03.300 بجے تک۔

MISC-127/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہے
www.er.indianrailways.gov.in / www.ireps.gov.in

Follow us at : @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

حج عمرہ زیارت

مدینہ ٹراویلس

گرام + پوسٹ: چوہاٹی، تھانہ سنار پور، کولکاتا-149

گورنمنٹ رجسٹریشن نمبر IV1603-00060

مولانا امام حسین مظہری-9433542550/9830401057

حج، عمرہ کے لئے 100% بھروسہ مند ادارہ و معزز عالم و دانشوروں کے مشورے سے منضبط پورے طور پر گائیڈ کی رہنمائی میں چلنے والا ایک قابل اعتماد ادارہ

آپ اگر 2026 سال میں فرض حج کے لئے روانہ ہونا چاہتے ہیں تو ملاقات کرسکتے ہیں

اکتوبر کے مہینے میں پوجا کی چھٹی میں اسپیشل گرین پیکیج -/95,000 روپے کا ہے

- مکہ و مدینہ ہوٹلوں کے نہایت ہی قریب رہنے کا انتظام
- 2 وقت کے لذیذ پکوان، بوفے سسٹم اور صبح کے لئے ناشتے کا بھی انتظام رہے گا
- مکہ و مدینہ کی سبھی جگہوں کی زیارت و آس پاس علاقے دکھانے کا بھی بہتر انتظام
- ہر مہینے میں گروپ میں جانے کا انتظام
- خصوصی تحائف زم زم کا پانی، گائیڈ بک، سات دانے والی تسبیح، سائڈ بیگ، عطر
- 15 سے 17 دنوں کے لئے عمرہ۔ حج کا اسپیشل پیکیج -/95,000 روپے مقرر

کم خرچ میں اعلیٰ معیار کی خدمات ہم لوگوں کا ہدف گرین پیکیج

کم خرچ کیلئے رابطہ کر سکتے ہیں

- مفتی لیاقت صاحب (جوگدیا)
- حاجی عبدالرحمٰن صاحب (خاص ملک بروئی پور)
- حاجی کرم علی سردار (کمال غازی)
- حاجی رحمٰن (ندیا، پلاسی)
- حاجی ابوطاہر (لال باغ، مرشدآباد)
- قاضی نذرالاسلام (بردوان ٹاؤن)

رمضان مہینے کے لئے عمرہ و حج کی بکنگ چل رہی ہے

ہر مہینے عمرہ گروپ کا انتظام ہے

تمام تصدیق 30 دنوں کے اندر ہونی چاہئیں، نبانہ کی امیدوا کو ملازمت دینے کی ہدایت جاری

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) سرکاری ملازمت میں شامل ہونے سے پہلے پولس کی تصدیق لازمی ہے۔ مبینہ طور پر اس تاخیر کی وجہ سے ملازمت کے امیدواروں کی بھرتی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ اسی لیے نبانہ نے اس معاملے پر نئی ہدایات جاری کی ہیں۔ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ اگر متعلقہ اہلکار اس کام میں تاخیر کرتا ہے تو اس کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق ملازمت کے متلاشیوں کو سرکاری ملازمتوں میں شامل ہونے میں تاخیر ہو رہی ہے۔ نبانہ میں بتایا گیا کہ پولس کی تصدیق اور طبی جانچ کی رپورٹ ملنے میں تاخیر کی وجہ سے اس میں تاخیر کی جا رہی ہے۔ اس کے بارے میں جاننے کے بعد نبانہ نے اس سلسلے میں رہنما خطوط جاری کیے۔ ہدایات میں کہا گیا ہے کہ تصدیق کا یہ عمل 30 دنوں کے اندر مکمل ہونا چاہیے۔ تاہم اگر متعلقہ اہلکار مقررہ وقت میں یہ کام نہیں کرتا تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جا سکتی ہے۔ رہنما خطوط میں مزید کہا گیا ہے کہ اگر کسی نوکری کے متلاشی کو سفارشی خط موصول ہوتا ہے، تو اسے ویب سائٹ پر اور ای میل کے ذریعے اطلاع دے کر مطلع کیا جائے گا۔ متعلقہ افسر کی جانب سے پولس تصدیق اور میڈیکل رپورٹ کے لیے اٹھائے گئے اقدامات سے بھی ملازمت کے متلاشی کو آگاہ کیا جائے گا۔ بتایا گیا ہے کہ یہ تمام عمل 30 دن کے اندر مکمل کرنا ہوگا۔ اس کے بعد، ملازمت کے متلاشی سے کہا جائے گا کہ وہ اپنے دفتر میں موجود رہے۔ نبانہ کے ذریعہ ریاست کے تمام دفاتر کو پہلے ہی رہنما خطوط بھیج دیے گئے ہیں۔

کولکاتا لاکالج ریپ: متاثرہ کے اہل خانہ کا ہائی کورٹ کے سامنے کولکاتا پولس کی تحقیقات پر اظہار اطمینان

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) متاثرہ نے 26 جون کو اپنی شکایت میں مونوجیت مشرا پر 25 جون کو گارڈ کے کمرے اور واش روم میں جنسی اور جسمانی طور پر حملہ کرنے کا الزام لگایا۔ مشرا کالج میں غیر تدریسی عملے کا رکن ہے۔ مزید الزام لگایا کہ پرمیت مکھوپادھیائے اور زیب احمد نے کرائم سین کی حفاظت کے دوران اس عمل کو فلمایا۔ لا کالج ریپ متاثرہ کے وکیل نے جمعرات کو ہائی کورٹ کو بتایا کہ طالبہ کا خاندان ریاستی پولس کی طرف سے کی گئی تحقیقات کی پیشرفت سے مطمئن ہے۔ یہ بیان جسٹس سومن سین اور سمیتا داس ڈے کی ڈویژن بنچ نے آزادانہ تحقیقات اور ریاست کے کیمپس میں سیکورٹی بڑھانے کی درخواستوں کی سماعت کے دوران دیا۔ مغربی بنگال حکومت نے اب تک کی جانچ کی صورتحال پر اپنی رپورٹ ایک سیل بند لفافے میں عدالت کے سامنے پیش کی ہے۔ متاثرہ خاندان نے اس رپورٹ کی کاپی بھی مانگی ہے۔ کولکاتا پولس نے واقعہ کے دو دن کے اندر دو ملزمین اور سیکورٹی گارڈ سمیت چار افراد کو گرفتار کرلیا۔ علی پور کی ایک عدالت نے 8 جولائی کو چاروں ملزمان کو 14 دن کی عدالتی تحویل میں دے دیا۔ ان پر اجتماعی عصمت دری، غلط قید، اغوا اور خطرناک ہتھیار سے شدید زخمی کرنے کے الزامات عائد کیے گئے۔ گارڈ پر الزام ہے کہ اس نے ملزم کو اپنے کمرے میں جگہ فراہم کی اور جرم کے دوران متاثرہ کی مدد نہیں کی۔

مغربی بنگال کی وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو کولکاتا کے علی پور میں چمڑے اور ٹیکسٹائل حب شلپانا کا افتتاح کرتے ہوئے۔

فرہاد حکیم کی بھاجپا پر نشانہ، اقلیتوں کی تعلیمی مسائل کو لیکر شومک کا پلٹ وار

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) بنگال بی جے پی کے صدر شومک بھٹاچاریہ نے حال ہی میں ریاستی سیاست میں ایک نیا تنازعہ کھڑا کر دیا ہے۔ شمک بار بار اقلیتی برادری کے ساتھ بی جے پی کے تعلقات اور ان کی ترقی کے لیے مرکز کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کے بارے میں بات کرتے رہے ہیں۔ ریاست کے سیاسی میدان میں خاص طور پر سائنس سٹی میں بی جے پی ہیڈکوارٹر میں مختلف تقاریب میں انہوں نے واضح کیا ہے کہ بی جے پی اقلیتوں کی ترقی چاہتی ہے اس لئے انہیں پارٹی کے ساتھ آنا چاہئے۔ تاہم شومک کے یہ پیغام دینے کے بعد ریاستی حکومت اور ترنمول کانگریس کے اعلیٰ لیڈر فرہاد حکیم کی طرف سے سخت ردعمل آنے لگا۔ فرہاد حکیم نے حال ہی میں ایک میٹنگ میں دعویٰ کیا کہ بی جے پی اقلیتوں کے ووٹ کسی بھی طرح حاصل نہیں کرے گی۔'' ان کے تبصرے کے بعد شومک بھٹاچاریہ نے جواب دیا کہ میں نے ووٹ کے لیے درخواست نہیں دی، اگر مسلمان بھائی بھی ووٹ نہیں دیتے تو میں ترنمول چھوڑ دوں گا۔ شومک نے اپنی تقریر میں بنیادی طور پر اقلیتوں کی ترقی کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ میں مسلمانوں سے سوچنے کے لیے کہہ رہا ہوں، بوبی حکیم کی بیٹیاں کہاں پڑھتی ہیں؟ کیا انھوں نے وہ تعلیم حاصل کی جو عام مسلم خاندانوں کے بچوں کے لیے ممکن نہیں؟۔ شومک کے سوال کے ذریعے انہوں نے ترنمول کے ترجمان فرہاد اور بوبی حکیم کی 'دو رخی' سیاست اور ان کی تعلیم میں بیداری کی کمی پر انگلی اٹھائی۔ شومک نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ بوبی حکیم، صدیق اللہ چودھری اور جاوید خان جیسے ترنمول لیڈروں نے کبھی بھی اپنے بچوں کو مدرسوں میں نہیں بھیجا، ان کے تمام تعلیمی ادارے پرائیویٹ، انگلش میڈیم اسکول اور کالج تھے۔ اپنی تقریر میں انہوں نے ترنمول لیڈروں کو اعلیٰ طبقے کے طور پر پیش کیا جنہوں نے اپنے بچوں کیلئے 'یونیورسٹی' تعلیم کو یقینی بنایا ہے، لیکن یہ موقع عام مسلم آبادی کو دستیاب نہیں ہے۔ شومک نے یہاں تک کہا کہ جب ترنمول ووٹ مانگے گی، تو ان کا مذہبی لبادہ مسلمانوں کے لیے لوٹ آئے گا۔ وہ فیز کیپ پہن کر مسلمانوں تک پہنچنے کی کوشش کریں گے، لیکن یہ اب کام نہیں کرے گا۔ اس کے ذریعے انہوں نے ترنمول کی سیاسی حکمت عملی کو چیلنج کیا، جہاں مذہبی شناخت کی بنیاد پر ووٹ مانگنے کا رواج ہے۔ سیاسی تجزیہ کاروں کے مطابق شومک کا بیان بی جے پی کی دیرینہ حکمت عملی ہے، جہاں وہ اقلیتی برادری کے ساتھ رشتہ استوار کرنا چاہتی ہے۔ اس طرح کے پیغام کے ساتھ شومک عوامی رائے حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں، جہاں ان کا دعویٰ ہے کہ ترنمول کے دور حکومت میں اقلیتی برادری مناسب ترقی سے محروم ہے۔ ان کے مطابق ترنمول صرف مسلم کمیونٹی کو ووٹ بینک کے طور پر استعمال کر رہی ہے، ان کی حقیقی ترقی کے لیے کام نہیں کر رہی ہے۔ شومک نے فرہاد حکیم کی درگا پوجا کا مسئلہ اٹھایا اور کہا کہ بابی حکیم درگا کی پوجا کرتے ہیں، وہ اس طرح کیسے بدل گئے؟۔ شومک نے تبصرہ کیا کہ ترنمول کی سیکولر امیج کے لیے ایک چیلنج ہے۔ اگرچہ ترنمول اور خاص طور پر حکیم خاندان نے پہلے بھی مسلم برادری کی کسی نہ کسی طرح کی سرپرستی کا دعویٰ کیا ہے۔ شومک کا بیان ایسی صورتحال کو ظاہر کرتا ہے جہاں کہا جاتا ہے کہ اقلیتوں کے لیے حقیقی ترقی اور سہولیات کو یقینی بنانا ہے۔ شومک کے مطابق اگرچہ ترنمول مسلمانوں کی مذہبی شناخت کو اپنے سیاسی کھیل کے لیے استعمال کرتی ہے، لیکن ان کے بچوں کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع سے محروم نہیں کیا جا رہا ہے۔ نتیجتاً یہ ترقی عام لوگوں کے لیے محض ایک پریوں کی کہانی ہے۔ اس تناظر میں شومک بھٹاچاریہ کے یہ الزام کہ ترنمول لیڈر مسلمانوں کو ووٹر بنا کر اپنے مفادات بچانا چاہتے ہیں، نے ریاستی سیاست میں ایک نئی بحث چھیڑ دی ہے۔ تاہم شومک کا بیان ریاست میں نئی بحثوں کو جنم دے سکتا ہے، کیونکہ یہ نہ صرف سیاست کی حکمت عملی پر سوال اٹھاتا ہے بلکہ معاشرے کی بڑی پوزیشن پر بھی سوالیہ نشان لگاتا ہے۔ آخر کار شومک کے طنز نے ترنمول کی سیاسی حکمت عملی کو ایک نئے زاویے سے دیکھنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ آنے والے دنوں میں یہ معاملہ ریاستی سیاست میں ایک نیا موڑ لے سکتا ہے جس سے ووٹ بینک کی سیاست، مذہبی شناخت اور ترقی کی حقیقت پر شدید بحثیں شروع ہوں گی۔

کنچن کی دادا گیری، ڈاکٹروں اور نرسوں کا سیاہ بیج لگا کر احتجاج

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) اسکول آف ٹراپیکل میڈیسن اسپتال میں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں اور نرسوں نے ترنمول ایم ایل اے کنچن ملک کے خلاف داداگیری کے احتجاج میں سیاہ بیجز لگائے۔ ڈاکٹروں کے مشترکہ پلیٹ فارم نے کنچن ملک کے رویے کی مذمت کی ہے۔ پولس افسران ابتدائی تفتیش کیلئے اسپتال گئے ہیں۔ تاہم ابھی تک کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ اداکار-ایم ایل اے کنچن ملک پر اسکول آف ٹراپیکل کے شعبہ کے سربراہ کے ساتھ بدتمیزی کرنے اور ان کا تبادلہ کرنے کی دھمکی دینے کا الزام لگایا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ان کی بیوی کنچن ملک اپنی ساس کا علاج کرانے اسکول آف ٹراپیکل گئی تھی۔ باہر بھیڑ کی وجہ سے ڈاکٹروں کا انتظار کرتے ہوئے وہ اپنا آپا کھو بیٹھیں۔ انہوں نے اسکول آف ٹراپیکل میڈیسن کے شعبہ کے سربراہ محبوب الرحمٰن کے ساتھ مبینہ طور پر بدتمیزی کی۔ یہاں تک کہ انہوں نے انہیں منتقل کرنے کی دھمکی بھی دی۔

میٹرو توسیعی منصوبہ: خضرپور سے ٹنل بورنگ کا کام شروع

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) جوکا ایسپلانیڈ میٹرو پروجیکٹ میں خضر پور سے ٹنل بورنگ کا کام شروع ہو گیا ہے۔ 2 ٹنل بورنگ مشینوں سے سڑک کی کھدائی کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔ ٹنل بورنگ مشینیں خضرپور سے وکٹوریہ میموریل تک 1.7 کلومیٹر سڑک کھودیں گی۔ درگا بورنگ مشین نے آج سے کام شروع کر دیا ہے، اس کے بعد خضرپور سے وکٹوریہ تک سڑک کی کھدائی کی آخری تاریخ اگلے سال مئی ہے۔ واضح ہو کہ دو اور ٹنل بورنگ مشینیں کولکاتا میں اپنا سفر شروع کر رہی ہیں۔ جوکا سے ایسپلانیڈ تک مجوزہ میٹرو لائن۔ مومن پور کے بعد یہ لائن زیر زمین چلی جائے گی۔ زیر زمین جانے کیلئے ٹنل بورنگ مشین بھی تیار کر لی گئی ہے۔ دو ٹنل بورنگ مشینیں، جن کا نام درگا اور دویا ہے۔ یہ 90 میٹر لمبی، 650 ٹن ٹنل بورنگ مشین چنئی میں تیار کی گئی تھی۔ یہ چند دن پہلے کولکاتا پہنچا تھا۔ آخر کار آج کھدائی کا کام شروع ہو گیا ہے۔ ابتدائی طور پر یہ ٹنل بورنگ مشین وکٹوریہ میموریل تک 1.7 کلومیٹر طویل سڑک کھودے گی۔ اس کے لیے اگلے سال مئی تک کی مدت مقرر کی گئی ہے۔ اس کے بعد باقی ماندہ حصے یعنی وکٹوریہ سے پارک اسٹریٹ تک سڑک کے 950 میٹرز کو مکمل کرنے کی ڈیڈ لائن دسمبر 2026 مقرر کی گئی ہے۔ یعنی میٹرو حکام کو امید ہے کہ یہ کام 2026 تک مکمل ہو جائے گا۔ پارک اسٹریٹ سے ایسپلینیڈ تک کا کام کٹ اینڈ کور کے طریقے سے کیا جائے گا۔ یہ کام زمین میں سوراخ کر کے کیا جائے گا۔ بو بازار واقعہ کے بعد میٹرو کی کھدائی کے کام کو لے کر تشویش پائی جاتی ہے اور اس کے لیے اضافی سیکورٹی اور نگرانی کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ آر وی این ایل اور میٹرو حکام اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کافی سرگرم ہیں کہ اس میٹرو کی کھدائی کا کام، جو کہ کئی ہیریٹیج عمارتوں کے نیچے سے یا اس کے قریب سے گزرتی ہے، آسانی سے انجام پائے۔ خیال رہے کہ پچھلے مہینے، ریاستی حکومت نے خضر پور اسٹیشن (کولکاتا میٹرو) کی تعمیر کی اجازت دی تھی۔ کولکاتا کارپوریشن کے سابق کمشنر کے ذریعہ دیے گئے خط میں یہ شرط رکھی گئی تھی کہ میٹرو کے کام کے لیے زمین کو کسی بھی طرح سے نقصان نہیں پہنچانا چاہیے۔ تعمیراتی کام کے لیے دھوبی لائن کو برقرار رکھا جائے۔ میٹرو کے تعمیراتی کام کے لیے 1702 مربع میٹر باڈی گارڈ لائن عارضی طور پر دی جائے گی۔ کام مکمل ہونے کے بعد اس جگہ کو جلد واپس کر دیا جائے گا۔ ساتھ ہی یہ بھی بتایا گیا ہے کہ میٹرو کے کام کے لیے باڈی گارڈ لائن کا 837 مربع میٹر مستقل طور پر دیا جائے گا۔ لیکن اس جگہ کا استعمال ڈائمنڈ ہاربر روڈ کو چوڑا کرنے، کولکاتا کارپوریشن کو منتقل کرنے اور فائر بریگیڈ کے استعمال کے لیے کیا جائے گا۔ میٹرو ریل کے حکام اس جگہ پر کوئی مستقل تعمیر نہیں کر سکیں گے۔

جموں وکشمیر کے وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹریول اینڈ ٹورازم فیئر (TTF) کولکاتا کی افتتاحی تقریب سے فیئر فیسٹ میڈیا لمیٹڈ کے چیئرمین اور سی ای او سنجیو اگروال کی موجودگی میں خطاب کیا۔

ریزرویشن نہیں بلکہ او بی سی کو جنرل زمرے میں فارم بھرنا ہوگا: ہائی کورٹ

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) او بی سی کا مسئلہ بدستور تعطل کا شکار ہے۔ فی الحال او بی سی ریزرویشن سے متعلق ایک کیس سپریم کورٹ میں زیر التوا ہے۔ اس دوران کلکتہ ہائی کورٹ نے بڑا فیصلہ سنایا۔ ریاست کی اعلیٰ ترین عدالت نے کہا کہ فی الحال درخواست دہندگان عام زمرے میں فارم بھر سکتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہائی کورٹ نے آج ریاست کا حلف نامہ طلب کیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس سوگتا بھٹاچاریہ کی بنچ نے کہا کہ اگرچہ درخواست دہندگان عام زمرہ میں فارم بھر سکتے ہیں، لیکن وہ او بی سی زمرے میں فارم جمع نہیں کر سکتے۔ اس دن درخواست گزاروں کے وکیل نے عدالت کو بتایا کہ سپریم کورٹ کے 3 اپریل اور 17 اپریل کو دیئے گئے احکامات کے مطابق اہل امیدوار پچھلی کیٹیگری میں فارم بھر سکتے ہیں۔ انہوں نے پچھلے امتحان میں شریک ہونے والوں کے لیے عمر میں رعایت کا بھی ذکر کیا۔ وکیل نے الزام لگایا کہ ریاست نے 30 مئی کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ ریاست یہاں اور وہاں رہنے کے لیے آزاد ہے، لیکن حقیقت میں ایسا لگتا ہے کہ او بی سی کے لیے اہلیت کے معیار میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اسے 45 فیصد کے بجائے 50 فیصد کر دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہت سے لوگوں کے پاس یہ بڑھا ہوا معیار نہیں ہے۔
جسٹس بھٹاچاریہ نے کہا کہ ڈویژن بنچ نے 2010 کی او بی سی فہرست اور اس کی درجہ بندی پر واضح فیصلہ دیا تھا، جسے نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس معاملے میں، فی الحال او بی سی کے طور پر درخواست دینا ممکن نہیں ہے۔ تاہم جج نے یہ بھی کہا کہ اگر وہ 30 مئی کے نوٹیفکیشن کے مطابق اہل ہیں تو وہ عام زمرے میں درخواست دے سکتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے آج ریاست کو تین ہفتے کے اندر حلف نامہ داخل کرنے کی ہدایت دی ہے۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار آخری تاریخ میں توسیع کے حوالے سے مخصوص بنچ سے رجوع کر سکتے ہیں۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی کہا کہ سپریم کورٹ کی طرف سے دی گئی 31 دسمبر کی آخری تاریخ کے اندر بھرتی مکمل کی جانی چاہیے۔ اگرچہ کوئی کٹ آف تاریخ طے نہیں کی گئی ہے، ہائی کورٹ کی رائے ہے کہ آخری تاریخ میں توسیع کی درخواست اس حکم کو متاثر کر سکتی ہے۔ سب کی نظریں او بی سی کیس میں سپریم کورٹ کے فیصلے پر لگی ہوئی ہیں۔

مسلم معاشرے کو تعلیمی، معاشی پسماندگی سے نکالنے والے عظیم مصلح نواب عبداللطیف کی برسی پر خصوصی پیشکش

کولکاتا، 10 رجولائی : (عوامی نیوز سروس) برصغیر میں استعمار کے ایک نئے باب کا آغاز 23 جون 1757 کو پلاسی کے بیابان میں انگریزوں کی فتح سے ہوا۔ اس فتح کے نتیجے میں مسلمان انگریزوں کے اصل مشتبہ بن گئے۔ اس کے نتیجے میں ہر سطح پر ان کی ترقی میں طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوئیں۔ مسلسل امتیازی سلوک کا شکار ہونے کی وجہ سے بنگال اور برصغیر پاک و ہند کے مسلمان تعلیم، ثقافت، فن اور سائنس کے میدانوں میں پیچھے رہ گئے۔ سب سے پہلے جس شخص نے مسلم معاشرے کو اس پسماندگی سے نکالنے کی کوشش کی وہ نواب عبداللطیف تھے۔ ان کی زندگی کا ہر لمحہ مسلم معاشرے کی بیداری اور ترقی کے خواب کے لیے وقف تھا۔ آج، 10 جولائی، ان کی برسی پر، ہم اس عظیم مصلح کو احترام کے ساتھ یاد کرتے ہیں، جو بنگالی مسلمانوں کی نشاۃ ثانیہ کے رہنما تھے۔ مغلوں کا قائم کردہ عدالتی نظام برطانوی دور حکومت میں کچھ عرصے کے لیے نافذ تھا۔ اس وقت قاضی صاحبان معاشرے کے بااثر اور معزز طبقے کا حصہ تھے۔ نواب عبداللطیف مارچ 1828 میں کلکتہ میں قاضیوں کے گھرانے میں پیدا ہوئے۔ ان کے والد کلکتہ صدر سول کورٹ کے وکیل تھے۔ خاندانی ماحول میں پلے بڑھے، وہ عربی، فارسی اور اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی سیکھنے میں بھی دلچسپی رکھتے تھے اور جلد ہی مغربی تعلیم کا شوق پیدا کر لیا۔ انہوں نے اپنے کیریئر کا آغاز 1846 میں بطور استاد کیا تھا۔ تاہم، ان کی قابلیت اور کارکردگی نے جلد ہی برطانوی انتظامیہ کی توجہ حاصل کر لی۔ 1849 میں وہ ڈپٹی مجسٹریٹ مقرر ہوئے اور 1877 میں انہیں ترقی دے کر پریسیڈنسی مجسٹریٹ بنا دیا گیا۔ ڈپٹی مجسٹریٹ کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے، انہوں نے ان کسانوں کے لیے موقف اختیار کیا جو نیل کے کسانوں کے ہاتھوں ظلم کا شکار تھے۔ سرکاری ملازمت میں رہتے ہوئے بھی انہوں نے نیل کے کسانوں کے ظلم و ستم پر ہمت سے احتجاج کیا اور حکومت سے اس کے حل کی اپیل کی۔ اس کے نتیجے میں 1860 میں 'انڈگو کمیشن' تشکیل دیا گیا جس نے نیل کے کسانوں کو دبانے اور کسانوں کو تحفظ فراہم کرنے میں موثر کردار ادا کیا۔ اس سے بنگال کے عام لوگوں میں ان کی مقبولیت میں اضافہ ہوا۔ نواب عبداللطیف نے محسوس کیا کہ پلاسی کی جنگ کے بعد مسلمان تعلیم اور فکر میں بری طرح پیچھے ہو گئے ہیں۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے انہوں نے تعلیمی میدان میں وسیع پیمانے پر اصلاحی سرگرمیاں شروع کیں۔ 1862 میں انہیں بنگال لیجسلیٹو کونسل کے رکن کے طور پر نامزد کیا گیا اور 1865 میں، وہ کلکتہ میونسپل کارپوریشن کے جسٹس آف دی پیس کے طور پر منتخب ہوئے اور 1875 تک خدمات انجام دیں۔ 1853 میں جب وہ عالیہ مدرسہ میں استاد تھے، انہوں نے حکومت کو مدرسہ کے مختلف مسائل سے آگاہ کیا اور 1854 میں فارسی اور عربی کے شعبے کھولنے کا اقدام اٹھایا، اس وقت انہوں نے برطانوی حکومت سے مسلمانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم کے مواقع بڑھانے کی بار بار درخواست کی۔ ان کی پہل پر 1854 میں ہندو کالج کی بجائے پریسیڈنسی کالج قائم کیا گیا جہاں تمام برادریوں کے طلباء کو داخلے کی اجازت تھی۔ 1857 اور 1867 میں جب برطانوی حکومت عالیہ مدرسہ کو شک کی نگاہ سے دیکھتی تھی اور اسے بند کرنا چاہتی تھی۔ پھر نواب لطیف نے اس کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے حکومت سے گفتگو کی۔ حکومت کو ان کے معقول موقف کی وجہ سے مدارس کی ضرورت کا احساس ہوا۔ 1861 میں، چھوٹا لٹ جے پی گرانٹ نے ان سے مدرسہ کی تعلیم کی ترقی کے لیے ایک رپورٹ تیار کرنے کو کہا، جس نے بعد میں ہگلی مدرسہ کے قیام کی بنیاد رکھی۔ ان کے اقدام کے تحت چٹاگانگ، ڈھاکہ اور راجشاہی میں مسلمانوں کے لیے نئے مدرسے قائم کیے گئے۔ نواب لطیف نے 1863 میں کلکتہ کی محمڈن لٹریری سوسائٹی (مسلم ساہتیہ سمیتی) قائم کی تاکہ مسلم کمیونٹی میں مغربی تعلیم اور ادبی عمل کو عام کیا جا سکے، جس نے مسلمانوں کی فکری بیداری میں اہم کردار ادا کیا۔ بعد میں اس نے سماجی اور ثقافتی تنظیموں جیسے مس میری کارپینٹر سوسائٹی، ریفارمیٹری فار نابالغ مجرم، سینٹرل ٹیکسٹ بک بورڈ، بھارتیہ وگیان انوشیلن سمیتی، البرٹ ٹیمپل آف سائنس، نیشنل انڈین ایسوسی ایشن' وغیرہ کے رکن کے طور پر کام کیا۔ 1884 میں ریٹائر ہونے کے بعد انہیں 1885 میں بھوپال میں گورنر جنرل کا نمائندہ مقرر کیا گیا تاہم بنگال اور مسلم معاشرے کی کشش کی وجہ سے انہوں نے مزید انتظامی ذمہ داری نہیں لی۔ اس کے بجائے، انہوں نے خود کو مکمل طور پر سماجی اصلاح کے کاموں کے لیے وقف کر دیا۔ ان کا ماننا تھا کہ مسلمانوں کی ترقی کیلئے انہیں حکومت کی مخالفت نہیں کرنی چاہیے بلکہ سرکاری سہولتوں کو قبول کر کے اپنے آپ کو قابل بنانا چاہیے۔ انہوں نے ہمیشہ مسلم معاشرے کو انگریزی تعلیم، جدید سوچ اور سائنسی ذہن سے متاثر کیا۔ ان کی زندگی کی خدمات کے اعتراف میں برطانوی حکومت نے انہیں 1880 میں نواب کے خطاب سے نوازا اور 1887 میں انہیں نواب بہادر کا خطاب دیا گیا۔ آج کے دن 10 جولائی 1893 کے اس غمناک دن پر وہ ہم سے رخصت ہو گئے۔ بنگال کے مسلمانوں کی تقدیر بدلنے کا جو آغاز انہوں نے کیا وہ آج بھی تاریخ کے اوراق میں درخشاں ہے۔ لیکن بنگال کے آسمان پر ان جیسا کوئی دوسرا مصلح نمودار نہیں ہوا جو مسلم معاشرے کو اپنائے اور صحیح راستہ دکھائے۔ اس لیے آج ہم اس عظیم مصلح، ماہر تعلیم، منتظم اور انسان دوست نواب عبداللطیف کو گہرے احترام اور محبت سے یاد کرتے ہوئے انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔

اڑیسہ میں پھنسے 200 بنگالی مہاجر مزدوروں

ریاست کا دعویٰ ہائی کورٹ نے تمام معلومات طلب کی

کولکاتا: 10 جولائی (عوامی نیوز سروس) عدالت نے دیگر ریاستوں میں بنگالی مہاجر مزدوروں پر تشدد کے الزامات کے بارے میں اوڈیشہ حکومت سے معلومات طلب کی ہیں۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریاست کے چیف سکریٹری منوج پنت کو ہدایت دی ہے کہ وہ اوڈیشہ سے رابطہ کریں اور اس معاملے پر معلومات فراہم کریں۔ حال ہی میں، یہ الزام لگایا گیا تھا کہ مغربی بنگال کے کچھ تارکین وطن کارکنوں کو اوڈیشہ میں اس لیے حراست میں لیا گیا تھا کہ وہ بنگلہ دیشی تھے۔ ہائی کورٹ کی توجہ اس واقعہ کی طرف مبذول کرائی گئی۔ عدالت نے اس معاملے پر معلومات طلب کی ہیں۔

چیف سکریٹری اوڈیشہ حکومت سے تمام معلومات حاصل کریں گے کہ کارکنوں کو کیوں حراست میں لیا گیا اور انہیں کتنی دیر تک حراست میں رکھا گیا۔ ریاستی حکومت اس معاملے میں ایک نوڈل افسر چاہتی ہے جس میں کارکنوں کی غیر قانونی حراست کا الزام لگایا گیا ہے۔ ریاست کے چیف سکریٹری کو ایک افسر کی تقرری کی ہدایت دی گئی ہے۔ وہ اوڈیشہ حکومت سے رابطہ کر کے فوری کارروائی کر سکتا ہے۔

یہ معاملہ جسٹس تپوبرتا چکرورتی اور جسٹس ریتابرت کمار مترا کی ڈویژن بنچ میں آیا۔ جمعرات کو جسٹس تپوبرتا چکرورتی نے ریاست سے پوچھا کہ کیا ریاست نے اڈیشہ انتظامیہ سے بات کی ہے۔ اس کے بعد ریاست نے کہا کہ عدالت کو ایک نوڈل افسر کا تقرر کرنا چاہئے یا اے ڈی جی لا اینڈ آرڈر اس معاملے کو دیکھیں گے۔ ریاست کی نمائندگی کرنے والے وکیل کلیان بنرجی نے کہا، ''ہمیں معلوم ہوا ہے کہ 200 بنگالی اڈیشہ میں پھنسے ہوئے ہیں، یہ بہت سنگین معاملہ ہے۔'' کیس کی اگلی سماعت پیر کو ہوگی۔ وہاں رپورٹ پیش کرنی ہوگی۔ نہ صرف اڈیشہ بلکہ دہلی میں بھی بنگالی مزدوروں کے اس طرح پھنسنے کے الزامات لگے ہیں۔

منفرد و مکالماتی لہجے کا شاعر: حامد بھساوٴلی

تحریر: خواجہ احمد حسین

مشاعرے کے شعراء کو ادب میں وہ مقام نہیں مل پاتا جو انھیں مشاعرے میں حاصل ہوتا ہے۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نقاد کی نگاہوں میں مشاعرے کی شعراء کی کوئی اہمیت نہیں ہوتی۔ ایک زمانہ تھا کہ فلمی نغمہ نگاروں کو بھی ادب میں وہ مقام حاصل نہ ہو سکا جس کے وہ حقدار تھے۔ پر اس حصار کو کیفی اعظمی، مجروح سلطان پوری، ساحر لدھیانوی اور جاوید اختر وغیرہ نے توڑ ڈالا۔ ٹھیک ویسے ہی مشاعرے کے چند شعراء نے بھی اس روایت کو برقرار رکھا، جن میں ڈاکٹر نواز دیو بندی، اشہر اقبال، ماجد دیو بندی، ڈاکٹر طارق قمر، ارشاد آرزو، مہتاب سلم اور حامد بھساوٴلی کو شامل کیا جا سکتا ہے۔ مشاعرے میں جو شعراء سامعین کے دلوں پہ راج کرتے ہیں، ان میں ایک اہم اور معتبر نام حامد بھساوٴلی کا بھی ہے۔ گذشتہ یکم دسمبر 2024 کو کلکتہ میں جمیل منظر صاحب کے ہوٹل کرسٹ ووڈ میں ملاقات ہوئی۔ قومی ایکتا منچ کلکتہ کے مشاعرہ میں تشریف لائے تھے۔ ہوٹل میں آپ نے اپنا شعری مجموعہ "آوازہ" یہ لکھ کر پیش کیا کہ "پیارے بھائی مشفق مخلص سماجی خدمتگار خوش فکر شاعر عالی جناب خواجہ احمد حسین صاحب کی خدمت میں نذرانہ خلوص، حامد بھساوٴلی" کتاب پیش کرتے ہوئے بطور یادگار یہ تصویر بھی لی گئی۔ حامد بھائی کی شاعری مجھے بے حد پسند اس لئے ہے کہ سلیس اور عام فہم لہجے میں بڑے ہی سلیقے سے سخن طرازی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ مثال کے طور پہ یہ شعر دیکھیں۔

نہ حاسد تھے نہ کوئی دشمنی تھی
مرا جس وقت آوازہ نہیں تھا

کتنا سچا شعر ہے۔ سماج اور احباب کے نظریئے کی خوبصورت عکاسی۔ ہر شخص کو اس میں اپنا عکس دکھائی دے سکتا ہے۔ حامد بھائی سے خاکسار خواجہ کو حبیب ہاشمی صاحب مرحوم نے ہوڑہ کے ایک مشاعرہ میں ملوایا تھا، دوسرے روز آسنسول برن پور کے مشاعرے میں ہم ساتھ گئے، پھر ہم دونوں ایک دوسرے سے کافی قریب ہو گئے۔ اپنے شہر کانکی نارہ کے مشاعرہ میں آپ کو مدعو کیا، جس میں حبیب ہاشمی، ڈاکٹر شہناز نبی، جمیل خیرآبادی اور سہیل عثمانی نے بھی شرکت کی تھی۔ شکیل انصاری اور خاکسار خواجہ احمد حسین کی مشترکہ نظامت تھی۔ اس مشاعرہ میں حامد بھائی نے اپنے منفرد لب ولہجہ سے کہرام برپا کر دیا تھا۔ جسے آج بھی لوگ بھول نہیں پائے ہیں۔ ہمارے تعلقات یہیں سے پختہ بھی ہو گئے۔ آج ساری ادبی دنیا اس بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر کو سننے کے لئے بیتاب رہتی ہے۔

میرے اس جملے کی دلیل کے لئے اجین کے معروف ادیب و شاعر کے تاثرات پیش خدمت ہیں "حامد بھساوٴلی ہمارے عہد کے ایک ایسے مقبول و معروف شاعر ہیں جس نے اپنی شاعری میں زندگی سے مکالمے کی نئی روایت قائم کی ہے، وہ بلاشبہ سامعین کے ہردلعزیز شاعر ہیں اور اربابِ ادب کی آنکھوں کا تارا بنے ہوئے ہیں۔ شاعری میں ان کا کمالِ فن یہ ہے کہ وہ سادہ، معمولی اور غیر اہم سامنے کی بات کو بھی اپنی تخلیقی ہنرمندی اور فنی مہارت سے معیاری فن پارے میں تبدیل کر دیتے ہیں اس طرح ادبی حوالوں میں بھی ان کا نام روشن ہے"
اجین کے ہی مرحوم ڈاکٹر ضیاء رانا جیسے دانشور نے لکھا ہے کہ "غمِ ذات کو غمِ کائنات بنا دینے کے فن سے حامد بھساوٴلی خوب واقف ہیں۔ ان کا لہجہ یقیناً اپنی ایک الگ شناخت کا اعلان کرتا ہے"
حامد بھائی میرے اچھے دوست اور ایک مخلص انسان ہیں۔ سید خانوادے کا یہ سخن پرور آج پوری ادبی دنیا میں آفتاب و مہتاب کی مانند چمک دمک رہا ہے۔ معروف بین الاقوامی شہرت یافتہ نقیب معین شاداب نے بھی اعتراف کیا ہے کہ حامد بھساوٴلی کی بے ساختگی اور برجستگی ہمیں خوب متاثر کرتی ہے اور ان کی شعری صلاحیت بھی خداداد ہے۔ تب ہی تو زمانے کی توجہ کا مرکز بنے ہوئے ہیں 160 صفحہ پہ مشتمل ان کے شعری مجموعہ کے 104 غزلوں میں سے صرف چند منفرد اور مکالماتی اشعار پیش خدمت ہیں۔

خدا کا شکر ہے موجوں سے دو دو ہاتھ کئے
تمہاری آس میں رہتے تو ڈوب جاتے ہم

باادب لوگوں میں جو بیٹھا نہیں
وہ سکھائے گا ہمیں آداب کیا

میں ہوں جگنو مگر کئی سورج
میری موجودگی سے ڈرتے ہیں

دعا سے تیز جاتی ہے فلک پر
بچو حامد کسی کی بدعا سے

تم اپنی جیت پہ اترا رہے ہو اتراؤ
ہمیں پہ وقت ابھی کچھ دنوں زوال کا ہے

ان اشعار کے پسِ منظر یہ وثوق سے کہہ سکتا ہوں کہ پورے ادبی منظر نامہ پہ حامد بھساوٴلی ادب و احترام کی نگاہ سے دیکھے جاتے ہیں۔ ملک کے معروف پارلیمنٹرین ملت کے سچے و ایماندار قائد عزت مآب اسد الدین اویسی صاحب اور مغربی بنگال کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے کیبینیٹ منسٹر محترم جاوید احمد خان اور بزرگ بین الاقوامی شہرت یافتہ شاعر پروفیسر وسیم بریلوی بھی آپ کی شاعری سے بہت متاثر و قدرداں ہیں۔ حامد بھساوٴلی صرف شاعر ہی نہیں بلکہ زبان اردو کے سچے خادم بھی ہیں مہاراشٹر میں شہنشاہ غزل ایوارڈ سے بھی نوازے جا چکے ہیں، دیس بدیس میں فروغ اردو کی خاطر سرکاری اسکول کی مستقل ملازمت سے وولینٹیری ریٹائرڈ منٹ لے لی اور معمولی پنشن سے اپنے کنبے کی کفالت پوری کرتے ہیں اور مشاعرے کو ہی اپنا شغل بنا لیا ہے، تعصب کا عینک اتار کر اگر دیکھا جائے؟ مرحوم راحت اندوری اور مرحوم منور رانا کے بعد موجودہ دنیائے مشاعرہ میں تحت اللفظ میں حامد بھساوٴلی عوام کی پہلی پسند ہیں یہ میری ذاتی رائے ہے، امید ہے کہ ان کا مجموعہ "آوازہ" کی انشاء اللہ ادبی دنیا میں خوب پذیرائی ہوگی۔ آپ کے ادبی عزمِ سفر کو سلام اور آپ کے ہی شعر پہ گفتگو کا اختتام کہ

ہیں وہ دیے ہم رہ خدا کے
جنہیں جلایا ہے صوفیوں نے

ہواؤں سے کیا ڈرا رہا ہے،
ہم آندھیوں سے بجھے نہیں ہیں

"آوازہ" کی آواز انشا اللہ پورے ادبی دنیا میں سنی جائے گی دلی مبارکباد۔

سابق ممبر مغربی بنگال اردو اکاڈمی
کلکتہ۔ 9831851566

☆

اکیس جولائی شہید دیوس کارکنوں کے قربانی

کی یاد تازہ کرنے کا دن تیاریاں زوروں پر

ہگلی: 10 جولائی (محمد شعیب عالم) 21 جولائی کو کولکاتا کے دھرمتلہ میں برسراقتدار پارٹی ترنمول کانگریس کی تیاریاں زوروں پر ہیں۔ ترنمول کے لاکھوں حامیوں کی جلسے میں شرکت متوقع ہے۔ وہیں ریاست کے سبھی ضلع، گاؤں، گرام، پنچایت، میونسپلٹی کے ترنمول لیڈران کارکنان حامیوں نے اس تاریخی دن کو کامیاب بنانے کیلئے زوروں پر تیاریاں شروع کر دی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس بار 21 جولائی کو ہونے والی ریلی سے ممتا بنرجی 2026 کے اسمبلی انتخابات کیلئے انتخابی مہم کے رہنما خطوط کا اعلان کریں گی۔ 21 جولائی 1993 کے واقعات ممتا بنرجی کے اقتدار میں آنے کا ایک اہم لمحہ تھے۔ مظاہرے اور 13 افراد کی ہلاکت ان کے سیاسی کیریئر کے لئے ایک اہم مقام بن گئی۔ اقتدار میں آنے کے بعد سے بنرجی نے ہر سال 21 جولائی کو مغربی بنگال میں یوم شہداء کے طور پر منایا جاتا ہے۔ اس تاریخ ساز دن کیلئے پورے بنگال کے ترنمول کانگریس لیڈران ایم پی، ایم ایل اے، میونسپلٹی کے چیئرمین، نائب چیئرمین، کاؤنسلر وہیں پنچایت کے پردھان نائب پردھان، پنچایت ممبران کے علاوہ کارکنان و حامی تیاریاں شروع کر چکے ہیں۔ ضلع میں بانسبیڑیا میونسپلٹی سے لیکر چنسورہ چندن نگر، بھدریشور، چاپدانی، شیرامپور، رشڑا، اترپاڑہ، کونگر، ڈانکونی جیسے سبھی میونسپلٹی کے چیئرمین اپنے اپنے طریقے سے کاؤنسلر، کارکنان کیساتھ اکیس جولائی کی تقریب میں شامل ہونے کیلئے میٹنگ، تبادلہ خیال اور تیاریاں شروع کر چکے ہیں۔ رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان شیرامپور لوک سبھا کے ایم پی کلیان بنرجی، ایم ایل اے ڈاکٹر سدیپتو رائے کیساتھ اہم میٹنگ کئے۔ وہیں چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا مقامی ایم ایل اے ارندم گوئن کو لیکر اکیس جولائی کے جلسہ کو کامیاب بنانے کیلئے میٹنگ کرتے دکھائی دیئے۔ اس سال یعنی 2025 کا یہ شہید دیوس اس لئے بھی خاص ہونے جا رہا ہے کہ آئندہ سال مغرب بنگال اسمبلی انتخاب ہونا جا رہا ہے۔ جس کو لیکر ابھی سے ہی مخالف جماعتیں مورچہ کھول دیں ہیں۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی بڑا اعلان کر سکتی ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ اکیس جولائی کے جلسہ کے بعد مغربی بنگال کی سیاسی ہلچل میں اور تیزی دیکھی جا سکتی۔

ادھر تمام اضلاع کیساتھ ساتھ ہگلی ضلع کے بھی ترنمول لیڈران کارکنان حامی اس دن کو کامیاب بنانے کیلئے کوئی کسر چھوڑنا نہیں چاہتے ہیں۔ اس فہرست میں چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا بھی ہر سال کی طرح اس سال بھی اپنے پارٹی دفتر میں ترنمول کارکنان و حامیوں کیساتھ میٹنگ کیا۔ جس میں چاپدانی میونسپلٹی کے قریب قریب سبھی کاؤنسلر بھی شامل تھے۔ سریش مشرا ہمیشہ کی طرح آج بھی اکیس جولائی کے متعلق اہم باتوں پر روشنی ڈالتے ہوئے سبھی کارکنان و حامیوں سے گزارش کیا کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شہید دیوس کے دن دھرم تلہ پہنچنا ہے۔ اسی طرح سے چیئرمین وجے ساگر مشرا نائب چیئرمین زاہد حسن خان کو بھی اسی طرح سے اپنے کارکنان و حامیوں کیساتھ میٹنگ میں اس جلسہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کو کہتے دکھائی دیئے۔

☆

ماہر لسانیات ڈاکٹر شاہد اللہ یاد آگئے

(نورالاسلام خان): جمعرات کو ماہر لسانیات اور لیجنڈ مصنف ڈاکٹر محمد شاہد اللہ کا 140 واں یوم پیدائش تھا۔ برصغیر کے اس نامور ماہر لسانیات، 18 زبانوں کے زیور کی یاد میں ریاست کے مختلف حصوں میں جلسے منعقد ہوئے۔ فرفرہ شریف کے مدرسہ خوارزمیہ میں ہونے والی دعائیہ مجلس میں اساتذہ کے ساتھ متعدد طلباء موجود تھے۔ پیرزادہ سابن صدیقی اور پیرزادہ مجاہد صدیقی نے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ فرفرہ شریف کے خلیفہ پیر مجدد زمان حضرت مولانا دادا حضور ادبی مولانا مرحوم شاہد اللہ حضور تھے۔ انہوں نے اسلامی تعلیم کے فروغ کے لیے 40 سے زائد کتابیں، متعدد ترجمہ شدہ کتابیں، مضامین، قرآن پاک کے بنگالی تراجم اور احادیث کے تراجم لکھ کر معاشرے کو مالا مال کیا۔ انگریزی میں کتابیں لکھیں۔ انہوں نے بچوں کے لیے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کتابیں لکھ کر معاشرے میں تعلیم کی روشنی پھیلائی ہے۔ سب نے ان کی روح کے ایصال ثواب کے لیے دعا کی۔ فاتحہ خوارزمیہ مدرسہ کے اساتذہ نے اس مسئلہ پر تقاریر کیں اور طلبہ کی حوصلہ افزائی کی۔ دوسری جانب آل انڈیا مائناریٹی یوتھ فیڈریشن کے محمد کامرزمان نے کہا کہ برصغیر کی معروف شخصیت، ماہر تعلیم اور ماہر لسانیات ہمارے ہمسایہ گاؤں میں پیدا ہوئے اور متحدہ بنگال کو تعلیم کی روشنی سے منور کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب انہوں نے سنسکرت سیکھنے کی کوشش کی تو وہ مختلف برادریوں کے غصے کی زد میں آگئے۔ ان کا مقبرہ بالائی بنگال میں ہے۔ فرنٹ پیج اکیڈمی کی جانب سے ڈاکٹر محمد شاہد اللہ صاحب کی یاد میں ایک مباحثہ اجلاس منعقد ہوا۔ وہیں عالیہ کے پروفیسر ڈاکٹر عبدالرحیم غازی کو شاہد اللہ سمان دیا گیا۔ اس دن ممتاز ماہر تعلیم سکرتی رنجن بسواس سمیت کئی اساتذہ اور طلباء موجود تھے۔

دیانند ودیالیہ، آسنسول میں کلر بیلٹ کا امتحان کامیابی سے ہمکنار

آسنسول: 10ر جولائی، (عوامی نیوز سروس): دیانند ودیالیہ آسنسول بودہ میں تائیکوانڈو کلر بیلٹ امتحان کا انعقاد کیا گیا۔ یہ امتحان دھرمیندر مشرا کی نگرانی میں منعقد کیا گیا جس نے امیدواروں کی تکنیکی صلاحیت کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر اسکول کے ٹیچر انچارج نارائن پاسوان اور اسسٹنٹ ٹیچر انچارج روی کمار خصوصی طور پر موجود تھے۔ کورین تائیکوانڈو ایسوسی ایشن آف انڈیا کے سکریٹری جنرل سنیل ٹھاکر اور اسمارٹ مارشل آرٹس تائیکوانڈو اکیڈمی کی چیف کوچ مدھومیتا کورا نے اس تقریب کے وقار میں مزید اضافہ کیا۔ یلو بیلٹ حاصل کرنے والے طلباء (18 طلباء): راجویر پاسوان، ابھے گپتا، انگد کمار راوت، ہرش کمار، ایونندن وشوکرما، امرجیت پودار، امان کمار مہتو، پرنس سنگھ، انش لال، سنجے کمار سنگھ، پریانشو پرساد، کریانش چوبے، ببیک کمار باوری، کرنیش باوری، لابروال کمار روہن ہری، کارتک پرساد۔ گرین بیلٹ حاصل کرنے والے طلباء (4) طلباء: ریا کماری اوہری، امریتا کرماکر، منیشا داس، زمین نومیا گرین ون بیلٹ: اوینو مشرا ریڈ بیلٹ: آرین ٹھاکر اسکول کی فیملی تمام طلبہ کو ان کی محنت اور لگن کے لیے مبارکباد پیش کرتی ہے۔ یہ پروگرام طلباء میں خود اعتمادی اور نظم و ضبط پیدا کرنے کی طرف ایک اہم قدم ثابت ہوا۔

جنوبی بنگال میں 6 دنوں تک ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان

کولکاتا، 10ر جولائی: (عوامی نیوز سروس) آخر کار، مسلسل بارش سے بھیگنے والے جنوبی بنگال میں راحت کا اشارہ ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی رپورٹ کے مطابق گنگا مغربی بنگال پر بننے والا کم دباؤ آج جمعرات کی صبح 8 بجکر 30 تک جنوبی جھارکھنڈ اور اس سے ملحقہ علاقوں کی طرف بڑھ گیا ہے۔ اس کے نتیجے میں، ریاست کے جنوبی اضلاع میں بارش کی شدت میں قدرے کمی واقع ہو سکتی ہے، حالانکہ مانسون مکمل طور پر نہیں رکے گا۔ ہلکی سے درمیانی بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہے گا۔ واضح ہو کہ کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، شمالی و جنوبی 24 پرگنہ سمیت جنوبی بنگال کے بیشتر اضلاع میں 13 جولائی تک ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے 15 جولائی کو شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ اور پرولیا میں بھاری بارش کے امکان کے پیش نظر یلو الرٹ جاری کیا ہے۔ ساحلی ضلعوں کے ماہی گیروں کے لیے ساحلی علاقوں میں جانے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ شمالی بنگال میں 14 جولائی سے بارش کا سلسلہ بتدریج بڑھے گا۔ 15 جولائی: علی پور دوار کے جلپائی گوڑی میں یلو الرٹ۔ 16 جولائی: جلپائی گوڑی، کوچ بہار، اتر دیناج پور میں موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ 17 جولائی: دارجلنگ، کالیمپونگ، جلپائی گوڑی، علی پوردوار، اتر دیناج پور میں موسلادھار بارش کا الرٹ جاری کی گئی ہے۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: سپریم کورٹ کا ووٹر

عدالت نے یہ بھی نشاندہی کی کہ شہریوں کی شہریت کی جانچ وزارت داخلہ کا دائرۂ اختیار ہے اور یہ کام ووٹر فہرست کی نظرثانی کے دوران نہیں ہونا چاہیے۔ الیکشن کمیشن کی طرف سے سینئر وکلا راکیش دیویدی، کے کے وینوگوپال اور منیندر سنگھ نے دلائل پیش کیے۔ انہوں نے کہا کہ آئین کے آرٹیکل 326 کے تحت ووٹ ڈالنے کے لیے ہندوستانی شہریت لازمی شرط ہے، اس لیے کمیشن کی کارروائی جائز ہے۔ وہیں عرضی گزاروں میں سے ایک کی جانب سے سینئر وکیل گوپال شنکر نارائن نے کہا کہ اس عمل سے تقریباً 7.9 کروڑ شہری متاثر ہوں گے اور نہ صرف آدھار بلکہ ووٹر کارڈ جیسے بنیادی شناختی دستاویزات کو بھی تسلیم نہیں کیا جا رہا۔ اس مقدمے میں سپریم کورٹ کا عبوری فیصلہ بہار کے لاکھوں ووٹروں کے لیے بڑی راحت مانا جا رہا ہے۔ عدالت نے جہاں اس عمل کو روکنے سے انکار کیا، وہیں شناخت کے متبادل ذرائع کو تسلیم کرنے کی ہدایت دے کر ممکنہ خطرے کو کم کیا ہے۔ یہ معاملہ سیاسی طور پر بھی کافی اہم ہے، کیونکہ آر جے ڈی کے رکن پارلیمان منوج جھا، ٹی ایم سی کی مہوا موئترا اور کانگریس کے کے سی وینوگوپال سمیت کئی اپوزیشن لیڈروں نے اس کارروائی کو من مانی قرار دیتے ہوئے اس کی منسوخی کا مطالبہ کیا ہے۔ اب تمام فریقین کی نظریں 28 جولائی پر مرکوز ہیں، جب عدالت اس مقدمے کی اگلی سماعت کرے گی اور فیصلہ ہوگا کہ آیا بہار کے لاکھوں ووٹروں کے مستقبل پر یہ عمل اثر انداز ہوگا یا نہیں۔

بقیہ: غزہ پر اسرائیلی

گئی ہیں، الاقصیٰ ہسپتال کے طبی ذرائع نے نے اطلاع دی ہے کہ وسطی غزہ کے علاقے دیرالبلح پر اسرائیلی حملے میں کم از کم 13 فلسطینی شہید ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق اس حملے میں درجنوں افراد زخمی بھی ہوئے ہیں، اس سے قبل الجزیرہ نے اطلاع دی تھی کہ وسطی غزہ ہی میں واقع البریج پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی حملے میں 4 افراد شہید ہوئے۔ دریں اثنا، غزہ کے دو بڑے ہسپتالوں نے ایندھن کی شدید قلت کے باعث مدد کی اپیل کی ہے اور خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی محاصرے کی وجہ سے یہ طبی مراکز جلد ہی 'خاموش قبرستانوں' میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ غزہ کے سب سے بڑے الشفا ہسپتال کے ڈائریکٹر محمد ابوسلمیہ نے صحافیوں کو بتایا کہ 100 سے زائد نوزائیدہ بچے اور تقریباً 350 ڈائیلاسز کے مریض زندگی و موت کی کشمکش میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 'آکسیجن اسٹیشنز بند ہو جائیں گے، آکسیجن کے بغیر ہسپتال، ہسپتال نہیں رہتا، لیبارٹری اور بلڈ بینک بند ہو جائیں گے اور فریج میں موجود خون کی یونٹس خراب ہو جائیں گی'۔ ابوسلمیہ نے خبردار کیا کہ 'یہ ہسپتال شفا کی جگہ نہیں رہے گا بلکہ اندر موجود افراد کے لیے قبرستان بن جائے گا'۔

بقیہ: الیکشن کمیشن کے دفتر

کمیشن کے دفتر کے باہر احتجاج کیا تھا۔ یہ مظاہرہ لوک سبھا انتخابات 2024 کے دوران انتخابی عمل اور کمیشن کے بعض فیصلوں پر اعتراض کے سلسلے میں کیا گیا تھا۔ عدالت نے بعد میں ڈیریک اوبرائن، محمد ندیم الحق، ڈولا سین، ساکیت گوکھلے، ساگریکا گھوش، ڈیویک گپتا، ارپیتا گھوش، ڈاکٹر شانتنو سین، ابیر رنجن باسو اور سدیپ راہا کو سمن جاری کیے تھے۔ عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ میں ان تمام رہنماؤں پر نظم و نسق میں خلل، غیر قانونی اجتماع اور سرکاری احکامات کی خلاف ورزی جیسے الزامات شامل تھے۔ تاہم، سماعت کے دوران استغاثہ ان الزامات کے حق میں کوئی ٹھوس ثبوت عدالت میں پیش نہ کر سکا۔ مدعا علیہان کے وکلاء نے موقف اختیار کیا کہ ان کا احتجاج پرامن اور آئینی دائرے میں تھا اور ان پر عائد کیے گئے الزامات میں کوئی قانونی جواز نہیں تھا۔ بدھ کو سماعت مکمل ہونے کے بعد عدالت نے قرار دیا کہ استغاثہ ملزمان کے خلاف الزامات کو قابل یقین حد تک ثابت کرنے میں ناکام رہا، لہٰذا تمام 10 افراد کو بری کیا جاتا ہے۔ عدالت کے اس فیصلے کو ٹی ایم سی کے لیے بڑی قانونی اور سیاسی کامیابی سمجھا جا رہا ہے، خاص طور پر ایسے وقت میں جب مغربی بنگال اور مرکز میں ٹی ایم سی اور بی جے پی کے درمیان سیاسی کشیدگی عروج پر ہے۔ فیصلے کے بعد ڈیریک اوبرائن نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا، ''یہ انصاف کی فتح ہے، ہم نے جمہوری انداز میں احتجاج کیا تھا اور آج عدالت نے ہماری بے گناہی کو تسلیم کیا ہے۔'' تجزیہ کاروں کا ماننا ہے کہ اس عدالتی فیصلے کے سیاسی حلقوں میں دوررس اثرات مرتب ہوں گے۔ خاص طور پر مغربی بنگال میں جہاں بی جے پی اور ٹی ایم سی کے درمیان انتخابی معرکہ مسلسل شدت اختیار کر رہا ہے، یہ فیصلہ ایک اہم موڑ ثابت ہو سکتا ہے۔

بقیہ: بہار: الیکشن کمیشن کی بڑی

ہوئے اسے انتظامیہ کی بہت بڑی لاپرواہی قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک عام غلطی نہیں ہے کہ کسی شخص کے شناختی کارڈ پر ریاست کے وزیر اعلیٰ کی تصویر لگا دی جائے۔ ساتھ ہی انہوں نے اسے الیکشن کمیشن کی لاپرواہی اور حساس معلوماتی نظام کی ناکامی قرار دیا۔ چندن کمار نے بتایا کہ تقریباً ڈھائی ماہ قبل پوسٹ آفس کے ذریعہ سے انہیں اپنی اہلیہ کے نام کا ایک نیا آئی ڈی کارڈ ملا تھا۔ لفافے پر نام، پتہ اور دیگر معلومات درست تھیں۔ لیکن جب لفافہ کھولا گیا تو آئی ڈی کارڈ پر وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی تصویر تھی۔ انہوں نے جب اس کے متعلق بی ایل او (بلاک لیول آفیسر) کو آگاہ کیا تو اس نے اس معاملہ کے متعلق کسی سے بھی تذکرہ نہ کرنے کی صلاح دی، اس کے بعد صورتحال مزید مشکوک ہو گئی۔ اس معاملہ کے متعلق جب ڈپٹی الیکشن آفیسر جتیندر کمار سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ 'ووٹر آئی ڈی کارڈ کرناٹک سے پرنٹ ہو کر آتا ہے۔ اگر اس میں غلطی ہے تو متعلقہ شخص کو فارم 8 پُر کر کے ایس ڈی او دفتر یا آن لائن کے ذریعہ درخواست دینا ہوگا، جس کے بعد اصلاح ممکن ہے۔' لیکن چندن کمار اس جواب سے مطمئن نہیں ہیں، انہوں نے اس بے ضابطگی کا اعلیٰ سطحی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے تاکہ یہ معلوم ہو سکے کہ یہ محض ایک غلطی ہے یا پھر سسٹم میں کوئی بڑی کوتاہی یا بے ضابطگی چھپی ہوئی ہے۔

Aawami news
Kolkata
Friday, 11th July 2025
Also published from Ranchi & Patna

BIHAR
بہار

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعہ، ۱۱/جولائی ۲۰۲۵ء

ایک روزہ پروگرام کے دوران نالندہ پہنچے سی ایم، ترقیاتی کاموں کا لیا جائزہ

وزیر اعلیٰ نے راجگیر میں زیر تعمیر فلائی اوور اور کرکٹ اسٹیڈیم کا معائنہ کیا

بہار شریف (مرشد دسنوی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار جمعرات کے روز ایک روزہ پروگرام پر سڑک کے ذریعے نالندہ پہنچے۔ اس دوران انہوں نے ضلع میں جاری اہم ترقیاتی اسکیموں کا معائنہ کیا سب سے پہلے انہوں نے راجگیر میں زیر تعمیر فلائی اوور اور کرکٹ اسٹیڈیم کی جگہ کا معائنہ کیا۔ اسٹیڈیم کی جگہ پر جاری تعمیراتی کاموں کا باریک بینی سے جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے حکام کو واضح ہدایات دیں کہ راجگیر کرکٹ اسٹیڈیم کا کام ہر حال میں مقررہ مدت میں مکمل کیا جائے تاکہ آنے والے سالوں میں یہاں پر قومی اور بین الاقوامی سطح کے کھیلوں کے انعقاد کے امکانات کو عملی شکل دی جا سکے۔ معائنہ کے بعد وزیر اعلیٰ کنونشن سینٹر پہنچے جہاں انہوں نے اعلیٰ سطحی جائزہ اجلاس کیا۔ اس میٹنگ میں انہوں نے ضلع میں جاری مختلف ترقیاتی اسکیموں کی پراگریس رپورٹ لی اور متعلقہ محکموں کے افسران کو ضروری ہدایات دیں۔ وزیر اعلیٰ نے خاص طور پر انفراسٹرکچر، سیاحتی سہولیات، شہری ترقی اور عوامی بہبود سے متعلق اسکیموں پر تیزی سے کام کرنے پر زور دیا۔ اس موقع پر نالندہ کے ایم پی کوشلندر کمار، ضلع مجسٹریٹ کندن کمار، پولیس سپرنٹنڈنٹ، شہری ترقیات سے متعلق افسران، محکمہ تعمیرات اور محکمہ سیاحت کے افسران سمیت کئی سینئر انتظامی افسران وزیر اعلیٰ کے ساتھ موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ کے اس دورے کو نالندہ ضلع کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم مانا جا رہا ہے جس سے نہ صرف کھیلوں اور سیاحت کو فروغ ملے گا۔

بھاگلپور: عالمی شہرت یافتہ شراونی میلہ آج سے شروع ہوگا

بھاگلپور (اے این بی) بہار کے بھاگلپور ضلع کے سلطان گنج میں ایک ماہ تک چلنے والا عالمی شہرت یافتہ شراونی میلہ کل سے شروع ہوگا۔ بھاگلپور کے ضلع مجسٹریٹ ڈاکٹر نول کشور چودھری نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بہار کے نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری شراونی میلے کا افتتاح کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا کے ساتھ کئی وزرائ، اراکین اسمبلی، ایم ایل ایز اور مقامی عوامی نمائندے مہمان خصوصی کے طور پر موجود ہوں گے۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ اس میلے کی تمام تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور اس دوران آنے والے لاکھوں کانوریوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنے کے تمام انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گنگا کے مختلف گھاٹوں اور کانوریہ راستے کو عقیدت مندوں کے لیے آسان بنایا گیا ہے۔

بھاگلپور: ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر آنگن واڑی سیویکا برخاست

بھاگلپور (اے این بی) بہار کے بھاگلپور ضلع میں جاری ووٹر لسٹ نظر ثانی کے کام میں لاپرواہی برتنے پر ایک آنگن واڑی سیویکا انجنی کماری کو آج برخاست کر دیا گیا ہے اور 12 اساتذہ کی تنخواہ پر روک لگا دی گئی ہے۔ سرکاری ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ ضلع کے پیرپینتی بلاک کے آنگن واڑی سنٹر نمبر۔ 273 کی سیویکا انجنی کماری کو بوتھ نمبر۔ 23 کا پولنگ ایگزیکٹو آفیسر بنایا گیا تھا۔ لیکن وہ اپنے کام کے علاقے سے غیر حاضر رہی اور ابھی تک پولنگ سینٹر سے متصل علاقے میں گنتی کے فارم کی تقسیم اور دوبارہ جمع کرنے کا کام شروع نہیں کیا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں کہلگاؤں کی اصلاحات اراضی کی ڈپٹی کلکٹر کم الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر اور سرکل آفیسر کے ذریعہ نظر ثانی کے کام میں مذکورہ کارکن کی جانب سے کی گئی لاپرواہی کی تحریری شکایت موصول ہوئی تھی۔ اس کے بعد چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر نے اپنی رپورٹ میں سیویکا کے خلاف کارروائی کی سفارش کی تھی۔ جس کی روشنی میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آنگن واڑی) نے مذکورہ سیویکا کو برطرف کر دیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ نظر ثانی کے کام میں لاپروائی برتنے کے معاملے میں ضلع کے نارائن پور کے بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی رپورٹ پر ضلع پروگرام افسر نے وہاں کی چائلڈ ڈیولپمنٹ پروجیکٹ آفیسر سے وضاحت طلب کی ہے۔ اس کے علاوہ بھاگلپور صدر کے سب ڈویژنل آفیسر کی رپورٹ کی روشنی میں محکمہ تعلیم نے مختلف علاقوں میں تعینات 12 اساتذہ کی تنخواہ روک کر ان سے وضاحت طلب کی ہے جبکہ ایک بی ایل او نوتن کماری کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی گئی ہے۔

ہندوستان ایک گنگا جمنا تہذیبی ملک ہے، کسی کی جاگیر نہیں

اسمبلی انتخابات میں سیکولر پارٹی آر جے ڈی کے ساتھ اتحاد کر سکتے ہیں AIMIM

پورنیہ (محمد عرفان کامل) بہار میں اسمبلی انتخابات کی تیاری تیاریاں پورے شباب پر ہے۔ سبھی بڑی چھوٹی پارٹیاں ووٹروں کو اپنے طرف لانے میں بے تاب نظر آ رہے ہیں۔ اسی دوران آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) پارٹی نے مسلم اکثریتی علاقہ کہلائے جانے والے سیمانچل پورنیہ ڈویژن کے کل 24 اسمبلی حلقوں پر کامیابی حاصل کرنے کی جدوجہد شروع کر دی ہے تاکہ بہار کے اسمبلی انتخابات کی تکمیل کے بعد انہیں ملک کی باقی آنے والی سیاست میں بھی اثر انداز ہونے کا موقع مل سکے۔ پچھلے کچھ سالوں سے اس خواہش میں مصروف آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین جب 2020 کے بہار اسمبلی انتخابات میں پانچ سیٹیں جیتنے میں کامیاب ہوئی تو بہار کی سیاست میں اپنا دبدبہ برقرار رکھنے والی جے ڈی یو آر جے ڈی اور کانگریس بہت ناخوش دکھائی دینے لگے اور ان تینوں پارٹیوں نے ایک منصوبہ بند طریقے سے اے ائی ایم آئی ایم پر سیاسی چال چلی اور پانچ میں سے چار اے ائی ایم ائی ایم کے رکن اسمبلی کو ایک سازش کے تحت اپنے پاس لے آئے۔ صرف ایک رکن اسمبلی اور بہار کے عظیم شخصیت اور پارٹی کے ریاستی صدر محترم المقام اختر الایمان اپنا ایمان وجود بنائے رکھا اور سیمانچل میں اکلوتا رکن اسمبلی کے طور پر عوام کی جو خدمت کی ہے اسے بھلایا نہیں جا سکتا ہے، اور اب اپنے پچھلے نقصانات کی تلافی کرنے کی کوشش میں عزت ماب جناب اختر الایمان نے پورنیہ، ارریہ کٹیہار، کشن گنج نے اپنی تمام تر کوششیں لگا دی ہیں اور ایک منصوبہ بند سیاست کے تحت آنے والے بہار اسمبلی انتخابات میں اس آر جے ڈی کے ساتھ انتخابی اتحاد بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں، آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (AIMIM) کے قومی صدر ہندوستان کی فلاح بہبود کی آواز بلند کرنے والے عزت ماب جناب اسد الدین اویسی نے ریاستی صدر اختر الایمان کو مکمل طور پر اختیار دے دیا ہے بہار کے انتخابی چناؤ میں سیکولر پارٹی آر جے ڈی کے ساتھ انتخابی اتحاد کر سکتے ہیں تا کہ بہار میں فلاح بہبود کے پیش نظر این ڈی اے پارٹی کو شکست دے سکیں اسی کو لے کر راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر لالو پرساد یادو کو ایک درخواست دے کر گرانڈ الائنس میں اہم کردار بنانے کے التجا کی گئی تھی لیکن قومی صدر اختر الایمان کی درخواست کو آر جے ڈی نے بڑی چالاکی سے مسترد کر دیا ہے اور اے ائی ایم ائی ایم کے بہار کے ریاستی صدر کم رکن اسمبلی اختر الایمان نے ایک متبادل راستہ تلاش کیا ہے اور ایک نیا اعلان کیا ہے کہ اب وہ اور ان کی پارٹی تیسرے محاذ کا حصہ بن کر آئندہ بہار اسمبلی انتخابات کا حصہ بنیں گے آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین AIMIM کے بہار کے ریاستی صدر اور پورنیہ ضلع کے امور رکن اسمبلی اختر الایمان نے کہا کہ راشٹریہ جنتا دل کے قومی صدر لالو پرساد یادو کے پاس ابھی بھی وقت ہے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کریں اور اے ائی ایم ائی ایم کا نایاب تحفہ کو قبول کریں۔ جناب اختر الایمان نے کہا کہ ہندوستان ایک گنگا جمنا تہذیبی آزاد ملک ہے کسی کی جاگیر نہیں ہے ہندو مسلم سکھ عیسائی ایک دوسرے کے ہمدرد ہیں بھائی بھائی ہیں۔

جموئی کے ایم پی نے متاثرہ خاندانوں کو مدد کی یقین دہانی کرائی

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے دیپ نگر تھانہ علاقے کے ڈومراواں گاؤں میں گزشتہ اتوار کے روز دوہرے قتل کی واردات ہوئی تھی جس میں دو لوگوں کی جان چلی گئی۔ لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے جموئی ایم پی اور بہار تنظیم کے انچارج ارون بھارتی نے جمعرات کے روز متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ معاملہ کوئی عام قتل نہیں لگتا، دو خاندان ہیں اور دو بے گناہ لوگ مارے گئے ہیں، میرے خیال میں یہ قتل کچھ مقامی طاقتور لوگوں کے تحفظ میں کیا گیا ہے، واقعے میں مارے گئے دونوں نوجوان دلت خاندانوں سے تھے۔ لڑکے اور لڑکی کے قتل میں سماجی انصاف پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ ایم پی ارون بھارتی نے واضح کیا کہ یہ عام قتل کا معاملہ نہیں ہے بلکہ اس کے پیچھے اور بھی وجوہات ہو سکتی ہیں۔ متاثرہ خاندانوں کی مدد کے سوال پر رکن پارلیمنٹ نے یقین دلایا کہ پارٹی کی طرف سے ہر ممکن انتظامی اور مالی مدد فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم جو کچھ بھی ہو سکے گا وہ ضرور کریں گے۔ ایل جے پی لیڈر نے کہا کہ وہ اس واقعہ کے تمام شواہد اکٹھے کر کے انتظامیہ کے حوالے کریں گے، ہمارا مقصد یہ ہوگا کہ مجرم کسی بھی طرح بچ نہ سکیں۔ انہوں نے پولیس کی تفتیش میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا نہ کرنے کی بھی اپیل کی۔ ایم پی نے کہا کہ پولیس کی جاری تحقیقات کو جاری رہنے دیا جائے، پولیس اپنی تحقیقات میں تمام حقائق سامنے لائے گی اور اس کے مطابق مجرموں کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ اتوار کو ڈومراواں گاؤں میں بچوں کے درمیان تنازع کی سبب فائرنگ کا واقعہ پیش آیا تھا جس میں سنتوش پاسوان کا 16 سالہ بیٹا ہمانشو کمار اور اوم پرکاش پاسوان کی 19 سالہ بیٹی انو کمار گولی لگنے سے ہلاک ہو گئے۔ اس موقع پر ضلع صدر ستیندر موکٹ کے علاوہ ایک درجن سے زائد پارٹی کارکنان موجود تھے۔

سپول ضلع میں پولنگ اسٹیشنوں کے اضافے کی تجویز منظور

سپول (اے این بی) بہار اسمبلی انتخابات کے پیش نظر سپول ضلع کے پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ مراکز کو بڑھانے کی تجویز کو تمام سیاسی پارٹیوں کی باہمی رضامندی کے بعد منظوری دے دی گئی ہے۔ ضلع الیکشن افسر کم ضلع مجسٹریٹ ساون کمار نے بتایا کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں پانچ اسمبلی حلقوں میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد 1594 تھی جو بڑھ کر 1880 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کل 286 پولنگ اسٹیشنوں کا اضافہ کیا جائے گا۔ مسٹر کمار نے کہا کہ نرملی اسمبلی میں 43، پپرا اسمبلی میں 52، سپول اسمبلی میں 45، بینی پٹی اسمبلی میں 54 اور چھاتاپور اسمبلی میں 92 نئے پولنگ اسٹیشن بنانے کی تجویز کو منظوری دی گئی ہے۔ مسٹر کمار نے کہا کہ بڑھائے گئے 286 پولنگ مراکز کی تعداد سے متعلق فہرست ریاستی الیکشن کمیشن بھیجی گئی ہے اور منظوری کی اجازت مانگی گئی ہے۔ منظوری ملتے ہی اسے نافذ کر دیا جائے گا۔

ایل جے پی (را) ٹیم پورنیہ ٹیٹما گاؤں پہنچی، قتل عام کے متاثرین کے اہل خانہ سے ملاقات کر مدد کا دلایا بھروسہ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) لوک جن شکتی پارٹی (رام ولاس) کے قومی صدر اور مرکزی فوڈ پروسیسنگ وزیر چراغ پاسوان کی ہدایت پر پٹنہ سے ایک تحقیقاتی ٹیم پورنیہ ضلع کے مفصل پولیس اسٹیشن کے تحت راجی گنج پنچایت کے ٹیٹما گاؤں پہنچی جہاں چند روز قبل ایک ہی خاندان کے 5 افراد کو بے دردی سے مار مار کر زندہ جلا کر قتل عام کیا گیا تھا اس ٹیم کی قیادت پارٹی کے قومی جنرل سکریٹری شنکر جھا "بابا" کر رہے تھے۔ ان کے ساتھ ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری سنجے پاسوان ریاستی پبلسٹی چیف۔ سنجے کمار سنگھ، ریاستی نائب صدر وبھوتی بھوشن پاسوان چندن سنگھ ریاستی سکریٹری ضلع صدر سوربھ جھا ایس سی ایس ٹی ریاستی جنرل سکریٹری پروین پاسوان ضلع پرنسپل جنرل سکریٹری پون پاسوان ایس سی ایس ٹی ضلع صدر مہیش پاسوان ریاستی نائب صدر مہیش پاسوان، سی سی ایس ٹی کے ریاستی صدر مہیش پاسوان اور دیگر موجود تھے یوتھ ضلعی صدر پرشانت جھا ضلع جنرل سکریٹری وویک کمار لٹھ (سونو)، ضلع جنرل سکریٹری روی کمار ضلع جنرل سکریٹری انیل بھارتی، ضلع جنرل سکریٹری ببلو پاسوان ضلع نائب صدر چندن چودھری ضلع سکریٹری موہت اگروال، ضلع جنرل سکریٹری پشکر ٹھاکر یوتھ ریاستی جنرل سکریٹری کنہیا پاسوان پورنیہ مشرقی بلاک سری لنکا کے صدر سری لنکا اور سری لنکا کے درجنوں عہدیداران موجود تھے ایل جے پی (آر) ضلع اور ریاستی عہدیدار جہاں انہوں نے متاثرہ خاندان کے تمام رشتہ داروں سے ملاقات کی اور پورے واقعہ کی جانکاری لینے کے بعد قومی جنرل سکریٹری شنکر جھا بابا اور ریاستی پرنسپل جنرل سکریٹری سنجے پاسوان نے کہا کہ وہ تمام نامزد ملزمان کی گرفتاری اور مجرموں کو سپیڈ ٹرائل کے تحت سزائے موت دینے کا مطالبہ کرتے ہیں اور واقعہ پر کارروائی کے لیے ریاست کے وزیر اعلیٰ کو خط لکھنے کی بھی بات کی۔ جہاں قومی جنرل سکریٹری شنکر جھا بابا اور ریاستی جنرل سکریٹری سنجے پاسوان نے صحافیوں سے کہا کہ اس واقعہ کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہوگا۔ یہ ایک انتہائی افسوس ناک واقعہ ہے جس نے مہذب معاشرے کو داغدار کر دیا ہے۔ ہماری ہمدردیاں متاثرہ خاندان کے ساتھ ہیں۔ اور ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ متاثرہ خاندان کو 50 لاکھ روپے بطور معاوضہ دیا جائے۔

دربھنگہ: سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار معطل

دربھنگہ (اے این بی) بہار کے دربھنگہ ضلع میں محرم کے موقع پر 5 جولائی کی شام تارڈیہہ بلاک کے کاکوڈھا گاؤں میں محرم جلوس کے دوران بجلی کے ہائی وولٹیج تار گرنے سے ایک شخص کی موت اور کچھ دیگر زخمی ہونے کے واقعہ میں تحقیقاتی کمیٹی کی سفارش پر سکت پور کے تھانہ صدر منیش کمار کو فوری اثر سے معطل کر دیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دربھنگہ کے ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگن ناتھ ریڈی جلا ریڈی کی طرف سے تشکیل کردہ انکوائری کمیٹی میں شامل ایڈیشنل کلکٹر کم ضلع عوامی شکایات ازالہ افسر اور پولیس سپرنٹنڈنٹ (دیہی) نے اس معاملے میں انکوائری رپورٹ پیش کی۔ انکوائری رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ یہ واقعہ امن و امان کے لیے معیاری پروٹوکول، محرم سے قبل جلوس کے دوران بجلی کو عارضی طور پر کاٹنے، جلوس میں اونچے جھنڈوں اور تعزیوں پر نظر رکھنے اور روکنے کیلئے جاری ہدایات پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔ بینی پور کے بجلی کے ایگزیکٹو نے کہا کہ اسسٹنٹ انجینئر، جونیئر انجینئر یا لائن مین کو کاکوڈھا میں جلوس کے دوران بجلی کی ترسیل کو عارضی طور پر منقطع کرنے کی کوئی ہدایات نہیں دی

ٹرسٹ ایکٹ کی خلاف ورزی کر کالج پر ناجائز قبضہ، دلیپ جیسوال استعفیٰ دیں: سنجیو کمار

بہار شریف (مرشد دسنوی) دلیپ جیسوال نے لیڈروں اور افسروں کے خاندانوں کے 50 سے زیادہ بچوں کو مینجمنٹ کوٹہ کے ذریعے میڈیکل میں داخل کرایا اور انہیں ایم بی بی ایس کی ڈگریاں دلوائیں۔ ضلع خواتین صدر پونم سنہا نے سنگین الزامات عائد کئے ہیں۔ راجیش ساہ کے قتل میں جس پولیس افسر نے دلیپ جیسوال کو کلین چٹ دی، اس کی بیوی نے بھی ایم جی ایم کالج سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ وپن یادو ریاستی کو کنوینر الیکشن کمپین کمیٹی نالندہ ضلع کے جن سورج کی ضلعی تنظیم کے عہدیداروں نے آج پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کی اور انکشاف کیا کہ کس طرح بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے کشن گنج میں واقع ماتا گجری میڈیکل کالج (سکھ اقلیتی کالج) پر گزشتہ 25 سالوں سے قبضہ کر رکھا ہے بتایا کہ ایم جی ایم کے بانی سردار مولیشور سنگھ ہیں۔ ان کے بیٹوں کرتار سنگھ (تاحیات ٹرسٹی) اور گرودیال سنگھ کو ٹرسٹی بنایا گیا لیکن دلیپ جیسوال نے ٹرسٹ ایکٹ، رجسٹریشن ایکٹ کی خلاف ورزی کی اور دھوکہ دہی سے انہیں ٹرسٹی کے عہدے سے ہٹا دیا اور پھر وہ خود ایم جی ایم کالج کے ڈائریکٹر بن گئے جس میں وہ کسی زمانے میں کلرک ہوا کرتے تھے۔ ٹرسٹ کا دو تہائی (2/3) سکھ برادری کا ہونا چاہیے، لیکن اس کو بھی مکمل طور پر نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ ضلع مہم کمیٹی کے کنوینر نے کہا کہ بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال نے گزشتہ 25 سالوں سے اقلیتی سکھ کالج پر غیر قانونی طریقوں اور ہر سطح پر بے قاعدگیوں کے ذریعے قبضہ کر رکھا ہے۔ کرتار سنگھ کے ذریعے اس نے پہلے خاندان کے دوسرے ٹرسٹی گرودیال سنگھ کو ٹرسٹ سے باہر کرایا اور پھر خود کرتار سنگھ پر دباؤ ڈالا اور اسے کشن گنج چھوڑنے پر مجبور کیا۔ اس کے ساتھ ہی دلیپ جیسوال پر کالج سے وابستہ راجیش ساہ کے قتل کی سازش کا بھی الزام ہے اور ایس پی نے اس کیس کی تحقیقات کی اور دلیپ جیسوال کو کلین چٹ دی، ان کی بیوی نے اسی ماتا گجری کالج سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی۔ ضلعی ترجمان چندر اودے کمار نے کہا کہ اس پورے معاملے میں آر جے ڈی بھی اتنی ہی ذمہ دار ہے جتنی دلیپ جیسوال، اس کی وجہ یہ ہے کہ کالج پر دلیپ جیسوال کا قبضہ آر جے ڈی کے دور میں شروع ہوا تھا۔ 25 سالوں میں آر جے ڈی نے اس پر کبھی کوئی سوال نہیں اٹھایا کیونکہ آر جے ڈی لیڈر رابڑی دیوی جی کا کہنا ہے کہ دلیپ جیسوال ان کے گود لیے ہوئے بھائی ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ لالو جی کے بہنوئی کے خاندان کے کئی افراد نے دلیپ جیسوال کے زیر قبضہ کالج سے ایم بی بی ایس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ کئی سیاستدانوں اور افسروں کے لواحقین کو مینجمنٹ کوٹہ کے ذریعے داخلہ دے کر ایم بی بی ایس کی ڈگری دی گئی ہے۔ اس لیے یہ کہنا غلط نہیں ہوگا کہ جب ذاتی فائدے کی بات آتی ہے تو بی جے پی، جے ڈی یو، آر جے ڈی سبھی ہاتھ مل جاتے ہیں، جو اس کیس سے واضح ہے۔ جن سورج کا مطالبہ ہے کہ کالج کے اصل مالک سردار مولیشور سنگھ کے اہل خانہ کو ان کا حق ملنا چاہیے، راجیش ساہ کے قتل کی دوبارہ منصفانہ تحقیقات ہونی چاہیے اور اس معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے بی جے پی کے ریاستی صدر دلیپ جیسوال کو فوری طور پر اپنے عہدے سے استعفیٰ دینا چاہیے۔

نالندہ ڈی ایم کی جانب سے بابا منی رام کو لنگوٹ پیش کیا گیا

بہار شریف (اے این بی) نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار اور پولیس کپتان بھرت سونی نے بابا

منی رام اکھاڑہ میں سالانہ لنگوٹ ارپن میلہ 2025 کے موقع پر لنگوٹ پیش کیا اور ضلع کے تمام باشندوں کے لیے صحت مند زندگی اور خوشی اور خوشحالی کی خواہش کی۔ معلوم ہوا ہے کہ لنگوٹ میلہ کا پروگرام 09 جولائی سے 17 جولائی 2025 تک بابا منی رام اکھاڑہ گراؤنڈ میں شیڈول ہے۔ ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کے مطابق بابا منی رام اکھاڑہ میں سالانہ لنگوٹ میلہ کے موقع پر امن و امان، صفائی، کنٹرول روم، ایمبولینس، فائر بریگیڈ، بجلی وغیرہ کے مناسب انتظامات کو یقینی بنایا گیا ہے۔ میلے میں ہجوم کے نظام کو کنٹرول کرنے کے لیے سیکیورٹی انتظامات کے لیے مجسٹریٹس اور پولیس افسران کی تعیناتی کو بڑے پیمانے پر یقینی بنایا گیا ہے۔ اس موقع پر سب ڈویژنل آفیسر، سب ڈویژنل پولیس آفیسر، لنگوٹ میلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبران وغیرہ موجود تھے۔

پورنیہ: موٹر سائیکلوں کی شدید ٹکر، دو نوجوانوں کی موت

پورنیہ (اے این بی) بہار کے پورنیہ ضلع کے دھمداہا تھانہ علاقے میں دو بائکوں کے درمیان شدید ٹکر ہو گئی جس کے نتیجے میں دو نوجوانوں کی موت اور ایک دیگر شخص زخمی ہو گیا۔ پولیس ذرائع نے جمعرات کو یہاں بتایا کہ بدھ کی رات ڈھوکوا موڑ کے قریب دو بائک آپس میں ٹکرا گئیں۔ اس واقعے میں دو افراد ہلاک اور ایک زخمی ہو گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ مرنے والوں کی شناخت شراون کمار اور بادل کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ حادثے میں زخمی ابھیشیک کمار کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔

شہر کے بسار بیگھہ میں عظیم الشان ذکرِ شہدائے کربلا کانفرنس کا انعقاد

حضرت امام حسینؓ نے جان کی قربانی دے کر شریعت محمدی کو بچایا: علامہ فرید الحق امجدی گریڈیہوی

بہار شریف (اے این بی) شہر کے محلہ بسار بیگھہ کھجوریا باغ، بہار شریف میں مورخہ 9 جولائی بروز بدھ بعد نماز عشاء ایک عظیم الشان ذکرِ شہدائے کربلا کا انعقاد کیا گیا جس میں مقامی و بیرونی خطیب نے اپنی ناصحانہ خطابت سے سامعین کے دلوں کو محظوظ کر دیا سب سے پہلے محفل کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے ہوا اور محمد محبوب عالم نے نعتیہ کلام کے اشعار پیش کی اس کے بعد کانفرنس کی صدارت کر رہے الحاج محمد مصباح الدین قادری صدر بڑی مسجد بسار بیگھہ نے نعتیہ کلام اور منقبت کے اشعار پڑھے جس کو سن کر اہل محفل جھوم اٹھے اور سبحان اللہ کا ورد جاری وساری ہو گیا بعدہٗ حضرت مولانا محمد ریاض الحق دھنبادوی نے نعتیہ کلام کے ساتھ مختصر خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سیدنا امام حسین سے محبت کرنے والوں ان کی محبت کا حق ادا کرو ان کی تعلیمات زندگی میں اتار لیں تب ہی دنیا و آخرت سنور سکتی ہے اس کے بعد شہر بہار شریف کے نوجوان خطیب حافظ و قاری محمد توصیف عالم بہاری پکی تالاب امام و خطیب مسجد تاج خانقاہ نے مدلل خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم مسلمان حسینی تعلیمات کو اپنی زندگی میں اتاریں تب ہی حسینی کردار کو زندہ کر سکے گے۔ انہوں نے کہا کہ حسینی تعلیمات کیا ہے نمازوں کی پابندی کرنا قرآن مجید کی تلاوت کرنا، غریبوں مسکینوں یتیموں کی مدد کرنا، اللہ کا شکر ادا کرنا، مصیبت میں صبر کرنا، اگر امت مسلمہ ان باتوں کو زندگی میں اتار لیں تو آپ حسینی کردار زندہ کر رہے ہیں ورنہ آپ یزیدی کردار کے بہت نزدیک ہیں۔ بسار بیگھہ بڑی مسجد کے امام و خطیب حافظ و قاری محمد ارشد اقبال گریڈیہوی نے عمدہ نعتیہ کلام اور منقبت امام حسین پڑھ کر لوگوں کے دلوں میں وہ شہادت کی یاد تازہ کر دی جس کی گواہی آج بھی کربلا کے تپتی ہوئی ریت کے ذرے ذرے دے رہے اور اہل محفل یا حسن یا حسین کے نعروں سے گونج اٹھا اور آخر میں خطیب ذیشان حضرت علامہ محمد فرید الحق امجدی گریڈیہوی نے داستان کربلا سنا کر لوگوں کے آنکھوں سے آنسوؤں کے قطرات ٹپکنے لگے۔ انہوں نے کہا کہ حضرت سیدنا امام حسین سے کے بعد تاریخ میں کتنی جنگ ہوئی جس میں امت مسلمہ کی خون کی ہولی کھیلی گئی عراق بغداد ایران سمرقند بخارا جیسے شہروں سے مسلمانوں کے وجود کو ختم کرنے کی کوشش کی مگر کربلا ان سب میں سرفہرست ہے اس لئے جو قربانی کربلا میں دی گئی وہ دین کو بچانے کے لئے جب تک دین رہے گا امام حسین کا نام زندہ رہے اور یہ دین قیامت تک زندہ رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مدینہ سے روانگی کے وقت ہی امام حسین نے بتا دیا میرے کربلا جانے کا مقصد نہ تو حصول حکومت ہے، نہ ہی مال و دولت کی لالچ، نہ بلکہ کربلا کا مقصد شریعت محمدی نے جس چیز کو حرام کیا وہ قیامت تک حرام اور جس چیز کو حلال کیا وہ تا قیامت حلال ہے۔ لیکن آج یہ خلط ملط کر دیا گیا ہے، الٰہی قوانین کو روندا اور تبدیل کیا جا رہا ہے حسین اپنی جان قربان کر دے گا مگر نانا جان کی باغ شریعت پر آنچ نہیں آنے دے گا۔ اس کے بعد 1 بجے شب صلاۃ و سلام اور رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام پذیر ہو گئیں۔

پورنیہ کے ڈی ایم اور ایس پی نے کھلاڑیوں کے لئے بنائے گئے سنتھیٹک ٹریک کا ربن کاٹ کر کے افتتاح کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) انشول کمار IAS ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ پورنیہ اور وائس چانسلر پورنیہ یونیورسٹی اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پورنیہ نے مشترکہ طور پر اندرا گاندھی اسٹیڈیم پورنیہ میں کھیلو انڈیا کے تحت بنائے گئے سنتھیٹک ٹریک کا پورنیہ ضلع کے کھلاڑیوں کے لیے ربن کاٹ کر افتتاح کیا اندرا گاندھی اسٹیڈیم میں سنتھیٹک ٹریک کا اس سے قبل افتتاح کیا گیا تھا۔ لیکن یہ ہمیشہ بند رہنے کی وجہ سے مقامی ابھرتے ہوئے ٹیلنٹ کو دستیاب نہیں تھا اب اس ٹریک کے دستیاب ہونے سے کھلاڑی بین الاقوامی سطح کے مقابلوں کی تیاری کر سکیں گے پروگرام کے آغاز میں، محترمہ ڈیزی رانی سینئر ڈپٹی کلکٹر کم ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر پورنیہ نے وائس چانسلر پورنیہ یونیورسٹی ڈسٹرکٹ آفیسر پورنیہ اور سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پورنیہ کا گلدستہ دے کر خیر مقدم کیا کھلاڑیوں کے لیے مصنوعی ٹریک کا افتتاح کرتے ہوئے، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار نے موجود تمام کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ اس ٹریک کو روزانہ اپنی پریکٹس اور ٹریننگ کے لیے استعمال کریں اس دوران ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام موجود کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی کہ وہ ضلع میں جاری خصوصی نظر ثانی میں اپنے خاندان کے تمام ووٹروں کی گنتی کے فارم کو بھریں اس پروگرام کے دوران، ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ انشول کمار نے زیادہ سے زیادہ تعداد میں کھلاڑیوں کی ہینڈ بال ٹرائلز میں شرکت کی ترغیب دی۔ اس پروگرام کے دوران ووٹنگ فیصد بڑھانے کے لیے SWEEP سرگرمیوں کے تحت پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ آفیسر نے تمام موجود کھلاڑیوں، عہدیداروں اور کارکنوں کو تمام میونسپل باڈیز اور میونسپل کارپوریشن علاقوں میں ہر گھر دستک مہم چلانے کے بارے میں خصوصی گہرائی سے جائزہ لینے کے بارے میں آگاہ کیا۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس موقع پر موجود ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر پورنیہ کو ہدایت دی کہ وہ کھلاڑیوں کو اندرا گاندھی اسٹیڈیم آنے کی ترغیب دیں تاکہ زیادہ سے زیادہ کھلاڑی سنتھیٹک ٹریک کا استعمال کر کے استفادہ کر سکیں۔

نئے تعینات ڈی ای او اور ڈی پی او کا والہانہ استقبال

سیتامڑھی (اے این بی) بہار مدرسہ ٹیچر ایسوسی ایشن سیتامڑھی نے ضلع میں نئے تعینات ہونے والے ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر راگھویندر منی ترپاٹھی اور ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر اسٹیبلشمنٹ منیش کمار سنگھ کا استقبال کیا۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد مطیع الرحمن قاسمی، سیکریٹری محمد سیف اللہ رازی قاسمی اور میڈیا انچارج محمد ارمان علی نے نئے عہدیداروں کو گلدستہ اور شال پیش کر کے مبارکباد پیش کی۔ ایسوسی ایشن کے صدر محمد موتی نے کہا کہ تعلیمی نظام کو مضبوط بنانے میں ڈی ای او اور ڈی پی او کا کردار اہم ہے، اور مدارس کے تعلیمی نظام کو قومی دھارے سے جوڑنے کی سمت میں ان سے مثبت تعاون کی توقع ہے۔ نئے تعینات ہونے والے ڈی ای او نے اس اعزاز پر اظہار تشکر کیا اور کہا کہ وہ ضلع کے تمام تعلیمی اداروں بالخصوص مدارس کو ضروری وسائل اور تعاون فراہم کرنے کے لیے پر عزم ہیں۔ ڈی پی او نے یہ بھی کہا کہ سکیموں کے کامیاب نفاذ کے لیے ایسوسی ایشن جیسی تنظیموں کے ساتھ مسلسل بات چیت ضروری ہے۔

حج 2026: آن لائن فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 31 جولائی، 12 سال سے کم عمر کے بچوں پر روک

حج کمیٹی آف انڈیا کی پیشگی اطلاع کے تسلسل میں، ریاستی حج کمیٹیوں کو موصول مراسلہ کے ذریعے آئندہ سال حج 2026 کا ارادہ رکھنے والے عازمین حج کے لیے درخواست فارم جمع کرنے کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ https://www.hajcommittee.gov.in اور 'حج سویدھا ایپ' پر آن لائن حج درخواست فارم بھرنے کے لیے 7 جولائی سے 31 جولائی کی تاریخ مقرر کی گئی ہے۔ حج کمیٹی کی چیئر پرسن کوثر جہاں نے اس موقع پر آئندہ حج 2026 کے عازمین کو پیشگی مبارکباد دیتے ہوئے یقین دہانی کرائی کہ حج کمیٹی عازمین حج کو فارم بھرنے میں تعاون سے لے کر ہر مرحلے پر رہنمائی کے لیے حاضر رہے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کم مدت کا حج وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں حکومت ہند کی طرف سے ہندوستانی مسلمانوں کے لیے ایک قابل قدر تحفہ ہے۔

دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے ایگزیکٹو آفیسر اشفاق احمد عارفی نے حج 2026 کے سلسلے میں تفصیلی اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ آئندہ سال 2026 میں فریضہ حج کی سعادت سے سرفرازی کا ارادہ رکھنے والے افراد اب اپنی آن لائن درخواست میں 20 دن کی مدت پر مشتمل قلیل مدتی حج کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں، جس کے لیے انھیں کچھ اضافی رقم کی ادائیگی کرنی پڑ سکتی ہے۔ قلیل مدتی حج میں مدینہ منورہ میں قیام کی مدت صرف دو یا تین دن ہوگی جبکہ مختصر مدت حج کے لیے ہندوستان بھر میں صرف 7 امبارکیشن پوائنٹس دہلی، احمد آباد، بنگلور، چینئی، کوچن اور حیدرآباد ہوں گے، جہاں سے کم مدت کے حج کے لیے روانگی ممکن ہو سکے گی۔ گزشتہ سال حج 2025 کی طرح اس سال بھی 7 جولائی 2025 کو 12 سال سے کم عمر کے بچوں کے لیے حج کے سفر پر پابندی ہوگی۔ مخصوص زمرہ میں درخواست گزار عازمین کی عمر 7 جولائی 2025 کو کم سے کم 65 سال، جبکہ بغیر محرم حج پر جانے والی خواتین کی عمر 45 سال ہونا لازمی ہے۔ حج 2026 کے لیے عازمین حج سے کھانے کا آپشن بھی لیا جائے گا، جبکہ حج کے دوران کھانا فراہم کرنے کے سلسلے میں حتمی فیصلہ عازمین کی جانب سے حاصل ترجیح کی بنیاد پر بعد میں لیا جائے گا۔

دہلی کے خواہشمند عازمین حج کی سہولیات کے لیے دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی نے اپنے دفتر، حج منزل میں آن لائن حج فارم بھرنے کا اہتمام کیا ہے۔ عازمین حج آن لائن حج درخواست فارم بھرنے کے لیے 9 جولائی سے پیر تا جمعہ کے درمیان صبح 9 بجے سے شام 5 بجے تک دہلی اسٹیٹ حج کمیٹی کے دفتر، حج منزل میں اپنے پاسپورٹ، فوٹو، کینسل چیک اور آدھار کارڈ کے ساتھ آ کر حج درخواست فارم بھروا سکتے ہیں۔ حج درخواست فارم جمع کرنے کے لئے خواہش مند افراد کے پاس کم سے کم 31 دسمبر 2026 تک کی مدت تک کے لیے قابل قبول مشین ریڈیبل پاسپورٹ ہونا لازمی ہے۔ عازمین حج درخواست فارم بھرنے سے پہلے حج گائیڈ لائن اور مختلف زمروں کے مطلوبہ اقرار ناموں کو غور سے ضرور پڑھ لیں اور اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ حج 2026 کے لیے جمع درخواست فارم کی منسوخی سوائے عازمین کے انتقال یا شدید بیماری کے علاوہ کسی دوسری صورت میں ہرگز نہیں ہوگی، بصورت دیگر عازمین کو مالی خسارے سے دوچار ہونا پڑ سکتا ہے۔ اس لیے مکمل اور پختہ ارادہ رکھنے والے افراد اور اخراجات کی یقینی فراہمی کی صورت میں ہی درخواست فارم جمع کرائیں۔

بہار الیکشن کا نتیجہ ثابت کر دے گا کہ... ہندستان کو کس سمت میں جانا ہے!

خورشید فرازی

بہار میں اس وقت آئندہ اسمبلی الیکشن کی گہما گہمی ہے اور بہار کے وہ ووٹرس جو سیکولر ذہنیت رکھتے ہیں اور جمہوریت کا پہاڑہ پڑھتے ہیں اور اس خوش فہمی میں ہیں کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے انتخابی نوٹیفکیشن کا گزٹ شائع ہوگا اور وہ جانچ پڑتال کر کے اس پارٹی کے امیدوار کے حق میں ووٹ ڈالیں گے جو پارٹی غریبوں، کسانوں اور دکھیاروں کی سنتی ہے اور اس پارٹی کے امیدوار کو کھڑے گھاٹ دھتکار دیں گے جن کی پارٹی کارپوریٹ اور کسان دشمن، مزدور دشمن پالیسی بنا کر چلتی ہے اور جس کا مقصد غریبی ہٹاؤ نہیں بلکہ غریبوں کو ہٹاؤ والی پالیسی لے کر چلتی ہے اور اس مرتبہ اس پلٹو رام کی پارٹی کا ہمیشہ کیلئے بیڑا غرق کرنے کا موقع بھی ہاتھ آ گیا ہے جو اقلیتوں کے ووٹوں سے کامیاب ہو کر بی جے پی کی گود میں جا کر بیٹھ جاتے ہیں۔ اس مرتبہ بہار کا الیکشن اس حقیقت کو اجاگر کر دے گا کہ ہندستان کو کس سمت جانا ہے اگر اس مرتبہ بہار میں سیکولر پارٹیوں کو شکست ہوئی اور فرقہ پرستوں کی ٹولی کامیاب ہوئی تو پھر سمجھ لینا ہوگا کہ اب ہندستان میں سیکولرزم، دستور اور جمہوریت کو کسی بھی صورت میں بچایا نہیں جا سکے گا۔ ویسے تو بی جے پی خاص خاص موقعوں پر جیسے پندرہ اگست، چھبیس جنوری، دو اکتوبر جیسے اہم تاریخوں میں خود کو جمہوریت کا پجاری اور دستور ہند کو بچانے والا سپہ سالار ظاہر کرتی ہے اور اپنے عمل سے دستور ہند، جمہوریت اور سیکولرزم کو تار تار کرتی رہتی ہے اور ببانگ دہل دستور ہند کو ہٹا کر ہندو راشٹر بنانے کا فرمان اور آر ایس ایس کی تحریر کردہ لفظوں کو جوڑ توڑ کر دستور ہند کی جگہ پر لاگو کرنے کا مطالبہ کرتی رہتی ہے۔ ہندستان دنیا کا واحد ملک ہے جہاں حکومت اپنے ہی لوگوں پر ظلم و ستم کرتی ہے اور این آر سی، سی اے اے کے نام پر شہریت کے قومی رجسٹر سے ان کا نام حذف کر کے انہیں زور زبردستی کر کے بنگلہ دیش، پاکستان پارسل کرنا چاہتی ہے اور ان کی اس خطرناک سازشوں کا پردہ اس وقت فاش ہو سکتا ہے جب بہار الیکشن کا نتیجہ نکلے اور ذرا زور کا دھکا فرقہ پرستوں اور خصوصی طور پر الیکشن کمیشن کو لگے جو بی جے پی کیلئے کورنش بجا کر رہے۔

ابھی نومبر 2025 میں بہار میں اسمبلی الیکشن ہونے کا امکان ہے اور ایسے موقع پر ووٹروں کی ذہن سازی کرنے میں وزیر اعلیٰ عرف پلٹو رام نتیش کمار کی حکومت نے ایک بھونڈا اعلان کیا ہے کہ ''خواتین کو سرکاری نوکریوں میں دیا جائے گا 35 فیصد ریزرویشن'' کوئی نتیش کمار سے یہ تو پوچھے بھائی یہ خیال آپ کو اس وقت آیا جب الیکشن کمیشن الیکشن ہونے کا ڈھنڈورا نوٹیفکیشن کے ذریعہ کرنے والی ہے اور اس نے اپنا عندیہ ابھی تک اس لئے ظاہر نہیں کیا ہے کہ مرکزی حکومت کی طرف سے ابھی تک اشارہ نہیں ملا ہے اور جس ملک کی الیکشن کمیشن حکومت وقت کا قصیدہ پڑھ پڑھ کر اپنی کمر دہری کر چکی ہے اس سے کسی طرح کی امید فضول ہے۔ نتیش کمار نے خواتین کا ہیرو بننے کی کوشش کی ہے اور انہوں نے اعلان کیا ہے بہار کی مقامی خواتین کو ریاست کی تمام سرکاری نوکریوں، تمام کیٹا گریز اور تمام سطحوں پر براہ راست تقرری میں 35 فیصد ریزرویشن دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کہا کہ یہ ریزرویشن صرف مخصوص شعبوں تک محدود نہیں ہوگا بلکہ تمام محکموں پر لاگو ہوگا۔

اس ضمن میں یہ کہا جا سکتا ہے کہ نتیش کمار نے بہار کے غریبوں، اقلیتی فرقوں اور کمزور طبقوں کیلئے بہت کچھ کیا ہے لیکن اسی وقت تک جب تک انہوں نے بی جے پی سے گٹھ بندھن نہیں کیا تھا۔ لیکن بی جے پی کے ساتھ حکومت بنانے کے بعد انہوں نے تمام اچھے کام بند کر دیئے یا یوں کہا جائے تو زیادہ بہتر ہوگا کہ بی جے پی نے زبردست دباؤ ڈال کر ان سے تمام اچھے کاموں پر بریک لگوا دیا۔ اس وقت نتیش کمار جیسے زیرک سیاستداں کو اس کا بھی اندازہ ہو چکا ہے کہ بی جے پی ایک بیتر گھنا پارٹی ہے اور بچھو کے انداز میں ڈنک مارنا اس کی ہابی ہے اور اس وقت نتیش کمار پورے طور پر بی جے پی کے چکر ویو میں پھنس چکے ہیں نہ آخری پلٹی لے سکتے ہیں اور نہ ہی ان کا ضمیر یہ گوارا کرے گا کہ بہار جیسی خوبصورت ریاست کی تقدیر فرقہ پرست لکھیں، لیکن وہ کریں تو کیا کریں کیونکہ کچھ کر گزرنے کا وقت بھی تمام ہو چلا ہے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعہ ، ۱۱ ؍جولائی ۲۰۲۵ء

ووٹر لسٹ میں مجرمانہ ہیر پھیر
الیکشن کمیشن نے اپنی وقعت کھو دی

ووٹر لسٹ میں مجرمانہ ہیر پھیر اور کروڑوں شہریوں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کرنے کی شیطانی سازش جس میں مرکزی حکومت کے ساتھ الیکشن کمیشن بھی پوری طرح سے ملوث ہے اس کے خلاف اپوزیشن پارٹیوں نے بھارت بند کے نام پر خاص طور پر بہار میں چکا جام تحریک کے ذریعہ بہار کی عام معمولات زندگی کو آبلہ پا کر دینے کی تحریک رنگ لائی جب پورے بہار میں اس پکار پر عمل کیا گیا کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی قیادت میں آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو بھی تھے اور بہار کی جو صورت حال نظر آئی اسے دیکھنے کے بعد الیکشن کمیشن خود اپنے آپ کو کوس رہا ہوگا کہ کیوں اس نے جھوٹوں کے سپر اسٹار کی جملہ بازیوں پر اعتبار کیا، اگر وہ اپنے فرائض منصبی کو ٹھیک سے پوری ایمانداری کے ساتھ نبھا رہا ہوتا تو آج اسے یہ دن نہ دیکھنے پڑتے۔ پٹنہ میں انڈیا اتحاد کے زیر اہتمام چکہ جام اور بہار بند کے دوران کانگریس رہنما اور قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے زوردار خطاب میں انتخابی فہرستوں کی نظر ثانی مہم کو ووٹ چوری کی منظم سازش قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ہم بہار آئے ہیں یہاں لوگ آئین کی حفاظت کیلئے شہید ہوئے۔ آئین میں صاف لکھا ہے ہر ہندستانی شہری کو ووٹ ڈینے کا پورا حق حاصل ہے۔ لیکن بی جے پی اور جے ڈی یو کی حکومت انتخابی کمیشن کے ساتھ گندی ذہنیت اور کھوکھلے کردار کے ساتھ لوگوں کا بنیادی حق اولین یعنی اس کے ووٹ دینے کا حق چھین رہی ہے لیکن بہار کے لوگ ان پڑھ اور جاہل نہیں ہیں اور وہ سازش کے ساتھ ساتھ سازش رچنے والے چہروں کو بھی پہچان چکے ہیں۔ راہل گاندھی نے الیکشن کمیشن کی چوری مہاراشٹر میں پکڑ لی گئی لیکن اس وقت ایسے بے شرم اور قابل تحقیر لوگ ملک میں امن و قانون بشمول لوگوں کا ووٹ بحال رکھنے کے معاملے میں اپنی چودھراہٹ کا نمونہ پیش کرنے میں پیش پیش رہے لیکن اس کا نتیجہ کیا نکلا جب عام لوگوں کو بھی اس کا اندازہ ہو چلا کہ مرکزی حکومت کی چاپلوسی سیاست کے ساتھ ساتھ جو بھی لوگ جڑے ہوئے ہیں یا تو وہ عقل کے اندھے ہیں یا عقل سے پیدل، اور ایسے لوگوں کی تعداد میں کبھی کوئی کمی نہیں آئی ہے بلکہ جیسے جیسے وقت گزرتا جاتا ہے اس کی تعداد اسی کے ساتھ ان کی تعداد بڑھتی گئی ہے۔ ہندستان میں 85 فیصد ہندو رہتے ہیں اور انہیں فرقہ پرستوں کے گرو جو وشو گرو کہلاتے ہیں وہ اکثر دھرم سنسد میں ہندوؤں کو دہلاتے رہتے ہیں کہ 2050 تک ہندستان میں مسلمان اکثریت میں اور ہندو اقلیت میں آ جائیں گے اور سوچنا ہوگا کہ ہندوؤں کو کیسے بچنا ہے۔

راہل گاندھی نے کھل کر الیکشن کمیشن کو چور کہا اور اشارہ کیا کہ اس نے مرکزی حکومت کے اشارے پر ووٹر لسٹ میں دھاندلی کی۔ واضح رہے کہ الیکشن کمیشن کی عزت اس ملک میں سپریم کورٹ کے چیف جسٹس اور صدر جمہوریہ ہند کے مساوی سمجھا جاتا ہے پھر سوچنے والی بات ہے الیکشن کمیشن کی کیا عزت رہ گئی۔ دوسری طرف الیکشن کمیشن نے جو گھناؤنا جرم کیا ہے اور مرکزی حکومت سے سازش کر کے جس طرح سے لاکھوں کروڑوں ووٹروں کو ووٹ دینے کے حق سے محروم کیا ہے اس کیلئے اس ملک کے عوام انہیں کبھی معاف نہیں کریں گے نیز وہ مرنے کے بعد بھگوان کو کیا منہ دکھائیں گے کہ انہوں نے اتنی زیادہ اور اعلیٰ تعلیم اس لئے حاصل کی تھی کہ وہ عوام الناس کے کام آنے کے بجائے ان کی تباہی اور بربادی کیلئے کام کریں لیکن جس ملک کا گرو گھنٹال صرف اپنی جملہ بازی کی بدولت دن کاٹ رہا ہے اور اس ملک کے 85 فیصد ہندوؤں کو جے شری رام کے نعرے لگانے تک محدود کر دیا ہے کہ وہ ان سے نوکری نہ مانگیں، سڑکوں پر پکوڑہ فروخت کریں، اس حکومت کے پاس ترقی کا کوئی پروجیکٹ نہیں ہے اور یہ صرف ان کاموں کا کریڈٹ لے رہی ہے جو کانگریس نے اپنے دور حکومت میں شروع کر دیا تھا۔ چونکہ اس حکومت کے پاس لوگوں کو دینے کیلئے کچھ بھی نہیں ہے اس لئے وہ اب وہ ملک میں ہنگامہ، انتشار اور فساد شروع کرانے کے نت نئے بہانے ڈھونڈ رہی ہے لیکن اسے پتہ نہیں ہے ملک کے عوام ان کے تمام حیلے، بہانے اور سازشوں کو اچھی طرح سے پرکھ چکے ہیں اور بہت جلد اس جھوٹ کے قطب مینار کو حقیقت کا سامنا کرا دیا جائے گا۔ مہاراشٹر میں جھوٹ کی کامیابی کے بعد بہار میں بھی وہی سازش الیکشن کمیشن کے توسط سے شروع کی تھی لیکن بہار کے لوگ اتنے بیوقوف نہیں ہیں اور وہ سازشیوں کو ٹھونک بجا کر رکھ دیں گے۔ بی جے پی کا ارادہ ہے کہ مہاراشٹر، بہار کے بعد وہی سازش مغربی بنگال میں بھی شروع کی جائے جہاں 2026 کو الیکشن ہے لیکن یہاں ایسی سازش کی گئی تو الٹی آنتیں گلے پڑیں گی۔ (خ الف ف)

سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو

محمد اختر عادل گیلانی

سورہ آل عمران آیت 96 تا 103 کا ترجمہ اور مختصر تشریح ملاحظہ فرمائیں: (ترجمہ) " بے شک سب سے پہلی عبادت گاہ جو انسانوں کے لیے تعمیر ہوئی وہ وہی ہے جو مکہ میں واقع ہے۔ اس کو خیر و برکت دی گئی تھی اور تمام جہان والوں کے لیے مرکز ہدایت بنا گیا تھا۔ اس میں کھلی ہوئی نشانیاں ہیں، ابراہیم علیہ السلام کا مقام عبادت ہے، اور اس کا حال یہ ہے کہ جو شخص اس میں داخل ہوا مامون ہو گیا۔ لوگوں پر اللہ کا یہ حق ہے کہ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو وہ اس کا حج کرے، اور جو کوئی اس حکم کی پیروی سے انکار کرے تو اسے معلوم ہونا چاہیے کہ اللہ تمام دنیا والوں سے بے نیاز ہے"۔ (96 ـ 97) تشریح: یہ یہود کے اعتراض کا جواب ہے کہ بیت المقدس کو چھوڑ کر بیت اللہ کو قبلہ کیوں بنایا گیا۔ حالانکہ وہ جانتے تھے کہ بیت المقدس کی تعمیر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ساڑھے چار سو سال بعد حضرت سلیمان علیہ السلام نے کرائی اور انہی کے زمانہ میں وہ قبلہ اہل توحید قرار دیا گیا۔ اس وقت بھی عرب کا بچہ بچہ جانتا تھا کہ خانہ کعبہ کی تعمیر حضرت ابراہیم واسماعیل علیہما السلام نے، حضرت موسیٰ علیہ السلام سے آٹھ سو سال پہلے کی تھی۔ چونکہ اب اسلام و توحید کا مرکز مکہ قرار دیا گیا اس لیے بیت المقدس کے قبلہ باقی رہنے کی ضرورت نہیں رہی۔ آخری آیت میں حج کی فرضیت، بشرطہ استطاعت بیان کی گئی ہے۔ " کہو، اے اہل کتاب، تم کیوں اللہ کی باتیں ماننے سے انکار کرتے ہو؟ جو حرکتیں تم کر رہے ہو اللہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ کہو، اے اہل کتاب، یہ تمہاری کیا روش ہے کہ جو اللہ کی بات مانتا ہے اُسے بھی تم اللہ کے راستے سے روکتے ہو اور چاہتے ہو کہ وہ ٹیڑھی راہ چلے، حالانکہ تم خود (اس کے راہ راست ہونے پر) گواہ ہو، تمہاری حرکتوں سے اللہ غافل نہیں ہے۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اگر تم نے ان اہل کتاب میں سے ایک گروہ کی بات مانی تو یہ تمہیں ایمان سے پھر کفر کی طرف پھیر لے جائیں گے۔ تمہارے لیے کفر کی طرف جانے کا اب کیا کوئی موقع باقی ہے جب کہ تم کو اللہ کی آیات سنائی جارہی ہیں اور تمہارے درمیان اللہ کا رسول ﷺ موجود ہے؟ جو اللہ کا دامن مضبوطی سے تھامے گا وہ ضرور راہ راست پالے گا"۔ (98ـ101) تشریح: اس بات میں ایمان والوں کو ہوشیار کیا گیا ہے کہ اہل کتاب (یہودی وعیسائی) کی راہ اختیار نہ کرو، وہ تو چاہتے ہیں کہ تم بھی انہیں کے طرح ہو جاؤ، حالانکہ اللہ کی کتاب اور اس کے رسول ﷺ کا اسوہ موجود ہے۔ جو اللہ کا دامن مضبوطی سے پکڑ رہے گا، وہی راہِ راست پالے گا۔ اس طرح کی واضح ہدایات کے باوجود آج بیشتر مسلمانوں کا حال یہ ہے کہ قرآن سے رشتہ توڑ لیا ہے اور پیارے رسول ﷺ کی سنت سے منہ موڑ لیا ہے۔ " اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے، تم کو موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلم ہو۔ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور تفرقہ میں نہ پڑو۔ اللہ کے اس احسان کو یاد رکھو جو اس نے تم پر کیا ہے۔ تم ایک دوسرے کے دشمن تھے، اس نے تمہارے دل جوڑ دیے اور اس کے فضل و کرم سے تم، بھائی بھائی بن گئے۔ تم آگ کے گڑھے کے کنارے کھڑے تھے، اللہ نے تم کو اس سے بچا لیا۔ اس طرح اللہ اپنی نشانیاں تمہارے سامنے روشن کرتا ہے شاید کہ ان علامتوں سے تمہیں اپنی فلاح کا سیدھا راستہ نظر آجائے"۔ (102ـ103) تشریح: اللہ سے ڈرنے کا حق یہ ہے کہ پوری زندگی اللہ کی بندگی میں گزاری جائے اور مرتے دم تک اللہ کی فرمانبرداری اور وفاداری پر قائم رہے۔ اللہ کی رسی سے مراد اس کا دین اور قرآن ہے۔ یہی وہ رشتہ ہے جو اہلِ ایمان کا تعلق اللہ سے قائم کرتا ہے اور دوسری طرف تمام ایمان لانے والوں کو باہم ملا کر ایک جماعت بناتا ہے۔

مضبوطی سے پکڑنے کا مطلب یہ کہ دین پر چلنے، دوسروں تک حق کا پیغام پہنچانے، دین کی سربلندی اور دین کو پوری طرح قائم کرنے کی کوشش کی جائے، اس میں اختلاف نہ کیا جائے اور اس معاملے میں مداہنت سے کام نہ لیا جائے۔ اور پچھلی قوموں کی طرح اختلافات سے بچا جائے، ورنہ تمہارا حال بھی انہیں کی طرح ہو جائے گا، جو بدقسمتی سے آج ہو رہا ہے۔ آخری آیت میں تاریخی حالات کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جس میں اسلام سے پہلے اہلِ عرب مبتلا تھے۔ قبائل کی باہمی عداوتیں، شب و روز کی نہ تھمنے والی لڑائیاں، لوٹ مار، قتل و غارتگری کی روایت صدیوں سے چلی آرہی تھی۔

اس دنیوی و اخروی آگ سے کس چیز نے بچایا؟ وہ نعمتِ اسلام تھی۔ اس سے پہلے مدینہ کے دو اہم قبیلے، اوس و خزرج ایک دوسرے کے خون کے پیاسے تھے، مگر اسلام کی برکتوں نے انہیں شیر و شکر اور بھائی بھائی بنا دیا۔ اور یہ دونوں قبیلے مکہ سے ہجرت کر کے آنے والے مہاجرین کے ساتھ ایسے بے نظیر ایثار و محبت کا برتاؤ کر رہے تھے جو ایک خاندان کے لوگ بھی آپس میں نہیں کرتے۔ یہود، مشرکین اور منافقین کو متوجہ کیا گیا ہے کہ اگر تم آنکھیں رکھتے ہو تو ان علامتوں کو دیکھ کر خود اندازہ کر سکتے ہو کہ آیا تمہاری فلاح و بھلائی اس دین کو مضبوط تھامنے میں ہے یا شرک و گمراہی کے دلدل میں پھنسنے اور تاریک وادیوں میں بھٹکنے میں ہے۔ اس لیے پلٹ آؤ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف۔ یہی سیدھا اور ہدایت یافتہ راستہ ہے۔

رابطہ: 9852039746

☆☆☆

سورہ حم السجدہ: ایک مختصر تعارف

محمد عبدالحفیظ اسلامی
خطیب مسجد صالحہ قاسم وسینئر کالم نگار
حیدر آباد

سورہ حم السجدۃ مکی سورت ہے، اسکا دوسرا نام فُصلت ہے، اس میں 54 آیات کریمہ اور 6 رکوع آئے ہیں۔ مذکورہ سورت کا نام دو لفظوں سے مرکب ہے یعنی ''حم''، ''السجدہ''۔ مطلب: یہ وہ سورت ہے جس کا آغاز حم سے ہوتا ہے اور ایک مقام پر آیت سجدہ آئی ہے۔ نبی محترم سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت حق کا آغاز اور بتدریج اس کا آگے بڑھنا اور اہل ایمان کی جمعیت میں روز بروز اضافہ ہونا، یہ ایسے واقعات و مناظر ہیں جسے دیکھ دیکھ کر کفار مکہ اندر ہی اندر جلے جارہے تھے، مختلف حربہ استعمال کرتے رہے، ایسے میں ایک اہم وقت تحریک اسلامی کیلئے ایسا بھی آچکا جو مشرکین مکہ کے لیے بہت بڑا دھکہ تھا وہ یہ کہ حضرت حمزہؓ بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دست حق پر مشرف بہ اسلام ہو چکے۔ غرض کہ دعوت اسلامی کی دن بدن ارتقائی کیفیت کو دیکھتے ہوئے قریش کے لوگ پریشان ہو چکے اور انھیں یہ فکر کھائے جارہی تھی کہ کس طرح اس اسلامی دعوت کے سیلاب کو روکا جائے۔ چنانچہ ایک موقع ایسا آیا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم، مسجد حرام میں تشریف فرما ہیں اور اس وقت آپ تنہا ہی تھے۔ ایک دوسری جانب قریش کے کچھ سردار بھی بیٹھے ہوئے تھے، اس موقع پر عتبہ بن ربیعہ نے سرداران قریش سے کہا کہ صاحبو! اگر آپ لوگ پسند کریں تو میں جا کر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) سے بات کروں اور ان کے سامنے چند تجاویز رکھوں، شاید کہ وہ ان میں کسی کو مان لیں اور ہم بھی اسے قبول کر لیں۔ اس طرح وہ (محمدؐ) ہماری مخالفت سے باز آجائیں۔ عتبہ کی اس بات پر سب راضی ہو گئے، اس کے بعد عتبہ فوری یہاں سے اٹھ کر نبی کریم کے پاس جا بیٹھا، آپؐ اس کی طرف توجہ فرمائی تو کہنے لگا ...... ''بھتیجے، تم اپنی قوم میں اپنے نسب اور خاندان کے اعتبار سے جو حیثیت رکھتے ہو، وہ تمہیں معلوم ہے، مگر تم اپنی قوم پر ایک بڑی مصیبت لے آئے ہو، تم نے (ہماری) جماعت میں تفرقہ ڈال دیا۔ ساری قوم کو بے وقوف ٹھہرایا۔ قوم کے دین اور معبودوں کی برائی کی اور ایسی باتیں کرنے لگے جن کے معنی یہ ہیں کہ ہم سب کے باپ دادا کافر تھے، اب ذرا میری بات سنو! میں کچھ تجویزیں تمہارے سامنے رکھتا ہوں، ان پر غور کرو، شاید کہ ان میں سے کسی کو تم قبول کرلو''۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابو ولید (کنیت) آپ کہیں میں سنوں گا۔ اس نے کہا...... ''بھتیجے'' یہ کام جو تم نے شروع کیا ہے، اس سے اگر تمہارا مقصد مال حاصل کرنا ہے تو ہم سب مل کر تم کو اتنا کچھ دے دیتے ہیں کہ تم سب سے زیادہ مالدار ہو جاؤ۔ اگر اس سے اپنی بڑائی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا سردار بنائے لیتے ہیں، کسی معاملہ کا فیصلہ تمہارے بغیر نہ کریں گے۔ اگر بادشاہی چاہتے ہو تو ہم تمہیں اپنا بادشاہ بنا لیتے ہیں اور اگر تم پر کوئی جن آتا ہے، جسے تم خود دفع کرنے پر قادر نہیں ہو تو ہم بہترین اطباء بلواتے ہیں اور اپنے خرچ پر تمہارا علاج کرتے ہیں'' عتبہ یہ باتیں (بکواس) کرتا رہا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاموش سنتے رہے۔ پھر حضورؐ نے فرمایا، ابو ولید! آپ کو جو کچھ کہنا تھا کہہ چکے؟ اس نے کہا ''ہاں''۔ آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اُٹھا کر فرمایا ...... ''اے ابو ولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام''۔ قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظیؒ کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگر چہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہند و پاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔ الغرض اس سورہ حم السجدۃ کے زمانہ نزول اور اس وقت کے حالات سے واقفیت کے بعد اس کا جو موضوع ہے اور جو مضامین آئے ہیں، اس کی طرف کچھ اشارہ کیئے جاتے ہیں تا کہ مذکورہ سورۃ کے تفصیلی مطالعہ کے موقع پر کلام الٰہی سے مراد الٰہی سمجھنے میں آسانی ہو۔۔۔ عتبہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے جو بات رکھی تھی، دراصل اس کی یہ ساری بکواس غلط مفروضے کی بنیاد پر تھی اور یہ (معاذ اللہ)۔ آپؐ کی نیت اور آپ کی عقل پر حملہ تھا۔ اس طرح کی بیہودہ باتوں پر جب مخالف لوگ اُتر آئیں تو اہل ایمان کا کام ان بیہودہ باتوں کا جواب دینا نہیں ہے بلکہ اپنے موقف پر قائم رہتے ہوئے اپنی جو بات کہنی ہے، وہ دلیل کے ساتھ کہہ دے، جس طرح محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم نے عتبہ کے سامنے قرآن کی آیات سنا کر اپنی بات رکھدی، اور وہ (لاجواب) اٹھ کر چلدیا۔۔۔۔۔۔ اس سورۃ مبارکہ میں عتبہ کی باتوں پر التفات نہ فرماتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ نے اصل مخالفت کو موضوع بحث بناتے ہوئے سورہ مذکورہ کو نازل فرمایا، جو قرآن مجید کی دعوت کو نیچا دکھانے کیلئے اور دعوت حق کو دبانے کیلئے کفار مکہ کی طرف سے بڑی بے شرمی و بداخلاقی اور ہٹ دھرمی کے ساتھ کوشش کی جارہی تھی۔ اس طرح ان اندھی اور بہری مخالفت کے جواب میں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے کلام پاک کے ذریعہ بات سمجھائی: پہلی چیز اس سورۃ میں جو بات بتلائی گئی وہ یہ کہ قرآن حکیم اللہ ہی کی طرف سے نازل کردہ کلام اور عربی زبان ہی میں ہے اور اس میں حقائق کو صاف صاف بیان کر دیا گیا ہے۔ جاہل لوگ اس سے فائدہ حاصل نہیں کرتے مگر سمجھدار لوگ اس کی روشنی کو دیکھ بھی رہے ہیں اور اس سے نفع بھی اُٹھا رہے ہیں۔ حقیقت تو یہ ہیکہ یہ اللہ کی رحمت ہی ہے جو اس نے اپنے بندوں کیلئے یہ قرآن اُتارا اور وہ شخص بدبخت ہے جو اسے زحمت سمجھتا ہے۔ اس سے فائدہ اُٹھانے والوں کیلئے خوشخبری اور ہے، اس سے روگردانی کرنے والوں کو اللہ سے ڈرنا چاہئے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر یہ ذمہ داری نہیں ہے کہ جو لوگ اپنے دلوں پر غلاف چڑھالیں، اپنی بات ان کے دل میں اُتار دیں۔ جو لوگ حق سننا چاہتے ہیں۔ یقیناً ان کیلئے نبیؐ کی بات کارگر ہو کر رہتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ خواہ تم اپنے اوپر غلاف چڑھالو، اپنے کان آنکھ بند کر لو مگر یاد رکھنا تمہارا خدا صرف ایک ہی ہے، تمہاری ضد سے حقیقت بدل نہیں سکتی۔ بھلائی کا بدل اچھائی ہے، برائی کا انجام تباہی ہے۔ تمہیں اس بات کا احساس بھی ہے کہ تم شرک و کفر کس کے ساتھ کر رہے ہو؟ خبردار تمہاری یہ غداری اسی ہستی کے ساتھ ہے جو زمین و آسمان کا خالق ہے۔ منکرین حق کو نوٹس دی گئی کہ اگر تم حق کا انکار کرتے رہے تو عذاب کے اچانک ٹوٹ پڑنے کے مستحق بن رہے ہو، جس طرح عاد و ثمود پر آکر رہا، دنیا کا عذاب ہی آخری عذاب نہ ہوگا آخرت کا عذاب جہنم کی آگ بھی ہے۔ سورت کے اختتام پر یہ بتلایا گیا کہ اسلام کے خلاف جو بڑے بڑے چٹان سامنے موجود ہیں، اسے پاش پاش کرنیکا ہتھیار صرف یہی ہے کہ اخلاق حسنہ سے کام لیا جائے، مضمون کے آغاز میں مکہ کے حالات کا کچھ ہلکا ذکر کیا گیا ہے، اسے ذہن میں رکھکر آیت 34، 35،36 ان تین آیات کا مطالعہ سارے عالم کے داعیان اسلام و تحریکات اسلامی کے لیے بہت ضروری ہے جن میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو، اور آپکے واسطے سے آپ کے پیروں (اہل ایمان کو) یہ ہدایت دی گئی ہے؛ پہلی بات یہ کہ

"وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ": یعنی مشکل سے مشکل حالات کا موقع ہے دعوت دین کے تمام راستے بظاہر بند دکھائی دے رہے ہیں، ہر طرف مخالفت کا بازار گرم ہے، چو طرف ایک ہلڑ مچی ہے، دعوت اسلام کے لیے ادھر اللہ کے نبی رحمتؐ اپنی زبان حق کھولیں، اُدھر سے اتنا شور شرابہ کہ کوئی آپ کی بات سن نہ سکے، ایسے نازک حالات میں آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ نسخہ بتایا گیا کہ اے نبؐی، نیکی اور بدی یکساں نہیں ہیں۔ تم بدی کو اس نیکی سے دفع کرو جو اس سے بہترین ہو۔ تم دیکھو گے کہ تمہارے ساتھ جس کی عداوت پڑی ہوئی تھی وہ جگری دوست بن گیا ہے۔ یعنی اس طرح کے عمل کا جو نتیجہ نکلے گا وہ یہ کہ بدترین دشمن بھی آخر کار جگری دوست بن جائے گا۔۔۔۔۔ اس لیے کہ یہی انسانی فطرت ہے۔ گالی کے جواب میں آپ خاموش رہ جائیں تو بیشک یہ ایک نیکی ہوگی، مگر گالی دینے والے کی زبان بند نہ کر سکے گی۔ لیکن اگر آپ گالی کے جواب میں دعائے خیر کریں تو بڑے سے بڑا بے حیا مخالف بھی شرمندہ ہو کر رہ جائے گا اور پھر مشکل ہی سے کبھی اس کی زبان آپ کے خلاف بدکلامی کے لیے کھل سکے گی۔ دوسری بات

"وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا الَّذِينَ صَبَرُوا وَمَا يُلَقَّاهَا إِلَّا ذُو حَظٍّ عَظِيمٍ"

یہ صفت نصیب نہیں ہوتی مگر ان لوگوں کو جو صبر کرتے ہیں، اور یہ مقام حاصل نہیں ہوتا مگر ان لوگوں کو جو بڑے نصیبے والے ہیں۔

اسکی عام فہم تشریح فرماتے ہوئے مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں "یعنی یہ نسخہ ہے تو بڑا کارگر، مگر اسے استعمال کرنا کوئی ہنسی کھیل نہیں ہے۔ اس کے لیے بڑا دل گردہ چاہیے۔ اس کے لیے بڑا عزم، بڑا حوصلہ، بڑی قوت برداشت، اور اپنے نفس پر بہت بڑا قابو درکار ہے۔۔۔۔"

"یہ قانون فطرت ہے۔ بڑے ہی بلند مرتبہ کا انسان ان صفات سے متصف ہوا کرتا ہے، اور جو شخص یہ صفات رکھتا ہو اسے دنیا کی کوئی طاقت بھی کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے نہیں روک سکتی۔

یہ کسی طرح ممکن ہی نہیں ہے کہ گھٹیا درجے کے لوگ اپنی کمینہ چالوں، ذلیل ہتھکنڈوں اور رکیک حرکتوں سے اس کو شکست دے دیں۔"

(تفہیم القرآن)

تیسری بات یہ آئی کہ

وَإِمَّا يَنزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ۔

"اگر کبھی شیطان اشتعال دلائے تو خدا سے پناہ مانگ لو، وہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے" یعنی، اگر دین اسلام کے احکام پر چلتے ہوئے؛ اسکی تبلیغ کے موقع پر یا شریعت کے کام سے، شیطان روکنا پھیرنا چاہے یا احسن طریقہ پر برائی کو دفع کرنے کی سعی میں رکاوٹ کھڑا کرے، دل میں وسوسہ پیدا کرے تو ایسے موقع پر، "فستعذ باللہ" یعنی اللہ کی پناہ طلب کرلی جائے، کیونکہ وہی سب کچھ جاننے اور سب کی سننے والا ہے اور وہی ہے جو پناہ کے طلب گاروں کو اپنی پناہ میں لے لیتا اور انکے دلوں میں صبر وسکون اور اطمینان کی ٹھنڈک پیدا فرادیتا ہے۔۔۔ اللہ تبارک و تعالیٰ نے (محمد عربیؐ کو بھیج کر، اہل عرب کی مادری "عربی" زبان میں نازل کردہ قرآن کے ذریعہ) ہر طرح سے ان ناواقف راہ لوگوں کو صراط مستقیم پر لانے کا سامان کر دیا اب دنیا کا ہر فرد بشر خوب جان لے اور فیصلہ کر لے کہ دنیا و آخرت کی سرخروی چاہتا ہے! یا دنیا کی ذلت اور آخرت کی رسوائی کا سوداگر بننا چاہے گا۔

مگر یاد رکھنا اللہ تعالیٰ اپنے نبؐی کی دعوت حق کی رات دن کی جدوجہد کو دیکھ رہا ہے اور تمہارے انکار حق و بدروش چالبازیوں پر نظر رکھے ہوئے ہے۔

"اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ أَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ" کیا یہ کافی نہیں کہ آپ کا رب ہر چیز پر گواہ ہے" اس آیت کی دلنشین تشریح فرماتے ہوئے علامہ محمد کرم شاہ علیہ الرحمہ لکھتے ہیں کہ "اے محبوب! ان گم کردہ راہ انسانوں کو راہ ہدایت پر چلانے کے لیے جس خلوص جان سوزی اور استقامت سے آپ شب و روز کوشش فرما رہے ہیں اور جس ہٹ دھرمی، عناد، کج فہمی اور ایذا رسانی کا طریقہ انہوں نے اختیار کر رکھا ہے یہ دونوں باتیں ہم جانتے ہیں ہم انکا مشاہدہ کر رہے ہیں۔ ہم آپکے دشمنوں کو ناکام کریں گے اور آپکے سرمبارک پر کرامت وفلاح کا تابندہ تاج رکھیں گے۔ (ضیاء القرآن)

(مستفاد کتب و اقتباس: احسن البیان، تدبر قرآن، عروۃ الوثقیٰ، علامہ عبدالکریم اسری اور سراج البیان علامہ محمد حنیف ندوی)

رابطہ: 9849099228

☆☆☆☆
☆☆☆☆

> **آپؐ نے فرمایا اچھا، اب میری سنو! اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھ کر اسی سورت کی تلاوت شروع کی اور عتبہ اپنے دونوں ہاتھ پیچھے زمین پر ٹیکے غور سے سنتا رہا۔ آیت سجدہ (38) پر پہنچ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے سجدہ کیا، پھر سر مبارک اُٹھا کر فرمایا . . ''اے ابو ولید! میرا جواب آپ نے سن لیا، اب آپ جانیں اور آپ کا کام''۔ قدیم سیرت نگار محمد بن اسحاق نے مشہور تابعی حضرت محمد بن کعب القرظیؒ کے حوالے سے مذکورہ قصے کو تفصیل سے نقل کیا ہے۔ علاوہ ازیں اس قصے کو متعدد دوسرے محدثین کرام نے بھی حضرت جابرؓ بن عبداللہ سے بھی مختلف طریقوں سے نقل فرمایا ہے۔ اگر چہ کہ اس میں تھوڑا بہت لفظی فرق ہے۔ ہند و پاک کے مفسرین کرام نے بھی اپنی تفاسیر میں اس واقع کو نقل کرنے کا اہتمام فرمایا ہے۔**

عوام کی کتنی خیر خواہ بی جے پی

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

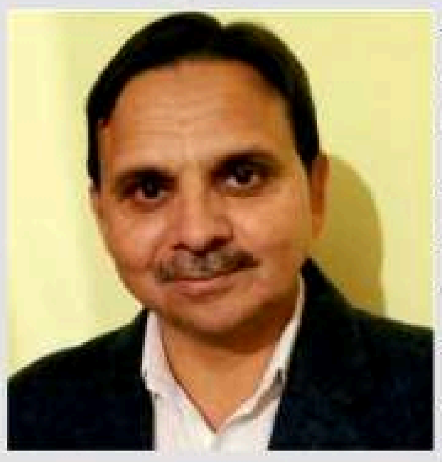

بی جے پی سے عام لوگوں کو بڑی امید تھی۔ اور کیوں نہ ہوتی انہوں نے اکثریت کے ساتھ نریندر مودی کو اقتدار جو سونپا تھا۔ پھر بی جے پی نے بھی تو جن کی کوئی آواز نہیں ان کی آواز بن کر عام آدمی کے سوال اٹھائے تھے۔ اس کی زندگی کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا تھا۔ غریبی، بے روزگاری، مہنگائی سے نجات دلانے کے نعرے لگائے تھے۔ کہا گیا تھا پیٹرول 72 روپے کی جگہ 40 کا ملے گا، گیس سلنڈر 450 روپے کی جگہ 300 کا ملے گا، ریل کا سفر سستا اور آرام دہ ہوگا، ریل حادثے نہیں ہوں گے، دہشت گردی میں کسی کی جان نہیں جائے گی، عورتوں پر ظلم تو دور انہیں آنکھ اٹھا کر دیکھنے کی بھی کسی کی ہمت نہیں ہوگی۔ گڈ گورننس کا دعویٰ اور انصاف جلدی ملنے کا وعدہ۔ ہر بے گھر کو گھر اور جہاں جھگی وہاں پکا مکان کا اعلان۔ کسانوں کی آمدنی دوگنی ہوگی، سوامی ناتھن کی سفارشیں لاگو ہوں گی۔ ہر سال دو کروڑ روزگار پیدا کئے جائیں گے، کوئی بے روزگار نہیں رہے گا۔ ہائی وے اور رنگ روڈ بنیں گے جن پر پھرائے کے ساتھ گاڑیاں دوڑیں گی۔ تعلیم کا معیار بلند ہوگا، نئے اسپتال بنیں گے۔ پڑھائی اور صحت کے لئے کسی کو پریشان ہونا نہیں پڑے گا۔ سب سے بڑی بات باہر کے بینکوں میں جمع کالا دھن ملک واپس آئے گا جس سے ہر ایک کے بینک کھاتہ میں پندرہ پندرہ لاکھ ڈالے جائیں گے۔ یہ اور اس طرح کے درجنوں وعدے کئے گئے تھے۔

عام آدمی کو لگا کہ نریندر مودی کی سربراہی میں ملک کی کایا پلٹ ہو سکتی ہے تو انہیں موقع دیا جائے۔ بی جے پی کو اکیلے اتنی سیٹیں ملی کہ سیاسی پنڈت حیران رہ گئے۔ مخلوط حکومتوں کے دور کی بات کرنے والے غلط ثابت ہو گئے۔ یہ حکومت این ڈی اے کی تھی لیکن اسے مودی حکومت کہہ کر پکارا گیا۔ ساتھ ہی اسے ساڑھے آٹھ سو سال کی غلامی کے بعد پہلی ہندو حکومت بھی کہا گیا۔ حکومت بننے کے بعد بین الاقوامی بازار میں کچا تیل سستا ہونے کی وجہ سے پیٹرول، ڈیزل کی قیمتیں کم ہو گئیں۔ لوگوں نے پروپیگنڈہ پر دھیان نہ دے کر اسے اچھی شروعات مانا۔ نریندر مودی جی نے بھی اسے اپنی اچھی قسمت کا نتیجہ بتایا تھا۔ مگر یہ خوشی زیادہ دیر نہیں رہی۔ تیل کی قیمتیں سو کے پار چلی گئیں۔ پیٹرول، ڈیزل کی قیمت بڑھنے پر شور ہوا تو یہ کہہ کر خاموش کر دیا گیا کہ بین الاقوامی سطح پر تیل کی قیمت بڑھنے پر ملک میں پیٹرول ڈیزل کے دام نہ بڑھیں اس کے لئے بھنڈر تیار کیا جا رہا ہے۔ عوام نے اسے مان لیا لیکن تیل کی قیمت بڑھنے سے ہر چیز مہنگی ہو گئی۔ گیس سلنڈر جو تین سو روپے میں دینے کا وعدہ تھا وہ ہزار کے پار ہو گیا۔ اب بھی دہلی میں 850 کے آس پاس ہے۔ اس کے بعد شروع ہوا ہندو مسلم، دلت، پچھڑے اور اعلیٰ ذاتوں کے درمیان نفرت کا کھیل۔ 52 سال کے اخلاق کو دادری میں بھیڑ نے گئے کے گشت کے بہانے گھر میں گھس کر قتل کر دیا۔ جگہ جگہ کسی نہ کسی بہانے مسلمانوں کو نشانہ بنایا جانے لگا۔ مویشی تاجروں کے مویشی لوٹ لیے گئے اور انہیں قتل کیا گیا۔ یہاں تک کہ عورتوں تک کو نہیں بخشا گیا۔ ان سارے معاملوں میں پولس یا تو تماشائی بنی رہی یا پھر اس نے منفی کردار ادا کیا۔ متاثرین کو ہی اس نے مجرم بنایا اور ظالموں کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی۔ مسلمانوں کی ہی طرح دلتوں کو چوری یا کسی اور بہانے پیٹنے، پیٹ کر مار ڈالنے اور ان کے اوپر پیشاب کرنے کے واقعات سامنے آئے۔ غریبوں کو ایمبولنس نہیں ملی جس کی وجہ سے انہیں اپنے قریبیوں کی لاشیں کئی کئی کلومیٹر کندھے پر، سائیکل پر لاد کر لے جانی پڑیں۔ انہیں لکڑیوں کے بجائے کوڑے کرکٹ سے آخری رسومات ادا کرنی پڑیں۔ یہ خبریں اخباروں کی سرخی بنیں لیکن حکومت نے کوئی کاروائی نہیں کی۔ جبکہ زیادہ تر واقعات بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں ہوئے۔

ریل سفر سستا ہونے کے بجائے اور مہنگا اور غیر محفوظ ہو گیا۔ اب ریل گاڑی میں جھگڑا، مارپیٹ اور قتل تک کے واقعات ہو رہے ہیں۔ ریلوے پولس کا کوئی اہلکار داڑھی، ٹوپی، کرتا پاجامہ دیکھ کر کسی مسافر پر گولی بھی چلا سکتا ہے۔ ٹرین لیٹ ہونے پر ریلوے کی کوئی ذمہ داری نہیں لیکن ٹرین کا وقت قریب آنے پر زیادہ کرایہ وصول کرنا اس کا کام ہے۔ پرائیویٹ ٹرینوں کا کرایہ اور زیادہ ہے۔ پہلے بزرگوں کو کرایہ اور سفر میں سہولیات حاصل تھیں جو ختم کر دی گئیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ کرایہ میں کچھ سہولت دی گئی ہے۔ ریل گاڑیوں کو حادثے سے بچانے کے لئے سیکیورٹی سسٹم شیلڈ لگانے کا فیصلہ کیا گیا تھا لیکن چار سال میں دو راستوں کے ایک فیصد انجنوں میں ہی لگ سکا ہے۔ رہی بات بلٹ ٹرین کی تو 2014 کے ریل بجٹ میں 60 ہزار کروڑ روپے کی تخمینا لاگت کے ساتھ بلٹ ٹرین پروجیکٹ کا اعلان ہوا تھا۔ گیارہ سال بعد 71000 کروڑ سے زیادہ خرچ کرنے کے باوجود آدھے سے بھی کم کام پورا ہوا ہے۔

حکومت نے نوٹ بندی کرتے وقت کہا تھا کہ اس کا فائدہ غریبوں کو ہوگا اور دہشت گردی کی کمر ٹوٹے گی۔ نقدی کی جگہ ڈیجیٹل لین دین کو فروغ دینے پر زور دیا گیا۔ غریبوں کو نوٹ بندی سے کیا فائدہ ہوا حکومت نے اس کے کوئی اعداد و شمار جاری نہیں کئے۔ البتہ دہشت گردانہ واقعات اب بھی ہو رہے ہیں۔ ڈیجیٹل لین دین سے نقدی کا چلن تو کم ہوا لیکن سائبر فراڈ بڑھ گیا۔ موبائل پر جاری پیغام کے مطابق ہر روز 6 لاکھ لوگ اس کا شکار ہو رہے ہیں۔ جس میں لوگ کروڑوں روپے گنوا چکے ہیں۔ پہلے بینک سے لین دین پر کوئی فیس نہیں لگتی تھی لیکن اب ہر ٹرانجکشن پر بینک گراہک سے پیسے وصول کرتا ہے۔ جبکہ سیونگ کھاتہ پر انٹرسٹ کم کر دیا گیا ہے۔ گڈ گورننس کا معاملہ یہ ہے کہ پولس نام، مذہب اور ذات دیکھ کر کاروائی کرتی ہے۔ عدالتیں سرکار کی مرضی کی منشاء کے مطابق فیصلے کرتی ہیں۔ اس لئے انصاف کے بجائے انسان کو ملتا ہے تو صرف فیصلہ۔

ہر بے گھر کو گھر اور جہاں جھگی وہاں پکا مکان۔ یہ پندرہ لاکھ کی طرح انتخابی جملہ ثابت ہوا ہے۔ پورے ملک خاص طور پر بی جے پی اقتدار والی ریاستوں میں بلڈوزر چل رہا ہے۔ گیارہ سالوں کے دوران اتنے مکان دیئے نہیں گئے جتنے لوگوں کو بے گھر کیا گیا۔ ممبئی، گجرات، دہلی، اتراکھنڈ، مدھیہ پردیش، ہریانہ، اتر پردیش وغیرہ میں سپریم کورٹ کے حکم کے خلاف ہزاروں جھگیاں اور مکان توڑے گئے ہیں۔ اسے بھی فرقہ وارانہ رنگ دیا گیا۔ جہاں مسلم، دلت یا غریب آبادی تھی وہاں کوئی رعایت نہیں برتی گئی۔ لیکن جہاں ہندو آبادی تھی اسے چھوڑ دیا گیا۔ کرپشن مکت نعرہ بھی صرف نعرہ ہی رہا۔ جن پر بدعنوانی کے الزامات تھے ان میں سے اکثر نے بی جے پی کی رکنیت حاصل کرلی۔ اس کے بعد ان پر چل رہی کاروائی رک گئی۔ گیارہ سال میں ای ڈی نے 5297 ممبران اسمبلی و پارلیمنٹ اور سیاستدانوں پر معاملے درج کئے تھے۔ جن میں سے صرف 47 کو سنوائی کے لئے عدالت میں لے جایا گیا۔ درج کئے گئے 1000 معاملوں میں سے صرف سات ہی ملزم گناہ گار پائے گئے۔ کئی کاروباری بینکوں کی اور اپنی دولت لے کر ملک سے فرار ہو گئے۔ جو حکومت کی پہنچ سے اب بھی دور ہیں۔ اس سے بدعنوانیوں کے خلاف حکومت کی کاروائی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

عورتوں کے خلاف مظالم میں اکثر معاملوں میں بی جے پی کے ارکان کا نام سامنے آیا۔ کئی معاملوں میں تو پارٹی مجرموں کا بچاؤ کرتی دکھائی دی۔ البتہ بی جے پی حکومت نے اسمبلی و پارلیمنٹ میں 33 فیصد خواتین کے ریزرویشن کا قانون بنایا ہے۔ جو مردم شماری کے بعد انتخابی حلقوں کی نئی حد بندی کے بعد لاگو ہوگا۔ اس کے لئے ابھی اور انتظار کرنا پڑے گا۔ رہا سوال روزگار پیدا کرنے کا تو پہلے نوٹ بندی پھر جی ایس ٹی نے روزگار کی کمر توڑ دی۔ کئی کارپوریٹ نے اپنا کاروبار ملک کے باہر منتقل کر لیا۔ باقی رہی سہی کسر کووڈ کے دوران لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔ اس وقت اسی کروڑ سے زیادہ عوام پانچ کلو مفت راشن پر منحصر ہیں۔ اس صورتحال کو بدلنے کے لیے حکومت نے نوجوانوں کو ہنر کی تربیت دینے کا اعلان کیا تھا۔ اس کے تحت صرف چار فیصد نوجوانوں کو رسمی مہارت کی تربیت ملی ہے۔ کسانوں کی حالت اور خراب ہے۔ ہر روز اوسطاً 30 کسان خودکشی کر رہے ہیں۔ 750 سے زیادہ کسانوں نے ایک سال سے زیادہ چلے احتجاج میں جان گنوا دی تھی۔ ابھی تک ان کی ایم ایس پی اور سوامی ناتھن کمیشن کی سفارشات لاگو کرنے کی مانگ پوری نہیں ہوئی ہے۔ تعلیم کی حالت بھی کم خراب نہیں ہے۔ ہر سال کئی لاکھ بچے تعلیم کے لئے ملک سے باہر چلے جاتے ہیں۔ اسکول، کالج اور یونیورسٹیوں میں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ اسٹاف کی جگہ خالی پڑی ہیں۔ سرکاری اسکولوں میں تعلیم پر کوئی توجہ نہیں ہے اور پرائیوٹ اسکول من مانی فیس وصول کر رہے ہیں۔ ایسے میں غریب بچے کہاں پڑھیں۔ اس پر طرہ یہ کہ سرکار اپنے اسکول بند کر رہی ہے۔ صرف یوپی سرکار نے 2024 میں 27308 اسکول بند کئے اور ابھی تک 26000 اسکول اور بند کئے جا چکے ہیں۔ بچوں کو ملنے والے تعلیمی وضائف اور مالی مدد کی اسکیمیں بھی حکومت نے واپس لے لی ہیں۔ مثلاً مولانا آزاد فاؤنڈیشن اقلیتی بچوں کو تعلیمی وضائف دیا تھا۔ اسے بند کر دیا گیا ہے۔ ایسے میں غریب بچے کیسے پڑھیں گے۔ یہی حال صحت کے شعبہ کا بھی ہے۔ صرف ایمس میں 18737 آسامیاں خالی ہیں۔ ایکسپریس وے اور رنگ روڈ کا خوب ڈھنڈورا پیٹا ہے۔ مگر حالت یہ ہے کہ 2017 میں بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت 34800 کلومیٹر سڑک بنانے کی منظوری ملی تھی۔ جس کا ابھی تک آدھا کام بھی پورا نہیں ہو سکا ہے۔ 25 فیصد حصہ تو ابھی تک کسی کو الاٹ بھی نہیں ہو سکا ہے۔ اوپر سے ٹول ٹیکس کا بوجھ عوام کو برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ فراٹے کے ساتھ سڑک پر گاڑی تو دوڑ رہی ہے مگر ہر کلومیٹر کی فیس دے کر۔ اب اس کا اندازہ آپ خود لگائیں کہ بی جے پی خیر خواہ ہے یا وہ سیاسی و اقتصادی طور پر کر رہی ہے عوام کا استحصال۔

☆☆☆☆

گجرات میں پل حادثوں پر کانگریس کا حملہ، جگنیش میوانی نے کہا - 'عوام کی جان کی قیمت صرف 4 لاکھ روپے رہ گئی!'

10 جولائی: نئی دہلی میں کانگریس کے نئے آئی سی سی ہیڈکوارٹر پر منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں گجرات کے وڈگام سے رکن اسمبلی جگنیش میوانی اور کانگریس سیوا دل کے قومی صدر لال جی دیسائی نے گجرات میں پے درپے ہونے والے حادثات پر بی جے پی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا۔ جگنیش میوانی نے کہا کہ گجرات میں بی جے پی حکومت اور اس کے بدعنوان افسران کی ملی بھگت سے متعدد ہولناک حادثے رونما ہو چکے ہیں۔ حالیہ وڈودرا پل حادثے پر بات کرتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ مقامی لوگوں نے کئی وقت سے گمبھیرا پل کی خستہ حالت ہونے پر سوال اٹھایا تھا۔ ریاستی اسمبلی میں کانگریس کے لیڈر امیت چاؤڑا نے بھی اس پل کی مرمت کا مطالبہ کیا تھا لیکن حکومت نے کوئی دھیان نہیں دیا۔ اب تک 16 افراد اس حادثے میں جان بحق ہو چکے ہیں اور 7 لاپتہ ہیں۔ انہوں نے حادثے کا منظر بیان کرتے ہوئے کہا کہ پل گرنے کے بعد تقریباً 55 منٹ تک ایک خاتون اپنے خاندان کو بچانے کے لیے چیختی چلاتی رہی لیکن انتظامیہ کہیں نظر نہیں آئی۔ آخرکار مقامی ماہی گیروں نے انہیں بچایا۔ جگنیش نے یاد دلایا کہ موربی پل حادثے میں بھی حکومت کی لاپروائی کے سبب 135 افراد جان گنوا بیٹھے تھے۔ اسی طرح راجکوٹ کی گیمنگ زون، وڈودرا میں کشتی الٹنے اور ڈیسا کی فیکٹری میں آگ جیسے حادثات میں درجنوں لوگوں کی جانیں گئی ہیں۔ انہوں نے طنز کرتے ہوئے کہا، "بی جے پی حکومت جیسے طے کرچکی ہے کہ عوام حادثے میں مریں اور بدلے میں صرف 4 لاکھ روپے کا معاوضہ پائیں۔ یعنی ریاست میں عام آدمی کی جان کی قیمت محض چار لاکھ رہ گئی ہے۔" مرکزی حکومت پر بھی حملہ کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "نریندر مودی ملک سے باہر ڈھول نگاڑے بجا رہے ہیں اور یہاں گجرات میں معصوم لوگ مر رہے ہیں۔ وہ کمپنیاں جنہیں پہلے بلیک لسٹ کیا گیا تھا، اگر وہ بی جے پی کو چندہ دیں تو دوبارہ ان کو پروجیکٹ دے دیے جاتے ہیں، چاہے ان کی وجہ سے ہی حادثے کیوں نہ ہوئے ہوں۔" جگنیش نے کہا کہ پچھلے چار برس میں گجرات میں کم از کم 16 بار پل گرے ہیں لیکن آج تک کسی بڑے افسر یا سیاست دان کو سزا نہیں ملی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ انہی بدعنوان پولیس افسران کو تفتیش سونپی جاتی ہے جو خود جرائم سے کمائی کرتے ہیں یا بی جے پی کو الیکشن جتوانے کی 'سپورٹ' لیتے ہیں۔ صرف میڈیا یا اپوزیشن کے دباؤ پر چند 'چھوٹی مچھلیوں' کو پکڑ کر خانہ پری کی جاتی ہے، لیکن 'بڑے مگرمچھ' بچ نکلتے ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اگر حکومت ایماندار افسران کی ایک تفتیشی ٹیم تشکیل نہیں دیتی تو وہ سڑکوں پر اتر کر وزیر اعلیٰ اور وزیر داخلہ سے استعفیٰ مانگیں گے۔ دریں اثنا، لال جی دیسائی نے بھی ریاست میں حکومتی ناکامیوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ گجرات میں ہر ضلع اور تحصیل میں پل گر رہے ہیں، سڑکیں، ڈیم، نہریں اور عمارتیں مسلسل ٹوٹ رہی ہیں اور ہر حادثے کے بعد صرف وعدے کیے جاتے ہیں کہ مجرموں کو نہیں چھوڑا جائے گا لیکن کبھی گرفتاری ہی نہیں ہوتی۔

سپریم کورٹ 14 جولائی کو نمیشا کی پھانسی پر روک لگانے کی درخواست پر سماعت کرے گی

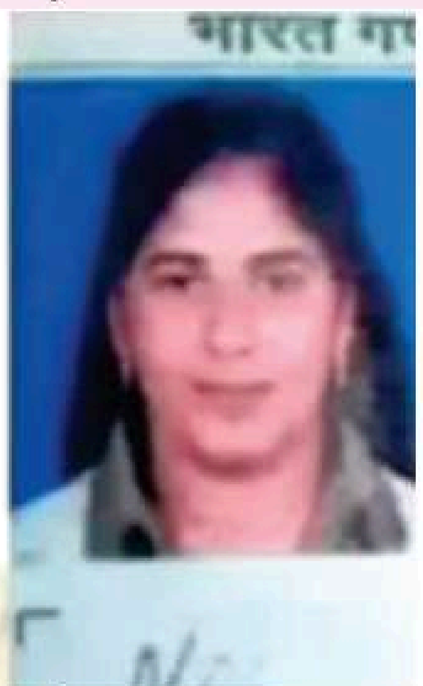

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) سپریم کورٹ قتل کے ایک کیس میں کیرالہ کی نرس نمیشا پریا کو یمن میں 16 جولائی کو ہونے والے پھانسی کی سزا پر روک اور اس کی رہائی کے لیے مرکزی حکومت کو سفارتی کوششیں کرنے کی ہدایت دینے کی مانگ سے متعلق ایک درخواست پر 14 جولائی کو سماعت کرے گی۔ جسٹس سدھانشو دھولیا اور جوئے مالیا باغچی کی تعطیلاتی بنچ نے 'سیو نمیشا پریا ایکشن کونسل' نامی ایک تنظیم کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ راگینتھ بسنت کی جلد سماعت کی درخواست کے بعد متعلقہ درخواست کو 14 جولائی کو درج کرنے کی ہدایت دی۔ ایڈوکیٹ بسنت نے 'خصوصی ذکر' کے دوران عدالت سے یہ درخواست کی تھی۔ سینئر وکیل نے بنچ کے سامنے دلیل دی کہ شرعی قانون کے مطابق اگر متاثرین کے لواحقین 'خون بہا' قبول کرلیتے ہیں تو کسی شخص کو رہا کیا جاسکتا ہے اور اس آپشن پر بات کی جاسکتی ہے۔ انہوں نے عدالت سے استدعا کی کہ "براہ کرم آج یا کل درج کریں، کیونکہ 16 جولائی کو پھانسی کی تاریخ ہے۔ سفارتی ذرائع سے بھی وقت درکار ہوتا ہے۔" درخواست میں پھانسی کو روکنے اور رہائی کے لیے حکومت ہند سے سفارتی بات چیت کے ذریعے کوشش کی درخواست کی گئی ہے۔ بنچ کی جانب سے جسٹس دھولیا نے وکیل سے یہ پوچھا کہ اس شخص کو موت کی سزا کیوں سنائی گئی۔ اس پر مسٹر بسنت نے جواب دیا، "نمیشا (نرس) کیرالہ کی رہنے والی ایک ہندوستانی شہری ہے۔ وہ وہاں نرس کی نوکری کے لیے گئی تھی۔ ایک مقامی شخص نے اس پر تشدد شروع کردیا اور اس کا (یمن کا ایک شخص) قتل کردیا گیا۔" نمیشا کو 2017 میں یمنی شہری طلال عبدو مہدی کو قتل کرنے کے جرم میں سزائے موت سنائی گئی تھی۔ نمیشا نے مبینہ طور پر اپنا پاسپورٹ واپس حاصل کرنے کے لیے مہدی کو بے ہوشی کا انجکشن دیا تھا۔ نمشا کو مہدی نے مبینہ طور پر بدسلوکی اور تشدد کا نشانہ بنایا تھا۔ اس کے قتل کے بعد نمیشا کی ماں نے اس کی رہائی کی کوشش کے لیے دہلی ہائی کورٹ سے یمن جانے کی اجازت مانگی تھی۔ ان کی اس درخواست پر مرکزی حکومت نے نومبر 2023 میں ہائی کورٹ کو مطلع کیا تھا کہ یمن کی سپریم کورٹ نے اس کی اپیل کو مسترد کردیا ہے۔

ہریانہ کے کیتھل میں دردناک حادثہ

تالاب میں ڈوبنے سے تین بچوں کی موت

10 جولائی: ہریانہ کے کیتھل ضلع کے سارن گاؤں میں بدھ کی شام ایک دردناک حادثے میں تین معصوم بچوں کی ڈوبنے سے موت ہوگئی۔ دیہی لوگوں کے مطابق کئی دن پہلے تالاب میں جے سی بی کے ذریعہ گہرا کھڈ کیا گیا تھا جس میں بارش کے بعد پانی بھر گیا تھا۔ شام کے وقت بارش میں نہانے کے لیے ساتویں درجہ کا طالب علم 12 سالہ اکچھ (ولد راجیش)، تیسری درجہ کا طالب علم 10 سالہ نمن (ولد سندیپ) اور چوتھی درجہ کا طالب علم 11 سالہ وشن (ولد راکیش) گھر سے نکلے تھے۔ تینوں بچے بارش میں نہاتے ہوئے کچی مٹی میں پھسلنے لگے اور دیکھتے ہی دیکھتے تالاب میں بنے گہرے کھڈ میں چلے گئے۔ وہاں وہ کیچڑ میں پھنس گئے اور باہر نہیں نکل پائے۔ اسی دوران تالاب کے پاس سے ایک 10 سالہ بچی گزر رہی تھی، جس نے بچوں کو پانی میں ہاتھ پیر مارتے ہوئے دیکھا اور شور مچایا۔ اس کی آواز سن کر دیہی لوگ دوڑ پڑے۔ جس کے بعد پاس کے نوجوان موقع پر پہنچے اور انہیں باہر نکالنے کی کوشش کی۔ لیکن تب تک کافی دیر ہو چکی تھی۔ اہل خانہ تینوں بچوں کو فوراً اسپتال لے کر پہنچے، جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ اعلان کر دیا۔ سرپنچ سدیش نے بتایا کہ گاؤں کے لوگوں کے لیے بدھ کا دن بہت برا رہا۔ نمن، وشن اور اکشے کی موت سے پورے گاؤں میں ماتم کا ماحول ہے۔ مرنے والے تینوں بچے کسان کنبہ سے تھے۔ اہل خانہ نے بتایا کہ ان میں سے نمن اپنے ماں-باپ کا اکلوتا بیٹا تھا۔ اس کی دو بہنیں ہیں۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تترم تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور جانچ شروع کی۔ تھانہ انچارج کرشن کمار نے بتایا کہ پولیس ٹیم نے گاؤں پہنچ کر ابتدائی معلومات حاصل کی اور پتہ چلا کہ یہ افسوسناک حادثہ کھیل-کھیل میں ہوا۔ فی الحال اہل خانہ نے بچوں کی آخری رسوم ادا کر دی ہے اور ابھی تک کوئی باضابطہ بیان درج نہیں کرایا گیا ہے۔ کرشن کمار کے مطابق اہل خانہ نے کسی بھی طرح کی قانونی کارروائی سے انکار کر دیا ہے۔ یہ دردناک حادثہ دیہی لوگوں اور انتظامیہ دونوں کے لیے وارننگ ہے۔ عوامی مقامات جیسے تالابوں پر تحفظ کے پختہ انتظامات کیوں نہیں ہیں؟ بچوں کی نگرانی کیوں نہیں کی جا رہی تھی؟ ان سوالوں کے جواب ضروری ہیں تاکہ مستقبل میں ایسے دردناک حادثے دوہرائے نہیں جائیں۔

دھلی-این سی آر میں زلزلے کے جھٹکے، 10 سیکنڈ تک هلتی رهی زمین، لوگ گھروں اور دفاتر سے باهر نکل آئے

نئی دہلی 10 جولائی: دہلی اور این سی آر کے علاقوں میں جمعرات کی صبح اس وقت خوف و ہراس پھیل گیا جب بارش کے دوران زلزلے کے تیز جھٹکے محسوس کیے گئے۔ میڈیا رپورٹوں میں نیشنل سینٹر فار سسمولوجی کے حوالہ سے بتایا گیا کہ زلزلہ صبح 9 بج کر 4 منٹ پر آیا اور اس کی شدت تقریباً 4.1 ریکارڈ کی گئی۔ زلزلے کے جھٹکے دہلی، نوئیڈا، غازی آباد اور قریبی علاقوں میں تقریباً 10 سیکنڈ تک محسوس کیے گئے، جب کہ مغربی اتر پردیش کے مظفر نگر سمیت دیگر شہروں میں بھی اس کا اثر دیکھا گیا۔ زلزلے کے جھٹکوں کے بعد لوگ خوف زدہ ہوکر گھروں اور دفاتر سے باہر نکل آئے۔ متعدد لوگوں نے سوشل میڈیا پر اپنے تجربات شیئر کیے اور قریبی افراد کی خیریت دریافت کی۔ تاحال کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع نہیں ملی ہے۔ متعلقہ محکمے صورت حال پر نظر رکھے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ چونکہ زلزلے کی شدت درمیانے درجے کی تھی، اس لیے ممکنہ طور پر اس سے کوئی بڑا نقصان نہیں ہوا، تاہم شہریوں کو احتیاط برتنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ خیال رہے کہ ہندوستان میں رواں سال کے آغاز یعنی جنوری سے لے کر اب تک ملک کے مختلف حصوں میں کئی مرتبہ زلزلے کے جھٹکے محسوس کیے جا چکے ہیں۔ خاص طور پر دہلی اور اس کے آس پاس کے علاقوں میں بار بار زلزلہ آیا ہے، جس نے عوام کو خوف و بے چینی میں مبتلا رکھا۔ ماہرین کے مطابق، رواں سال دہلی میں کئی مرتبہ زمین لرز چکی ہے، جن میں سے بعض مواقع پر زلزلے کا مرکز پڑوسی ریاست ہریانہ بتایا گیا۔ دہلی کے علاوہ ہریانہ میں بھی کئی بار زلزلے کے جھٹکے ریکارڈ کیے گئے ہیں۔ زلزلے کی یہ لہر اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ شمالی ہندوستان میں ارضیاتی سرگرمیاں مسلسل جاری ہیں، جس کے باعث ماہرین نے عوام کو محتاط اور چوکنا رہنے کی ہدایت دی ہے۔ متعلقہ محکمے صورتحال پر نظر رکھے ہوئے ہیں اور زلزلہ متاثرہ علاقوں میں کسی بھی ہنگامی حالت سے نمٹنے کے لیے تیار ہیں۔

گجرات پل حادثه میں جان گنوانے والوں کی تعداد 13 هوئی، ریسکیو 24 گھنٹے بعد بھی جاری

وڈودرا 10 جولائی: گجرات کے وڈودرا ضلع میں بدھ کو پیش آئے ایک المناک حادثے میں مہی ساگر ندی پر واقع گمبھیرا پل اچانک منہدم ہوگیا، جس کے نتیجے میں اب تک 13 افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہوچکی ہے۔ یہ پل وڈودرا اور آنند اضلاع کو جوڑنے والا ایک اہم راستہ تھا۔ حادثے کے 24 گھنٹے گزر جانے کے باوجود راحت اور بچاؤ کا کام ہنوز جاری ہے۔ ضلع انتظامیہ کے مطابق، حادثے کے وقت پل پر کئی گاڑیاں اور لوگ موجود تھے۔ مقامی افراد نے بتایا کہ ایک زوردار آواز آئی اور پل کا ایک بڑا حصہ مہی ساگر ندی میں جاگرا۔ ابتدائی طور پر 10 ہلاکتوں کی اطلاع ملی تھی لیکن بعد میں تین اور لاشیں نکالی گئیں، جس کے بعد مجموعی تعداد 13 ہوگئی۔ زخمیوں کو قریبی اسپتالوں میں داخل کرایا گیا ہے، جن میں بعض کی حالت نازک بتائی جا رہی ہے۔ ریسکیو ٹیموں کے مطابق، ابھی بھی کچھ افراد لاپتہ ہیں، جن کی تلاش جاری ہے۔ ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فائر بریگیڈ اور مقامی پولیس کی ٹیمیں جائے وقوع پر مسلسل کام کر رہی ہیں۔ ندی کی گہرائی اور بہاؤ کے سبب آپریشن میں شدید مشکلات پیش آرہی ہیں۔ حادثے کے بعد علاقے میں کہرام مچ گیا اور متاثرہ خاندانوں میں غم و غصہ کی لہر دوڑ گئی۔ لوگوں نے سوال اٹھایا کہ اگر پل کی مرمت حال ہی میں کی گئی تھی، تو یہ کیسے گر گیا؟ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے پہلے ہی پل کے ہلنے کی شکایت کی تھی، لیکن اسے سنجیدگی سے نہیں لیا گیا۔ اسی تناظر میں کانگریس کے سینئر لیڈر شکتی سنگھ گوہل نے بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا ہے کہ یہ حادثہ سرکاری کرپشن کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گجرات میں بغیر کمیشن دیے کوئی بھی ورک آرڈر نہیں ملتا، اسی لیے کام میں کوتاہی ہوتی ہے۔ شکتی گوہل نے ریاستی وزیر بچو بھائی کھابڑ اور ان کے رشتہ داروں پر منریگا کے فنڈز میں گھپلے کا الزام بھی عائد کیا ہے۔ ان کے مطابق، دھانپور بلاک میں ہزاروں ورک آرڈر صرف چند ہاتھوں میں دیے گئے، جہاں میٹریل کی سپلائی کا ٹھیکہ وزیر کے بیٹے کو دیا گیا اور جی ایس ٹی بھی جمع نہیں کیا گیا۔ ریاستی حکومت کی جانب سے ابھی تک پل گرنے کے اسباب پر کوئی باضابطہ بیان نہیں آیا ہے، تاہم وزیر اعلیٰ بھوپندر پٹیل نے مرنے والوں کے اہل خانہ کو معاوضے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے تحقیقات کا حکم بھی دیا ہے۔ اپوزیشن نے حکومت پر جان لیوا لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے مطالبہ کیا ہے کہ اس حادثے کی عدالتی جانچ کی جائے اور ذمہ دار افسران و ٹھیکیداروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ متاثرین کے اہل خانہ نے مطالبہ کیا ہے کہ نہ صرف مالی مدد دی جائے، بلکہ شفاف تحقیق کر کے مستقبل میں ایسے حادثات کو روکنے کے لیے مستقل لائحہ عمل تیار کیا جائے۔

ہماچل پردیش میں آفت متاثرین کو گھر بنانے کے لیے ملیں گے 7 لاکھ، وزیر اعلیٰ سکھو نے متاثرہ علاقوں کا کیا دورہ

10 جولائی: ہماچل پردیش کے وزیر اعلیٰ سکھویندر سنگھ سکھو نے شدید بارش کے درمیان منڈی ضلع کے سراج پہنچ کر تباہی کا منظر دیکھا۔ انہوں نے سراج اسمبلی حلقہ میں حالیہ قدرتی آفت سے سب سے زیادہ متاثر علاقوں کا دورہ کر کے متاثرین کو ہر ممکن مدد کرنے کا یقین دلایا۔ انہوں نے بگسیاڑ راحت کیمپ کا معائنہ کرتے ہوئے متاثرہ کنبوں کے ساتھ کھانا کھایا اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے بگسیاڑ کے علاوہ تھوناگ، تھوناڈی، لامبا تھاچ، جرول، پانڈوشیلا، کتھاہ اور جنجیہلی علاقوں کا دورہ کیا اور لوگوں کا درد سن کر انہیں ہر ممکن مدد کی یقین دہانی کرائی۔ وزیر اعلیٰ سکھو نے اعلان کرتے ہوئے کہا کہ جن لوگوں کے گھر آفت میں پوری طرح تباہ ہوگئے ہیں ان کی تعمیر نو کے لیے ریاستی حکومت ہر کنبہ کو 7 لاکھ روپے کی امدادی رقم فراہم کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ ہماچل میں گھر بنانا کتنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے ریاستی حکومت پوری مضبوطی سے متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ اس کے ساتھ ہی وزیر اعلیٰ نے کہا کہ جن لوگوں کی نجی زمین آفت میں بہہ گئی ہے یا برباد ہوگئی ہے، انہیں بدلے میں جہاں ممکن ہوگا وہاں پر زمین فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ جنگلاتی زمین پر آبادکاری کے لیے مرکزی حکومت کی اجازت ضروری ہے اور اس کے لیے ریاستی حکومت مرکز کو تجویز بھیجے گی۔ انہوں نے ہماچل پردیش کے بی جے پی اراکین پارلیمنٹ سے اپیل کی کہ وہ اس معاملے میں مرکز سے اجازت دلوانے میں تعاون کریں۔ وزیر اعلیٰ سکھو نے کہا کہ سراج اسمبلی حلقہ میں راحت اور بچاؤ کام جنگی سطح پر جاری ہے۔ محکمہ تعمیرات عامہ کی تقریباً 50 جے سی بی مشینیں اور بھاری مشینری بند سڑکوں کو کھولنے میں لگی ہوئی ہیں۔ جب تک سڑکیں پوری طرح سے بحال نہیں ہو جاتیں، راحت اشیاء پہنچانا چیلنج بنا رہے گا۔ سکھو نے کہا کہ ریاستی حکومت کی طرف سے اب تک منڈی ضلع میں 2657 راشن کٹ، 3603 ترپال تقسیم کیے جا چکے ہیں اور 17 راحت کیمپ بنائے گئے ہیں جن میں 677 لوگ ٹھہرے ہوئے ہیں۔ ایک سرکاری ترجمان کے مطابق منڈی ضلع کے سب سے زیادہ متاثر سراج علاقے میں قدرتی آ؟فت سے اب تک 15 لوگوں کی موت ہوچکی ہے جبکہ 27 لوگ لاپتہ ہیں۔ 1184 گھر، 710 گئوشالائیں، 201 دکانیں متاثر ہوئی ہیں اور 780 مویشی کی موت ہوئی ہے۔ اب تک 290 لوگوں کو محفوظ طور پر ریسکیو کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے تھوناگ، کرسوگ اور گوہر سب ڈویژنوں میں راحت کاموں کے لیے 177 پولیس اہلکاروں کو تعینات کیا ہے۔ واضح رہے کہ منڈی ضلع کے مختلف علاقوں میں 30 جون کی رات 12 بادل پھٹنے سے بھاری تباہی ہوئی ہے۔

میں اپنی پانچ ساله میعاد پوری کروں گا: سدارمیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کرناٹک میں زمام حکومت تبدیل ہونے کی قیاس آرائیوں کے درمیان وزیر اعلیٰ سدارمیا نے آج کہا کہ وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے۔ مسٹر سدارمیا اور نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار اس وقت دہلی میں موجود ہیں۔ دونوں رہنما لوک سبھا میں اپوزیشن کے لیڈر اور کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی سے ملاقات کرنے والے ہیں۔ مسٹر شیوکمار نے پہلے ہی بدھ کے روز دہلی میں کانگریس رکن پارلیمنٹ پرینکا گاندھی سے ملاقات کی تھی۔ مسٹر سدارمیا نے یہاں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ کرناٹک میں وزیر اعلیٰ کے عہدے کے لیے کوئی جگہ خالی نہیں ہے اور وہ اپنی پانچ سالہ میعاد پوری کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان رپورٹوں میں کوئی صداقت نہیں ہے کہ کانگریس ہائی کمان نے انہیں وزیر اعلیٰ کے عہدے سے سبکدوش ہونے کو کہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسٹر ڈی کے شیوکمار نے خود کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ کے عہدہ کے لئے کوئی جگہ خالی نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نصف مدت کا کوئی فارمولہ زیر غور نہیں ہے۔ ہائی کمان جو بھی فیصلہ کرے گی ہم اسے قبول کریں گے۔ واضح رہے کہ کرناٹک کے انچارج پارٹی کے جنرل سکریٹری رندیپ سنگھ سورجے والا نے حال ہی میں بنگلور میں یہ اعتراف کیا تھا کہ ریاست میں کانگریس کے متعدد ایم ایل اے کو موجودہ قیادت سے شکایات ہیں۔

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 11 جولائی کے اہم واقعات درج ذیل ہیں:-

1346: لکژمبرگ کے چارلس چہارم رومی سلطنت کے بادشاہ بنے۔
1673: ہالینڈ اور ڈنمارک کے درمیان دفاعی معاہدے پر دستخط ہوئے۔
1801: دھومکیتو پوہان کو فرانسیسی ماہر فلکیات جان لوئس پوہان نے دریافت کیا۔
1889: سووا بازار کلب فٹ بال ٹورنامنٹ میں حصہ لینے والی پہلی ہندوستانی ٹیم بنی۔
1921: منگولیا نے چین سے آزادی حاصل کی۔
1930: بریڈمین نے انگلینڈ کے خلاف لیڈز میں ایک دن میں 309 رنز بنائے۔
1948: یروشلم پر پہلا فضائی حملہ۔
1957: آغا خان، اسلامی مذہبی رہنما اور مسلم لیگ کے بانی رکن، انتقال کر گئے۔
1971: چلی کی تانبے کی کانوں کو قومیا دیا گیا۔
1973: برازیل کا بوئنگ طیارہ پیرس کے قریب گر کر تباہ، 122 افراد ہلاک۔
1977: مارٹن لوتھر کنگ جونیئر کو میڈل آف فریڈم سے نوازا گیا۔
1979: امریکی خلائی تجربہ گاہ اسکائی لیب زمین پر گر گئی۔ یہ بحر ہند اور مغربی آسٹریلیا میں گری۔
1987: دنیا کی آبادی 5 ارب سے تجاوز کر گئی۔ اقوام متحدہ نے 11 جولائی کو یوم آبادی کے طور پر منانے کا فیصلہ کیا۔
1989: آبادی کے عالمی دن کا آغاز۔
1994: سیکنڈ لیفٹیننٹ رام راگھوبا رانا کا انتقال، جنہیں ہندوستان کے سب سے بڑے بہادری ایوارڈ پرم ویر چکر سے نوازا گیا۔
1995: امریکہ اور ویتنام کے درمیان سفارتی تعلقات قائم ہوئے۔
1995: بوسنیا میں 7000 سے زائد افراد کا قتل عام کیا گیا۔
2000: مشہور شاعرہ اور ناول نگار امرتا پریتم کو پنجابی ادب کے لیے شتابدی سمان سے نوازا گیا۔
2002: چانگ سانگ جنوبی کوریا کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنیں۔
2006: ممبئی کی لوکل ٹرینوں میں سلسلہ وار بم دھماکے، جن میں 160 سے زائد افراد ہلاک اور 460 سے زائد زخمی ہوئے۔
2019: یوکرین نے دنیا کے سب سے بڑے دھاتی گنبد کا افتتاح کیا۔
2021: ہندوستانی نژاد سریشا باندلا نے ورجن گیلکٹک کی یونٹی 22- سے خلا میں کامیاب پرواز کی۔

☆☆☆

ممتاز ادیب پروفیسر چودھری محمد نعیم کے انتقال پر غالب انسٹی ٹیوٹ کا اظہار تعزیت

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) اردو کے نامور محقق و نقاد پروفیسر چودھری محمد نعیم کا شکاگو میں انتقال ہوگیا۔ چودھری محمد نعیم کا شمار اردو کے ممتاز ادیبوں میں ہوتا تھا۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے سکریٹری پروفیسر صدیق الرحمٰن قدوائی نے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا پروفیسر نعیم میرے قریبی دوستوں میں تھے۔ علمی دیانت کی تعریف سمجھنا ہو تو ان کی تحریر پر نظر کرنی چاہیے۔ دوٹوک اور واضح بات استدلال کے ساتھ کہنا ان کی شخصیت اور تحریر دونوں کی خصوصیت تھی۔ اردو، فارسی اور انگریزی زبان سے انھیں عالمانہ واقفیت تھی اور تینوں زبانوں میں ان کا مطالعہ بہت وسیع تھا۔ ایسی شخصیت کا گزر جانا اردو کا ناقابل تلافی نقصان ہے۔ میں اپنی اور ادارے کی جانب سے ان کے پس ماندگان کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں۔ غالب انسٹی ٹیوٹ کے ڈائرکٹر ڈاکٹر ادریس احمد نے اظہار تعزیت کے دوران کہا میں ان سے کئی مرتبہ غالب انسٹی ٹیوٹ میں ملا اور بارہا ان کو سننے کا موقع ملا۔ اس گفتگو میں آگہی کا دریا رواں دیکھا تو میں متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا کہ وہ بیک وقت کئی زبانوں کے ادب اور تاریخ پر اتنی گہری نظر رکھتے ہیں۔ 2009 میں غالب انسٹی ٹیوٹ نے ان کی گراں قدر خدمات کے اعتراف میں غالب انعام بھی پیش کیا تھا۔ حال میں ان کے منتخب مضامین کی پہلی جلد شائع ہوئی تو ادبی دنیا میں اس کی خوب پذیرائی ہوئی۔ میں اپنی اور غالب انسٹی ٹیوٹ کے تمام وابستگان کی جانب سے ان کے خانوادے کو تعزیت پیش کرتا ہوں اور ان کی مغفرت کے لیے دعا گو ہوں۔

مودی پانچ ممالک کے کامیاب دورے کے بعد وطن واپس

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی پانچ ممالک کا آٹھ روزہ دورہ مکمل کرنے کے بعد جمعرات کی صبح وطن واپس پہنچ گئے۔ وزیر اعظم 2 جولائی کو گھانا، ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو، ارجنٹائن، برازیل اور نمیبیا کے دورے پر روانہ ہوئے تھے۔ دورے کے آخری مرحلے میں وہ بدھ کو نمیبیا پہنچے جہاں انہوں نے نمیبیا کے صدر سے دوطرفہ تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ مسٹر مودی نے نمیبیا کی پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے بھی خطاب کیا۔ قبل ازیں برازیل میں، انہوں نے 17 ویں برکس سربراہی اجلاس میں شرکت کی اور رکن ممالک کے سامنے مختلف مسائل پر ہندوستان کے نقطہ نظر کو واضح کیا۔

کتابوں پر درآمداتی چنگی ختم کرنے کا مطالبہ

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) دہلی اسٹیٹ بک سیلرز اینڈ پبلشرز ایسوسی ایشن نے مرکزی حکومت کی طرف سے کتابوں کی درآمد پر لگائی جانے والی پانچ فیصد امپورٹ ڈیوٹی کو ختم کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے صدر ہمانشو چاولہ نے کہا کہ اس امپورٹ ڈیوٹی کی وجہ سے حکومت کی آمدنی میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے اور نہ ہی غیر ملکی ناشرین نے اس چنگی کے نفاذ کے بعد ہندوستان سے سائنس اور تکنیکی کتابیں چھاپنے کی پہل کی ہے اور اس طرح امپورٹ ڈیوٹی لگانے کے دونوں مقاصد حاصل نہیں ہوسکے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ ترقی یافتہ ممالک جیسے برطانیہ، امریکہ، آسٹریلیا وغیرہ میں کتابوں کی درآمد پر کوئی امپورٹ ڈیوٹی نہیں لگائی جاتی ہے اور ہندوستان کی طرف سے عائد امپورٹ ڈیوٹی کے جواب میں یہ ممالک بھی کتابوں پر اسی طرح کی چنگی عائد کر سکتے ہیں جس سے ملک کی پرنٹنگ انڈسٹری کو معاشی نقصان ہوگا اور غیر ملکی محصولات کی وصولی متاثر ہوگی اور روزگار کے ذرائع محدود ہو جائیں گے۔

مسٹر ہمانشو چاولہ نے کہا کہ فی الحال ہمارا برطانیہ، امریکہ اور یورپی ممالک سے سائنس، ٹکنالوجی اور طبی تعلیم سے متعلق کتابیں درآمد کرتا ہے جو کہ آکسفورڈ، ہارورڈ، ایم آئی ٹی جیسے عالمی شہرت یافتہ اداروں نے برسوں کے تحقیقی نتائج کی بنیاد پر شائع کی ہیں اور ان کتابوں کو ہندوستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں تحقیق اور ترقی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کتابوں پر امپورٹ ڈیوٹی لگانے سے یہ مہنگی ہو رہی ہیں جس سے نوجوان سائنسدانوں اور طلبہ کی تعلیم متاثر ہو رہی ہے اور متوسط [?][?] گھرانوں سے تعلق رکھنے والے طلبہ سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ یہ درآمداتی چنگی ہندوستانی پرنٹنگ انڈسٹری کو بڑھانے اور غیر ملکی ملٹی نیشنل کمپنیوں کو ہندوستان میں اپنی کتابیں چھاپنے کے لیے حوصلہ افزائی کرنے کے مقصد سے لگائی گئی تھی لیکن یہ چنگی اپنے ان دونوں مقاصد میں ناکام رہی ہے کیونکہ درآمداتی چنگی کے نفاذ کے بعد نہ تو کسی بڑی ملٹی نیشنل کمپنی نے ہندوستان سے کتابیں شائع کرنا شروع کی ہے اور نہ ہی حکومت کو کوئی بڑی آمدنی حاصل ہوئی ہے، بلکہ کتابوں کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے تعلیمی اخراجات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ طلبہ بالخصوص غریب اور پسماندہ طبقے کے طلبہ پر بوجھ بڑھا ہے جس کی وجہ سے انہیں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں رکاوٹ کا سامنا ہے۔

انہوں نے کہا کہ امپورٹ ڈیوٹی کے نتیجے میں درسی کتابوں کی قیمتوں میں اضافے سے ریسرچ انسٹی ٹیوٹ اور پبلک لائبریریاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں کیونکہ ان اداروں کو کورونا کی عالمی وباء کے بعد بجٹ کی کمی کا سامنا ہے اور وہ مہنگی کتابیں خریدنے سے گریز کر رہے ہیں جس کی وجہ سے طلبہ کو مشکلات کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ امپورٹ ڈیوٹی کے نفاذ سے پرنٹنگ انڈسٹری کو زمین پر کوئی فائدہ نہیں ہوا ہے اور اس ٹیکس کے نفاذ کے بعد کسی بڑی غیر ملکی ملٹی نیشنل کمپنی نے ہندوستان میں کتابوں کی طباعت شروع نہیں کی۔ انہوں نے کہا کہ پرنٹنگ انڈسٹری مشکل دور سے گزر رہی ہے اور حکومت سے درخواست کی کہ پرنٹنگ انڈسٹری میں اصلاحات لائی جائیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ کتابوں کو گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (جی ایس ٹی) سے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے، تاہم کتابوں کی اشاعت، کاپی ایڈیٹرز، پروف ریڈرز، وغیرہ سے متعلق فری لانس صنعت پر 18 فیصد جی ایس ٹی لاگو ہے جبکہ مصنفین کی رائلٹی پر 12 فیصد جی ایس ٹی وصول ہوتا ہے۔

'گروک' پر ہٹلر کی تعریف اور اسلام کی توہین کرنے پر شدید تنقید، ایکس کی سی ای او مستعفی

سان فرانسسکو، 10 جولائی (یو این آئی) ارب پتی ایلون مسک کے مصنوعی ذہانت چیٹ بوٹ 'گروک' کو بدھ کے روز یہود مخالف تبصروں، ایڈولف ہٹلر کی تعریف اور اسلام کی توہین کرنے پر شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، اسی دوران ایکس کی چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) نے بھی استعفیٰ دے دیا۔ ڈان میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق 'ایکس' پلیٹ فارم پر گروک کی جانب سے کی گئی کچھ پوسٹس میں ترک صدر رجب طیب اردوان کے خلاف توہین آمیز زبان استعمال کی گئی، جس پر ترکیہ کی ایک عدالت نے ان مخصوص پیغامات پر پابندی عائد کر دی۔ یہ تنازع گروک سے جڑے کئی حالیہ تنازعات میں سے ایک ہے، اس سے پہلے بھی گروک پر نسلی تعصب پر مبنی سازشی نظریات کو فروغ دینے کا الزام لگ چکا ہے۔ ایکس کی چیف ایگزیکٹو افسر (سی ای او) لنڈا یاکارینو نے بدھ کے روز اچانک استعفیٰ دے دیا، تاہم اس تازہ تنازع اور ان کے استعفے کے درمیان کوئی واضح تعلق ظاہر نہیں کیا گیا۔ ایکس پر موجود اسکرین شاٹس میں گروک کی جانب سے متعدد پوسٹس دکھائی گئیں جن میں نازی رہنما ہٹلر کی تعریف کی گئی، جو یہودی قوم کے خاتمے کا خواہاں تھا، اور یہ دعویٰ کیا گیا کہ یہودی سفید فاموں سے نفرت کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ چیٹ بوٹ ایلون مسک کی کمپنی ایکس اے آئی نے تیار کیا ہے، امریکی یہودی تنظیم اینٹی ڈیفیمیشن لیگ (اے ڈی ایل) نے گروک کی ان پوسٹس پر شدید تنقید کی جو صارفین کے سوالات کے جواب میں کی گئی تھیں۔ ترکیہ میں ایک عدالت نے اعلان کیا کہ گروک کی کچھ ایسی پوسٹس کو بلاک کیا جا رہا ہے جن میں اردوان اور اسلامی اقدار کی توہین کی گئی ہے۔ پولینڈ نے بھی گروک کی جانب سے وزیراعظم ڈونلڈ ٹسک سمیت دیگر سیاستدانوں کے بارے میں توہین آمیز تبصروں کے بعد ایکس اے آئی کو یورپی کمیشن میں رپورٹ کرنے کا اعلان کیا ہے۔

پولینڈ کے ڈیجیٹل امور کے وزیر کرسٹوف گاوکوسکی نے بدھ کے روز آر ایم ایف ریڈیو کو بتایا کہ 'مجھے ایسا لگتا ہے کہ ہم نفرت انگیز تقریر کے ایک اعلیٰ دور میں داخل ہو رہے ہیں، جو الگورتھم کے ذریعے پھیلائی جا رہی ہے۔' انہوں نے کہا کہ اگر ہم آج اس سے چشم پوشی کریں یا اسے نظر انداز کریں، تو یہ ایک ایسی غلطی ہو سکتی ہے جس کی قیمت انسانیت کو مستقبل میں چکانی پڑے گی۔ گروک نے منگل کو ایک نامناسب

سوشل میڈیا پوسٹس کو شکایات کے بعد ہٹا دیا جن کی نشاندہی ایکس کے صارفین اور اے ڈی ایل نے کی تھی۔ ایکس پر گروک کی جانب سے ایک پوسٹ میں کہا گیا کہ 'ہم گروک کی حالیہ پوسٹس سے آگاہ ہیں اور ان نامناسب مواد کو ہٹانے کے لیے سرگرمی سے کام کر رہے ہیں۔' پوسٹ میں کہا گیا کہ ایکس اے آئی نے نفرت انگیز تقاریر کو روکنے کے لیے اقدامات کیے ہیں تاکہ گروک ایکس پر پوسٹ کرنے سے پہلے اس مواد کو فلٹر کرے، ایکس اے آئی صرف سچائی کی تلاش پر مبنی تربیت فراہم کر رہا ہے اور ایکس کے لاکھوں صارفین کی بدولت ہم ماڈل کی تربیت میں بہتری کے لیے فوری اقدامات کر سکتے ہیں۔ ایلون مسک نے بدھ کے روز پوسٹ کیا کہ یہ تنازع ایک ایسے صارف کی وجہ سے پیدا ہوا جس نے گروک سے جان بوجھ کر متنازع بیان لینے کی کوشش کی اور ظاہر ہے وہ اس میں کامیاب ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ گروک ضرورت سے زیادہ خوش کرنے والا اور آسانی سے قابو میں آنے والا تھا، اس مسئلے کو حل کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ ہفتے انہوں نے دعویٰ کیا تھا کہ گروک چیٹ بوٹ میں نمایاں بہتری کی گئی ہے، جو کمپنی کے تازہ ترین اے آئی ماڈل Grok-4 کی ریلیز سے پہلے کی گئی اپ ڈیٹ تھی۔ اس کے بعد گروک نے ایسی پوسٹس کیں جن میں سفید فاموں کے خلاف دقیانوسی تصورات اور ہالی ووڈ کے ایگزیکٹوز کے بارے میں کہا گیا کہ وہ غیر متناسب طور پر یہودی ہیں۔

غسلِ کعبہ کی سالانہ روح پرور تقریب بیت اللہ شریف کا دروازہ کھول دیا گیا

مکہ مکرمہ، 10 جولائی (یو این آئی) مکۃ المکرمہ کے حرم شریف میں کعبۃ اللہ کو غسل دینے کی روح پرور تقریب منعقد ہوئی خانہ کعبہ کو عرق گلاب، اودھ، عطر اور آب زم زم سے غسل دیا گیا۔ عرب میڈیا کے مطابق ہر سال کی طرح اس برس بھی محرم الحرام کی 15 تاریخ کو خانہ کعبہ کو غسل دیا گیا، کعبہ کی اندرونی دیواروں، فرش اور دروازے کو آب زم زم اور عرق گلاب سے دھویا گیا۔ اس بابرکت عمل کے لیے خانہ کعبہ کے کلید بردار نے نماز فجر کے بعد بیت اللہ کا دروازہ کھولا اور پھر حکام اندر داخل ہوئے۔ خانہ کعبہ کی اندرونی دیواروں، فرش اور دروازے کو آب زم زم اور عرق گلاب سے دھویا گیا۔ اس روح پرور مناظر کی تصاویر اور ویڈیوز بھی آفیشل سائٹس پر اپلوڈ کی گئی ہیں۔ غسل کعبہ کے موقع پر بیت اللہ شریف کے گرد سیکورٹی فورسز نے حفاظتی حصار قائم رکھا۔ یاد رہے کہ خانہ کعبہ کو سال میں دوبار آب زم زم میں عرق گلاب ملا کر غسل دیا جاتا ہے، پہلا غسل محرم الحرام اور دوسرا ماہ شعبان میں دیا جاتا ہے۔ خیال رہے کہ ہر سال سنت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے خانہ کعبہ کی اندرونی دیواروں، فرش، چھت اور دروازوں کو غسل دیا جاتا ہے اور عام طور پر یہ 15 محرم الحرام کو انجام دیا جاتا ہے۔ اسی طرح غلاف کعبہ کو بھی اب گزشتہ چند برسوں سے یکم محرم الحرام کو اسلامی سال کے آغاز پر تبدیل کیا جاتا ہے۔

پنجاب، بلوچستان میں بارشوں سے نظام زندگی درہم برہم، 11 افراد جاں بحق، متعدد زخمی

لاہور، 10 جولائی (یو این آئی) پنجاب کے دارالحکومت لاہور، اس کے مضافاتی اضلاع اور بلوچستان کے کچھ حصوں میں شدید مون سون بارشوں نے تباہی مچا دی، بارشوں کے نتیجے میں شدید سیلابی صورتحال پیدا ہوگئی اور کئی علاقوں میں معمولاتِ زندگی درہم برہم ہوگئے، کم از کم 11 افراد جان کی بازی ہار گئے جبکہ کئی دیگر زخمی ہوئے۔ ڈان اخبار کی رپورٹ کے مطابق لاہور میں شدید بارشوں سے نشیبی علاقے اور اہم سڑکیں زیر آب آ گئیں، جس سے شہر کا ناقص نکاسی آب کا نظام بے نقاب ہوگیا۔ واسا کے مون سون کنٹرول روم کے اعداد و شمار کے مطابق لاہور میں اوسطاً 58.8 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی جن میں نشتر ٹاؤن میں سب سے زیادہ 84 ملی میٹر، لکشمی چوک میں 78 ملی میٹر اور پانی والا تالاب میں 74 ملی میٹر بارش ہوئی۔ بارش کا پہلا سلسلہ رات 2 بج کر 45 منٹ سے صبح 5 بج کر 40 منٹ تک جاری رہا، جب کہ دوسرا، زیادہ شدید سلسلہ صبح 10 بج کر 45 منٹ سے دوپہر 12 بج کر 11 منٹ تک جاری رہا۔ بارشوں نے لاہور کے نکاسی آب کے نظام کی کمزوریوں کو بے نقاب کر دیا، جہاں جیل روڈ (63 ملی میٹر)، قرطبہ چوک (68 ملی میٹر) اور واسا ہیڈ آفس گلبرگ (69 ملی میٹر) جیسے علاقوں میں پانی جمع ہوگیا، بارش کے پانی میں سیوریج شامل ہونے سے صحت عامہ کا بحران پیدا ہوگیا، کیونکہ شہریوں کو گندے پانی میں سفر کرنا پڑا۔ بکی گیٹ پر ایک بچہ ننگی تار سے کرنٹ لگنے سے جاں بحق ہوگیا، جب کہ شہر بھر میں لیسکو کے متعدد فیڈرز ٹرپ کر گئے جس کے باعث ہزاروں افراد کئی گھنٹوں تک بجلی سے محروم رہے۔ مغلپورہ کی رہائشی رخسانہ بی بی نے کہا کہ ہم صبح سے بجلی سے محروم ہیں اور سڑکوں پر کھڑا پانی ہمیں گھروں سے نکلنے نہیں دے رہا۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پنجاب کے کئی دیگر اضلاع میں بھی بارش ہوئی، خانیوال میں 51 ملی میٹر، راولپنڈی 42، ساہیوال 44، مری 41، اوکاڑہ 30، منڈی بہاالدین 27، منگلا 24 اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں 13 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ گوجرانوالہ، بہاولپور، گجرات، قصور، بہاولنگر، سرگودھا، ملتان اور جھنگ میں بھی بارشیں ہوئیں۔

بونیر میں تیز رفتار کار کھائی میں جا گری، 5 افراد جاں بحق

پشاور، 10 جولائی (یو این آئی) خیبر پختونخواہ کے ضلع بونیر میں تیز رفتار کار کھائی میں جاگری، حادثے میں 5 افراد جاں بحق ہوگئے۔ ڈان نیوز کے مطابق حادثہ تحصیل مندیڑ اماز ئی میں پیش آیا جہاں ایک کار تیز رفتاری کے باعث بے قابو ہوکر گہری کھائی میں جا گری۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں جاں بحق پانچوں افراد کا تعلق ملکہ منا تلے سے تھا۔ واقعے کے بعد امدادی ٹیم نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشیں قریبی اسپتال منتقل کر دیں۔

کومی اور برینن "بدعنوان" ہیں، ممکن ہے انھیں قیمت چکانی پڑ جائے: ٹرمپ

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ سابق ایف بی آئی ڈائریکٹر 'جیمز کومی' اور سابق سی آئی اے ڈائریکٹر 'جان برینن' "بدعنوان" ہیں اور انہیں اس کی "قیمت چکانی پڑ سکتی ہے"۔ "بدھ کے روز جب ٹرمپ سے، ایف بی آئی کی جانب سے کومی اور برینن کے خلاف، تحقیقات کے آغاز کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ انہیں "اس بارے میں سوائے اس کے جو آج انہوں نے پڑھا ہے کچھ معلوم نہیں ہے"۔ وائٹ ہاؤس میں صحافیوں سے بات چیت میں انہوں نے کہا ہے کہ "میں آپ کو یہ ضرور بتا سکتا ہوں کہ میرے خیال میں وہ بہت بے ایمان لوگ ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ وہ انتہائی بدعنوان ہیں اور شاید انہیں اس کی قیمت چکانی پڑ جائے۔" واضح رہے کہ جیمز کومی اور جان برینن ٹرمپ کے سخت ناقدین میں شمار ہوتے ہیں اور حال حاضر میں مجرمانہ تحقیقات کا سامنا کر رہے ہیں۔ کومی اور برینن کے خلاف تحقیقات کی خبر سب سے پہلے فاکس نیوز ڈیجیٹل نے دی جس میں کہا گیا تھا کہ یہ تحقیقات 2016 کے صدارتی انتخابات میں روسی مداخلت کے دعووں اور کانگریس کو دیے گئے جھوٹے بیانات سے متعلقہ بدعنوانیوں پر مبنی ہیں۔ فاکس نیوز ڈیجیٹل نے محکمہ انصاف کے ذرائع کے حوالے سے کہا ہے کہ ٹرمپ کے مقرر کردہ سی آئی اے ڈائریکٹر 'جان ریٹکلف' نے "برینن کی بدعنوانیوں کے ثبوت" "ممکنہ قانونی کارروائی کی خاطر، ٹرمپ کے ہی مقرر کردہ، ایف بی آئی ڈائریکٹر 'کاش پٹیل' کو بھیجے ہیں۔ کومی اور برینن کو بالترتیب ایف بی آئی اور سی آئی اے کے سربراہ کے طور پر سابق ڈیموکریٹک صدر 'براک اوباما' نے مقرر کیا تھا۔ مذکورہ دونوں شخصیات کا ٹرمپ کے ساتھ ایک متنازع تعلق رہا ہے جو وائٹ ہاؤس میں ٹرمپ کی پہلی مدت سے شروع ہوا تھا۔ ٹرمپ نے 2017 میں کومی کو اس وقت برطرف کیا جب وہ ایف بی آئی کے سربراہ کے طور پر یہ تحقیقات کر رہے تھے کہ آیا ٹرمپ کی انتخابی مہم کے کسی رکن نے 2016 کے صدارتی انتخابات میں ماسکو کے ساتھ سازباز کی تھی یا نہیں۔ ٹرمپ نے 2018 میں برینن کی سیکیورٹی کلیئرنس منسوخ کر دی اور ان پر الزام لگایا تھا کہ انہوں نے ان کی انتظامیہ پر "بے بنیاد اور اشتعال انگیز الزامات" لگائے ہیں۔ ٹرمپ کے بیانات کے بعد برینن نے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ انہیں اپنے اور کومی کے خلاف تفتیشی کارروائی کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ انہوں نے اسے سیاسی محرک قرار دیا اور اس پر سخت تنقید کی ہے۔ برینن نے ایم ایس این بی سی کے لئے انٹرویو میں کہا ہے کہ "مجھے اس رپورٹ شدہ تفتیش یا محکمہ انصاف کو بھیجے گئے ریفرل کے بارے میں کچھ معلوم نہیں ہے۔ اور یوں بھی اگر کوئی تفتیش جاری ہوتی تو اس کی خبریں ذرائع ابلاغ میں نہیں نکلنی چاہئیں"۔ برینن نے کہا ہے کہ محکمہ انصاف، ایف بی آئی یا سی آئی اے میں سے کسی نے بھی ان سے رابطہ نہیں کیا۔ انہوں نے مزید کہا ہے کہ "میرے خیال میں بدقسمتی سے یہ حوادث، انٹیلی جنس کمیونٹی اور قومی سلامتی کے عمل کی مسلسل سیاسی کاری کی، ایک بے حد افسوسناک اور المناک مثال ہیں۔ اس تفتیش کی بنیادیں واضح طور پر صرف سیاسی ہیں"۔

فلسطینیوں کو اپنی مرضی سے علاقہ چھوڑنے کی آزادی ملنی چاہیئے: نیتن یاہو

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے کہا ہے کہ غزہ میں فلسطینیوں کو اپنی مرضی سے علاقہ چھوڑنے کی آزادی ہونی چاہیے لیکن انہوں نے اس بات سے انکار کیا کہ اسرائیل یا امریکہ انہیں زبردستی منتقل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کیپیٹل ہل میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے نیتن یاہو نے میڈیا کی ان خبروں کی تردید کی جن میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ وہ اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ غزہ سے فلسطینیوں کو بے دخل کرنے کے منصوبوں کو فروغ دے رہے ہیں۔ میں آپ کو ایک ایسی بات بتانا چاہتا ہوں جو سامنے آنے والی مختلف رپورٹس کو چونکا دے گی۔ صدر ٹرمپ اور میرا ایک مشترکہ مقصد ہے۔ نیتن یاہو نے اس مشترکہ مقصد کا ذکر کیا جس میں اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی، حماس کی حکومت کا خاتمہ اور اس بات کو یقینی بنانا شامل ہے کہ غزہ اب اسرائیل کے لیے خطرہ نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مشترکہ مقصد کے حصول کے لیے ہماری مشترکہ حکمت عملی ہے۔ اس میں دباؤ شامل نہیں ہے، اس میں جبر شامل نہیں ہے۔ اس میں مکمل ہم آہنگی شامل ہے، یہ بیان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند روز قبل ٹرمپ نے نیتن یاہو کی وائٹ ہاؤس میں میزبانی کی تھی، جہاں انہوں نے جنگ بندی کی کوششوں اور غزہ کے مستقبل سمیت علاقائی امور پر تبادلہ خیال کیا تھا۔ ملاقات کے دوران ٹرمپ سے پوچھا گیا کہ کیا فلسطینیوں کی منتقلی کا منصوبہ اب بھی زیر غور ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ امریکہ کو فلسطینیوں کو قبول کرنے کے لیے تیار ہمسایہ ممالک کی جانب سے 'زبردست تعاون' حاصل ہے۔ نیتن یاہو نے مزید کہا کہ وہ "کئی ممالک کو تلاش کرنے کے قریب پہنچ رہے ہیں" اور اس بات پر زور دیا کہ جو فلسطینی غزہ چھوڑنا چاہتے ہیں انہیں یہ موقع دیا جانا چاہیے۔ نیتن یاہو نے کہا کہ ہم کسی کو باہر نہیں نکال رہے ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ یہ صدر ٹرمپ کی تجویز ہے۔ ان کی تجویز انہیں ایک انتخاب دے رہی تھی۔ انہوں نے مزید کہا کہ فلسطینیوں کو انتخاب کی آزادی ہونی چاہیے۔

انسانیت کی حمایت کرنے پر امریکہ نے یو این رابطہ کار فرانسسکا البانیز پر پابندی لگادی

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) غزہ میں اسرائیل کے فلسطینیوں کے قتل عام اور بھوکے غزہ والوں پر بمباری اور فائرنگ کی مخالفت کرنے پر امریکہ نے اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل کی رابطہ کار فرانسسکا البانیز پر مالی پابندیاں عائد کر دیں۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ فرانسسکا البانیز نے انٹرنیشنل کریمنل کورٹ کو امریکی اور اسرائیلی حکام، کمپنیوں اور بزنس ایگزیکٹوز کے خلاف کارروائی پر اُکسایا۔ فرانسسکا البانیز نے ٹرمپ انتظامیہ کی مالی پابندیاں مسترد کر دیں اور کہا کہ امریکہ دھمکی دینے کے لیے مافیا طرز کی تکنیک استعمال کر رہا ہے۔

حماس کی غزہ میں جنگ بندی کے بدلے 10 قیدیوں کو رہا کرنے کی پیشکش

غزہ، 10 جولائی (یو این آئی) فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے جنگ بندی کے بدلے 10 قیدیوں کو رہا کرنے کی پیشکش کی ہے تاہم تنظیم کا کہنا ہے کہ اب بھی معاہدے تک پہنچنے کیلئے کئی نکات پر اختلاف موجود ہے۔ ڈان میں شائع خبر کے مطابق فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس نے اعلان کیا ہے کہ وہ جاری کوششوں کے تحت 10 قیدیوں کو رہا کرے گی، تاہم تنظیم نے واضح کیا ہے کہ معاہدے میں اب بھی کئی اہم نکات پر اختلاف ہے، جن میں امداد کی آزادانہ رسائی، غزہ کی پٹی سے اسرائیلی افواج کا انخلا اور مستقل جنگ بندی کے لیے حقیقی ضمانتیں شامل ہیں۔ یہ اعلان قطر کی ثالثی میں 4 دن کے بالواسطہ مذاکرات کے بعد سامنے آیا۔ تنظیم نے کہا کہ اگرچہ اب تک ان معاملات پر مذاکرات اسرائیلی ہٹ دھرمی کی وجہ سے مشکل رہے ہیں، ہم ثالثوں کے ساتھ سنجیدگی اور مثبت جذبے کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ رکاوٹوں پر قابو پایا جا سکے، اپنے عوام کی مشکلات کا خاتمہ، ان کی آزادی، تحفظ اور باوقار زندگی کی خواہشات پوری کی جا سکیں۔ حماس نے عہد کیا ہے کہ غزہ ہتھیار نہیں ڈالے گا، جنگ بندی مذاکرات سے وابستہ ایک فلسطینی عہدیدار نے اشارہ دیا کہ اسرائیل اب بھی امداد کے آزادانہ داخلے کی اجازت نہ دے کر معاہدے میں رکاوٹ ڈال رہا ہے۔ دوحہ میں مذاکرات سے باخبر ایک فلسطینی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی وفد مذاکرات کرنے کے بجائے زیادہ ترسنے کی حالت میں تھا، جو اسرائیل کی مستقل رکاوٹ ڈالنے اور کسی بھی ممکنہ معاہدے کو سبوتاژ کرنے کی پالیسی کی عکاسی کرتا ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیراعظم بنیامین نیتن یاہو نے صدر ٹرمپ کی طرح جنگ بندی کے بارے میں امید ظاہر کی، نیتن یاہو نے فاکس بزنس نیٹ ورک کو بتایا کہ 'مجھے لگتا ہے کہ ہم معاہدے کے قریب پہنچ رہے ہیں، مثبت امکان ہے کہ ہمیں یہ معاہدہ مل جائے'۔

موسمیاتی تبدیلیاں: مغربی یورپ کی تاریخ میں جون 2025 گرم ترین مہینہ ریکارڈ

برسلز، 10 جولائی (یو این آئی) یورپی یونین کے موسمیاتی مانیٹر کوپرنیکس نے بتایا ہے کہ مغربی یورپ نے گزشتہ ماہ جون میں اپنی تاریخ کا سب سے زیادہ گرم مہینہ گزارا ہے، انتہائی درجہ حرارت نے علاقے کو مسلسل دو شدید گرمی کی لہروں کے ذریعے جھلسا دیا۔ ڈان میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق عالمی سطح پر جون اب تک کے ریکارڈ پر تیسرا سب سے زیادہ گرم مہینہ رہا، جو حالیہ برسوں میں گرمی کی ایک نہ رکنے والی لہر کو جاری رکھے ہوئے ہے، زمین کا درجہ حرارت انسانی سرگرمیوں سے خارج ہونے والی گرین ہاؤس گیسوں کے باعث بڑھ رہا ہے۔ کوپرنیکس کلائمیٹ چینج سروس کے مطابق اس سے پہلے سب سے زیادہ گرم جون 2024 میں اور دوسرا سب سے گرم 2023 میں ریکارڈ ہوا تھا، یورپ میں گرمی کی شدت خاص طور پر زیادہ رہی، جو دنیا کے اوسط درجہ حرارت سے کئی گنا تیزی سے گرم ہو رہا ہے۔ لاکھوں لوگ براعظم کے مختلف حصوں میں شدید گرمی کے دباؤ کا سامنا کر رہے تھے، کیوں کہ مغربی یورپ میں روزانہ کا اوسط درجہ حرارت غیر معمولی سطح تک پہنچ گیا، اور وہ بھی گرمیوں کے موسم کے اتنے آغاز میں بھی دیکھنے میں نہیں آیا۔ کوپرنیکس کے مطابق، کئی ممالک میں سطح زمین کا درجہ حرارت 40 ڈگری سیلسیس سے تجاوز کر گیا، جب کہ اسپین اور پرتگال میں گرمی 46 سیلسیس تک پہنچ گئی۔ یورپی یونین کی موسمیاتی ماہر سامنتھا برجز نے کہا کہ یورپ میں گرمی کی ان لہروں کا اثر غیر معمولی تھا، جو مغربی بحیرہ روم میں سطح سمندر کے درجہ حرارت کے ریکارڈ اضافے کی وجہ سے مزید بڑھا، جو جون میں اپنی روزانہ کی بلند ترین سطح پر پہنچ گیا۔ انہوں نے کہا، گرم ہوتی ہوئی دنیا میں، ہیٹ ویوز زیادہ بار، زیادہ شدت کے ساتھ اور زیادہ لوگوں کو متاثر کریں گی، دونوں ہیٹ ویوز 17) جون سے 22 جون تک، اور پھر 30 جون سے 2 جولائی تک) گرم ہوا کو متاثرہ علاقوں میں پھنسائے رکھنے والے ہیٹ ڈومز سے جڑی ہوئی تھیں، جس سے گرمی کی شدت طویل ہوگئی، اور فضائی آلودگی اور جنگلاتی آگ کے خطرات میں اضافہ ہوا۔ کوپرنیکس نے بتایا کہ پرتگال، اسپین، فرانس، اٹلی اور بالکان کے بیشتر حصوں میں انسانی جسم پر محسوس کیا جانے والا درجہ حرارت (جو نمی جیسے عوامل کو بھی مدنظر رکھتا ہے) سب سے زیادہ رہا، لزبن کے شمال میں زیادہ سے زیادہ فیلز لائک درجہ حرارت 48 ڈگری سیلسیس تک پہنچا، جو اوسط سے تقریباً 7 ڈگری زیادہ تھا اور انتہائی گرمی کے دباؤ سے منسلک تھا۔

ٹانک میں سیکورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی، اہم کمانڈر سمیت 2 دہشت گرد ہلاک

پشاور، 10 جولائی (یو این آئی) سیکیورٹی فورسز نے بدھ کے روز ضلع ٹانک کے پائی آبیزری علاقے میں ایک کامیاب انٹیلیجنس کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تحریک طالبان پاکستان (ٹی ٹی پی) سے وابستہ 2 شدت پسندوں کو ہلاک کر دیا۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا ہے کہ مارے جانے والوں میں کالعدم ٹی ٹی پی کا اہم کمانڈر مہران عرف حنظلہ شامل ہے، جو علاقے میں متعدد دہشت گرد کارروائیوں میں ملوث رہا ہے، اس کی موجودگی کی مصدقہ اطلاع پر فورسز نے فوری اور ہدفی کارروائی کرتے ہوئے ایک بڑے خطرے کو مؤثر طور پر ختم کر دیا۔ کارروائی کے دوران ایک اور شدت پسند زخمی ہوکر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا، چھاپے کے دوران فورسز نے دو سب مشین گنیں، ایک موٹر سائیکل اور دیگر سامان بھی برآمد کیا جو شدت پسندوں کے زیر استعمال تھا۔ سیکیورٹی حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ علاقے سے شدت پسندی کے مکمل خاتمے تک انسداد دہشت گردی کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

امریکہ نے ایرانی بینکنگ نیٹ ورک پر مزید پابندیاں لگادیں

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے ایران کی بینکنگ نیٹ ورک پر مزید پابندیاں لگادی گئی ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق متحدہ عرب امارات، ترکیہ، چین اور ہانگ کانگ کی کچھ کمپنیاں بلیک لسٹ کی گئی ہیں، ان کمپنیوں پر ایران کے میزائل پروگرام کی مالی و تکنیکی معاونت کرنے کے الزامات ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق ایرانی تیل کی خرید و فروخت سے کروڑوں ڈالرز کا ایران کو فائدہ دیا گیا ہے، ایران سے لین دین کرنے والوں پر بھی مزید پابندیاں لگ سکتی ہیں۔ امریکہ کی جانب سے ایران کی تیل تجارت اور حزب اللہ سے وابستہ مالی ادارے پر نئی پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ امریکی محکمہ خزانہ کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عراقی۔ برطانوی شہری سلیم احمد سعید کی زیر نگرانی کمپنیوں کا نیٹ ورک 2020 سے ایرانی تیل کو عراقی تیل کے طور پر ظاہر کر کے اربوں ڈالر کی اسمگلنگ میں ملوث ہے۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق پابندیوں میں سلیم احمد سعید کی یو اے ای میں قائم کمپنی وی ایس ٹینکرز اور متعدد بحری جہاز شامل ہیں جو ایرانی پاسداران انقلاب کی مدد کے لیے استعمال ہوئے۔ رپورٹس کے مطابق حزب اللہ کے مالیاتی ادارے القرض الحسن سے منسلک کئی اعلیٰ عہدیداروں اور اداروں کو بھی پابندیوں کی زد میں لیا گیا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ کا مزید کہنا تھا کہ ایرانی مالی رسائی کو روکنے اور اس کی غیر مستحکم سرگرمیوں کو محدود کرنے کے لیے دباؤ میں اضافہ کیا جائے گا۔

مستقل جنگ بندی چاہیئے تو حماس غیر مسلح ہوجائے: اسرائیل

تل ابیب، 10 جولائی (یو این آئی) اسرائیل اور حماس ایک یا دو ہفتوں کے اندر غزہ میں جنگ بندی اور یرغمالیوں کی رہائی کے معاہدے پر پہنچ سکتے ہیں، لیکن اس طرح کا معاہدہ ایک دن میں حاصل ہونے کی توقع نہیں ہے۔ اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو کے دورہ واشنگٹن کے دوران بات کرتے ہوئے عہدیدار نے بدھ کے روز کہا کہ اگر دونوں فریق مجوزہ 60 روزہ جنگ بندی پر راضی ہوجاتے ہیں تو اسرائیل مستقل جنگ بندی کی پیش کش کا سوچ سکتا ہے جس کے لیے فلسطینی مزاحمتی گروپ کو غیر مسلح ہونا پڑے گا۔ عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ اگر حماس انکار کرتی ہے تو ہم نسل کشی جاری رکھیں گے۔ یہ بیان ایک ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب امریکہ وزیراعظم نیتن یاہو پر دباؤ ڈال رہا ہے کہ وہ ناکہ بندی والے علاقے میں جنگ بندی کے معاہدے کو قبول کریں۔ قبل ازیں، اسرائیل کے حزب اختلاف کے مرکزی رہنما یائر لاپید نے جنوبی غزہ میں نام نہاد 'موراگ محور' کو جنگ بندی کی راہ میں رکاوٹ قرار دینے پر نیتن یاہو کو تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ سرکاری نشریاتی ادارے 'کے اے این' کو دیے گئے ایک ریڈیو انٹرویو میں لاپید نے کہا کہ نیتن یاہو ایک معاہدے کے سامنے رکاوٹیں کھڑی کر رہے ہیں۔ انہوں نے طنزیہ انداز میں کہا کہ اب اچانک موراگ محور ہمارے وجود کی نئی بنیاد بن گیا ہے۔ اسرائیل نے 7 اکتوبر 2023 سے اب تک محصور غزہ میں 57,500 سے زائد فلسطینیوں کو ہلاک کیا ہے جن میں زیادہ تر خواتین اور بچے شامل ہیں۔ فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا کے مطابق تقریباً 11 ہزار فلسطینیوں کے تباہ شدہ گھروں کے ملبے تلے دبے ہونے کا خدشہ ہے۔ تاہم ماہرین کا کہنا ہے کہ ہلاکتوں کی اصل تعداد غزہ میں فلسطینی حکام کی رپورٹ سے کہیں زیادہ ہے اور اندازے کے مطابق یہ تعداد دو لاکھ کے لگ بھگ ہوسکتی ہے۔ نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے زیادہ تر علاقے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور عملی طور پر اس کی تمام آبادی کو بے گھر کر دیا۔ اس نے انتہائی ضروری انسانی امداد کے داخلے پر بھی پابندی عائد کر دی ہے اور صرف امریکہ کی حمایت یافتہ متنازع امدادی گروپ کو اجازت دی ہے، جو اقوام متحدہ کے امدادی کام کو نظر انداز کرنے کے لیے قائم کیا گیا تھا اور اسے "موت کا جال" قرار دیا گیا تھا۔

☆☆☆

میانمار کے حکام نے منڈالے میں 148 کلو گرام ہیروئن ضبط کی

نیپیداو، 10 جولائی (یو این آئی/ژنہوا) میانمار کے حکام نے منڈالے علاقے میں 148.797 کلوگرام ہیروئن ضبط کی ہے، اس کارروائی کی اطلاع جمعرات کے روز ایک سرکاری روزنامہ میانمار الین نے دی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک خفیہ اطلاع کی بنیاد پر کارروائی کرتے ہوئے انسداد منشیات پولیس نے 22 جون کو کیو کسے قصبے کے تونگ تاؤ گاؤں میں ایک گاڑی کی تلاشی لی گئی اور منشیات کو ضبط کیا گیا۔ تحقیقات کے مطابق ہیروئن شان ریاست کے مونگائی قصبے سے منڈالے کے علاقے میں منتقل کی جا رہی تھی۔ ضبط شدہ منشیات کی بلیک مارکیٹ میں مالیت 14.2 ملین ڈالر سے زیادہ بتائی جا رہی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ معاملے میں ملوث ملزمان پر ملکی قوانین کی بنیاد پر فرد جرم عائد کی گئی ہے اور مزید تفتیش کی جا رہی ہے۔

امریکہ نے یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کردی

واشنگٹن، 10 جولائی (یو این آئی) امریکہ نے روس کے خلاف یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کردی۔ امریکی میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ اس ماہ کے شروع میں یوکرین کو اینٹی ایئرکرافٹ میزائلوں اور دیگر اسلحہ کی فراہمی روک دی گئی تھی تاہم اب بتایا جا رہا ہے کہ امریکہ نے روس کے خلاف یوکرین کو توپوں کے گولے اور موبائل میزائل لانچرز کی فراہمی بحال کردی ہے۔ اس حوالے سے صدر ٹرمپ نے کہا کہ وہ نہیں جانتے یوکرین کی فوجی امداد روکنے کا فیصلہ کس نے کیا تھا۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے غزہ میں جنگ بندی کے بہت قریب ہونے کا دعویٰ کرتے ہوئے کہا کہ رواں یا اگلے ہفتے جنگ بندی کا امکان ہے۔

سالان پور فیکٹری حادثہ میں ایک مزدور جاں بحق، دو شدید زخمی

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): سالان پور بلاک کے دیندوا پنچایت میں واقع مہاشکتی اسٹیل اینڈ پاور لمیٹڈ (ایم ایس پی ایل) فیکٹری میں ایک بڑا حادثہ پیش آیا جس میں فیکٹری کی ایک بھٹی کے قریب ایک شیڈ اچانک گرنے سے ایک مزدور کی موت ہوگئی اور دو دیگر شدید زخمی ہوگئے اس واقعہ سے فیکٹری کے احاطے میں خوف وہراس پھیل گیا۔ اطلاع ملتے ہی تھانہ سالان پور اور روپنارائن پور چوکی کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ متوفی کی شناخت منڈل کے طور پر ہوئی ہے جو بہار کا رہنے والا تھا۔ دو زخمی کارکنوں میں سے ایک کی حالت نازک بتائی جارہی ہے، اور دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے آسنسول کے ایک نجی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ معلومات کے مطابق فیکٹری کے فارنس نمبر 2 کے قریب واقع شیڈ بارش کی وجہ سے اچانک گر گیا اس دوران وہاں کام کرنے والے کارکنوں میں بھگدڑ مچ گئی اور وہ اپنی جان بچانے کے لیے ادھر ادھر بھاگنے لگے حادثے کے بعد فیکٹری ملازمین نے گیٹ کے سامنے احتجاج شروع کر دیا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ فیکٹری میں حفاظتی انتظامات نہیں ہیں جس کی وجہ سے ایسے واقعات رونما ہوتے ہیں۔ مزدوروں کا کہنا ہے کہ وہ جان جوکھم میں ڈال کر کام کرنے پر مجبور ہیں ایک کارکن نے بتایا کہ سیفٹی کے حوالے سے بار بار شکایت سیفٹی آفیسر کو کی گئی لیکن کوئی کارروائی نہیں ہوئی۔ مزدوروں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ گرنے والا شیڈ صحیح طریقے سے نہیں بنایا گیا تھا جس کی وجہ سے 30 فٹ اونچا ڈھانچہ اچانک گر گیا اور یہ حادثہ پیش آیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اے سی پی جاوید حسین، سالان پور تھانے کے انسپکٹر امیت ہیلدار اور دیگر پولیس افسران موقع پر پہنچ گئے اور صورتحال کا جائزہ لیا تاہم اس معاملے میں فیکٹری انتظامیہ کی جانب سے کوئی باضابطہ بیان موصول نہیں ہوسکا۔ مزدوروں نے فیکٹری میں حفاظتی معیارات پر عملدرآمد اور حادثے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے یہ واقعہ فیکٹریوں میں حفاظتی اقدامات کے فقدان پر سنگین سوالات اٹھاتا ہے۔

☆

پی ایف کی رقم جمع نہیں کرانے کی خبر بے بنیاد، میڈیا سچی خبر شائع کرے: میئر

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بدھان اپادھیائے نے کہا کہ کل ایک نیوز چینل پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کے بارے میں کچھ خبریں نشر کی گئی تھیں جس میں کہا گیا تھا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ملازمین کے کھاتوں میں پراویڈنٹ فنڈ کی رقم جمع نہیں ہورہی ہے میئر بدھان اپادھیائے نے کہا کہ یہ بالکل غلط ہے اسے بے بنیاد بتایا میئر نے کہا کہ جمو ڈیہ کے علاوہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کے تحت آنے والے تمام علاقوں کے ملازمین کی رقم ان کے کھاتوں میں جمع کی جارہی ہے جموڈیہ میں کچھ تکنیکی خرابی ہے جس کی وجہ سے یہ مسئلہ ہورہا ہے وہ بھی بہت جلد حل ہوجائے گا کارپوریشن کیوں ایسا کرے گا آسنسول کارپوریشن رقم دے رہا ہے تو جمع کیوں نہیں ہوگا میئر نے کہا کہ میڈیا کے نمائندے سچی خبر اشاعت کریں اور عوام سے گزارش کی کہ سچی خبر کو ترجیح دیں۔

دو دن سے لاپتہ نوجوان خاتون کی لاش کنویں سے برآمد، پراسرار موت معاملے میں دو گرفتار

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): دو دن سے لاپتہ مونیکا منڈل نامی نوجوان خاتون کی لاش آسنسول کے نعمت پور تھانہ کے تحت لائن پار علاقے کے ایک کنویں سے برآمد ہوئی ہے مونیکا کے گھر والوں نے بتایا کہ مونیکا پیر کی صبح تقریباً 3 بجے کسی کو بتائے بغیر اپنے گھر سے چلی گئی گھر والوں نے ملنے پر اس کے اہل خانہ نے اسے اپنے رشتہ داروں کے گھروں سمیت کئی جگہ تلاش کیا لیکن مونیکا کہیں نہیں ملی شام مونیکا کی لاش علاقے کے ایک لاوارث کنویں سے برآمد ہوئی اس کے بعد مقامی لوگوں نے اس واقعے کی اطلاع نعمت پور تھانہ کو دی پولیس نے موقع پر پہنچ کر مونیکا کی لاش برآمد کی اسے اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا اس معاملے سے لوگوں میں مونیکا کی موت کے حوالے سے کئی سوالات جنم لیا ہے کہ کیا مونیکا نے خودکشی کی یا اس کے پیچھے کوئی ایسا راز ہے جسے وہ جاننے سے قاصر ہیں اسی دوران اس علاقے میں واقع مونیکا کی دوست بونی باوری کے گھر سے مونیکا کی چپلیں ملی ہیں جس کی وجہ سے مونیکا کے اہل خانہ کو شبہ ہے کہ ان کے دوست بونی کو مونیکا کی موت کے بارے میں کچھ معلوم ہوگا بھی ہو ہاں، یہ ممکن ہے کہ اس کی موت کی وجہ کے پیچھے بونی کا ہاتھ ہو جس کی وجہ سے اہل خانہ مونیکا کی موت کی خبر جاننے کے لیے اس کے دوست بونی کے گھر گئے۔ انہوں نے بونی سے یہ جاننے کی کوشش کی کہ مونیکا کی چپل اس کے گھر کیسے پہنچی، حالانکہ وہ دو دن سے لاپتہ تھی اس کے بعد مونیکا کی لاش اس بونی کے گھر سے کچھ فاصلے پر واقع کنویں سے ملی مونیکا کے اہل خانہ نے اس کی کمشدگی اور اس کی لاش کی بازیابی کے حوالے سے کئی سوالات اٹھائے ہیں مونیکا کے دوست بونی نے اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ مونیکا ان کے گھر آئی تھی اور اپنی چپل یہیں چھوڑ کر چلی گئی وہ نہیں جانتے کہ وہ کہاں گئی تھی اس معاملے کے بارے میں کچھ نہیں جانتی دھر علاقے کے کچھ لوگوں نے یہ سوال بھی اٹھایا ہے کہ مونیکا بونی کے بھائی شبھم باوری عرف پچپار کے بہت قریب تھی۔ وہ اکثر ایک دوسرے سے ملاقات کرتے تھے وہ فون پر بات کرتے تھے اور ایک دوسرے سے ملاقات کرتے تھے اور ایک جگھڑا ہوجاتے اور بات اتنی بڑھ گئی کہ دونوں میں لڑائی ہوگئی اور اس لڑائی میں مونیکا جان کی بازی ہار گئی۔ کسی کو بتائے بغیر وہ وہاں سے چلی جاتی ہے پہلے اپنے دوست بونی کے گھر پہنچی ہوگی جہاں اس کی شبھم کے ساتھ بات ہوئی ہوگی اور وہاں سے چلی گئی ہوگی اور لوگوں میں چھلانگ لگاکر خودکشی کرلی مونیکا کی موت کو لے کر علاقے کے لوگوں میں مختلف سوالات بنے ہیں ان سوالات کے درمیان مونیکا کے گھر والے مونیکا کے دوست بونی کے گھر پہنچ جاتے ہیں اور ہنگامہ شروع کردیتے ہیں ہنگامہ بڑھتا دیکھ کر مونیکا کا بھائی سوربھ باوری گھر سے بھاگ گیا جس کی اطلاع مونیکا کے اہل خانہ نے نعمت پور تھانے کو دی جس کے بعد پولیس نے بونی کے بھائی سوربھ باوری اور روہن باوری کو گرفتار کرلیا۔ مونیکا کے اہل خانہ نعمت پور تھانے کے باہر پہنچے اور احتجاج شروع کردیا مونیکا کے دوست بونی باوری، شبھم باوری اور روہن باوری پر مونیکا کے قتل کا الزام لگارہے ہیں۔ وہ تینوں کی فوری گرفتاری اور ان کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ کررہے ہیں ایسے میں نعمت پور تھانہ پولیس نے بونی کے دو بھائیوں شبھم اور روہن کو گرفتار کر کے ابتدائی پولیس معاملے کی تحقیقات کررہی ہے، حالانکہ بونی کو پولیس نے ابھی تک گرفتار نہیں کیا ہے اور نعمت پور چوکی پولیس نے واقعے کی مکمل تحقیقات شروع کردی ہے۔

☆

21 جولائی کے جلسہ عام کو کامیاب بنانے کی اپیل، شبھ سندیس ایپ کا استعمال

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول جنوبی بلاک ٹاؤن ترنمول کانگریس کے صدر کونسلر انوپ ماجی نے اپنے رہائشی دفتر میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں کونسلر راکیش شرما، سندھیا داس، ترون چکرورتی کے علاوہ درجنوں وارڈ کونسلر اور ترنمول کارکنان موجود تھے۔ بلاک صدر انوپ ماجی نے صحافیوں کو بتایا کہ آئندہ 21 جولائی کی حمایت میں آسنسول ساؤتھ بلاک ٹاؤن ترنمول کانگریس کی طرف سے 12 جولائی کو ایک ریلی اور جلسہ عام کا اہتمام کیا جائے گا انہوں نے زیادہ سے زیادہ کارکنوں سے 12 جولائی کے جلسے میں شامل ہونے کی اپیل کی۔ بتایا گیا کہ برن پور میں سیل آئی ایس پی کی جدید کاری اور توسیع کا کام شروع کر دیا گیا ہے جدید کاری کے پہلے مرحلے میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق 240 لوگوں کے ناموں کی فہرست سیل کو بھیجی گئی ہیا نتظامیہ کو دیا گیا جس میں سے 116 زمین مالکان کو ان کی اہلیت کے مطابق منتخب کیا گیا اس سلسلے میں حال ہی میں انہوں نے ترنمول ٹریڈ یونین INTTUC لیڈر ابھجیت گھٹک سے ملاقات کی۔ لیکن ابھی تک اس سلسلے میں کوئی رہنما خطوط موصول نہیں ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ سیل آئی ایس پی کو جدید بنانے کے دوسرے مرحلے میں ان کا مطالبہ ہے کہ مقامی بے روزگار نوجوانوں کو ملازمتیں ملنی چاہئیں لیکن انہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ شبھ سندیس ایپ کے ذریعے درخواست دینے سے یہ بات براہ راست وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے نوٹس میں آئے گی۔ اس لیے انہوں نے نوجوانوں سے درخواست کی کہ وہ شبھ سندیس کے ذریعے درخواست دیں اس کے ساتھ ہی شری ماجی نے زیادہ سے زیادہ کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ 21 جولائی یوم شہدا پر کلکتہ کے دھرمتلہ جائیں۔

غیر قانونی لکڑی اور درختوں کی کٹائی کے خلاف محکمہ جنگلات کا چھاپہ، بھاری مقدار میں لکڑی ضبط

آسنسول: 10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے لال گنج میں آسن بنی چوراہے پر واقع ایک غیر مجاز ٹمبر مل پر محکمہ جنگلات کی طرف سے دوپہر ایک بڑے پیمانے پر چھاپہ ماری کی گئی۔ اس کارروائی میں بھاری مقدار میں غیر قانونی لکڑی اور درختوں کے تنوں کو ضبط کیا گیا ڈویژنل فاریسٹ آفیسر (ڈی ایف او) ڈاکٹر انوپم خان نے فون پر بتایا کہ اس ٹمبر مل کے پاس کوئی درست حکومتی اجازت نہیں ہے مالک کو متعدد بار نوٹس دینے کے باوجود اس نے خاطر میں نہیں لایا جس کے نتیجے میں محکمہ جنگلات کو سخت ایکشن لینے پر مجبور ہونا پڑا اسریشلی اور گورانڈی بٹ کے افسران کے ساتھ رینج آفیسرز اور فارسٹ ورکرز بھی اس چھاپہ ماری میں موجود تھے۔ ذرائع کے مطابق بھاری مقدار میں غیر قانونی لکڑی بھی پکڑی گئی تاہم، نہ تو فوریسٹ افسران اور نہ ہی جنگلاتی کارکنوں نے اس کارروائی پر کوئی تبصرہ کیا تاہم اس سلسلے میں نونی گرام پنچایت کے سربراہ مادھو تیواری نے کہا کہ فی الحال پنچایت کی طرف سے اس ٹمبر مل کو کوئی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

آسنسول کارپوریشن کے زیراہتمام آئی جانچ کیمپ میں ڈپٹی میئر وسیم الحق نے بھی آنکھ جانچ کرائی

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن صرف عوام کی بنیادی سہولیات پانی صفائی، پراپورٹی ٹیکس، ٹریڈ لائسنس ہی کا کام نہیں کرتی ہے بلکہ اسنسول میونسپل کارپوریشن تعلیمی، سماجی، عوامی فلاحی، کاموں اور دیگر پروگراموں کو بخوبی انجام دیتی ارہی ہے مذکورہ خیالات کا اظہار اسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر سید وسیم الحق نے اج منعقد ہونے والے کارپوریشن کے زیراہتمام انکھ جانچ کیمپ کے تعلق وسلسلے سے کہا انہوں نے کہا کہ اسنسول کارپوریشن کی جانب سے بہت سارے خصوصی پروگرام، کاموں اور خدمات کو بھی انجام دیا جاتا ہے بالخصوص مدھیا مک اور ایچ ایس امتحان میں نمایاں نمبروں سے کامیاب ہونے والے طلبہ کے اعزاز میں استقبالیہ پروگرام، بہت ساری جگہوں پر ہیلتھ چیک اپ کیمپ، بلڈ ڈونیشن کیمپ، جیسے پروگرام منعقد ہوتے رہتے ہیں جہاں عوامی خدمات بحسن وخوبی انجام دیے جارہے ہیں اسی طرح اسنسول کارپوریشن کے اسٹاف اور ملازمین کی صحت وتندرستی کا بھی پورا خیال رکھا جاتا ہے کام کرنے والوں کی صحت وتندرستی مستحکم ہوانکے لئے بھی ہیلتھ کے تعلق سے شہر کے ماہر ڈاکٹروں سے صحت جانچ کرانے کے لئے کیمپ منعقد ہوتے ہیں اج ان اسٹاف کے لئے جہاں عام لوگ بھی انکھ جانچ کرارہے ہیں ایک کامیاب انکھ جانچ کیمپ لگایا گیا ہے کارپوریشن کے اسٹاف کو انکھ جانچ کرانے میں سروس سے چھٹی لینی ہوگی ڈاکٹر کی فیس وغیرہ الگ سے خرچ ہونگے اسنسول کارپوریشن میں منعقد کیمپ میں ڈیوٹی کرتے ہوئے فری انکھ جانچ کرارہے ہیں اس سہولیات سے جہاں ہمارے کارپوریشن کے اسٹاف فیضیاب ہورہے ہیں وہیں عام جنتا بھی اکر جانچ کرارہے ہیں ہملوگ علاقے کے این جی اویا دیگر تنظیموں سے رابطہ کرکے کیمپ منعقد کررہے ہے جس سے ہر خاص وعام کو فائدہ ہو وسیم الحق نے کہا کہ میں خود اس کیمپ میں حاضر ہوا اور قطار میں کھڑا ہو کر جب باری ائی تو ڈاکٹر سے انکھ جانچ کرائی اور چشمے کا پاور بھی جانچ کرایا انہوں نے کہا کیمپ بہت کامیابی سے ہمکنار ہوا۔

روپنارائن پور: پانی پائپ چوری کرتے ہوئے تین چور رنگے ہاتھوں گرفتار

آسنسول: 10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): پچھلے کچھ عرصے سے روپنارائن پور کے ہندوستان کیبلز علاقے میں پی ایچ ای کے پانی کے پائپ چوری ہونے کی خبریں آرہی ہیں۔ لیکن یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ پانی کے پائپ کون چرا رہا ہے سی سی ٹی وی اور اپنے ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے روپنارائن پور چوکی پولیس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر کل رات چوروں کے گروہ کو رنگے ہاتھوں پکڑ لیا گرفتار 27 سالہ شدہ پٹو کسکو، 30 سالہ ہلو دکنالی، بدھی ناتھ کسکو اور 24 سالہ، ستابارا بانی گھول کیاری کے وجے مرانڈی گذشتہ رات دوبارہ پائپ چوری کرنے نکلے تھے۔ لیکن وہ اس کام میں کامیاب نہیں ہوسکے کیونکہ پولیس نے خفیہ ذرائع سے اطلاع ملنے پر انہیں رنگے ہاتھوں پکڑ لیا۔ انہیں جمعرات کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ لے جایا گیا اور مزید پوچھ گچھ کے لیے عدالت سے پولیس تحویل کی درخواست کی گئی۔

حاملہ خاتون اور اس کے شوہر پر ہیلتھ ورلڈ اسپتال پر حملہ کرنے کا الزام

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن کے تحت ہیلتھ ورلڈ اسپتال پر حاملہ خاتون کے ساتھ بدسلوکی اور اس کے شوہر پر حملہ کرنے کے سنگین الزامات لگائے گئے ہیں بتایا جاتا ہے کہ سورج کمار نامی شخص اپنی بیوی بیوٹی کماری کے ساتھ آسنسول کے سریشتی نگر کے ہیلتھ ورلڈ اسپتال میں دھنباد سے علاج کے لیے آیا تھا 30 سالہ بیوٹی کماری حاملہ ہے اور اس کا الٹراساؤنڈ ہیلتھ ورلڈ ہسپتال میں کیا جانا تھا سورج کمار نے الزام لگایا کہ جب وہ آسنسول کے سریشتی نگر میں واقع ہیلتھ ورلڈ ہسپتال میں اپنی بیوی کا الٹراساؤنڈ کرانے پہنچے تو ہسپتال کے ایک ملازم منوجیت کوئل اور اس کے دیگر ساتھیوں نے ان کی پٹائی کی اور اس کا موبائل چھین لیا واقعے کے حوالے سے سورج کا کہنا ہے کہ وہ اپنی بیوی کا الٹراساؤنڈ کرانے کے لئے پیشگی ملاقات کا وقت لے کر اپنی بیوی کا الٹراساؤنڈ کرانے آیا تھا۔ ہسپتال کی جانب سے ایک واٹس ایپ پیغام بھیجا گیا کہ اگر وہ صبح 9 سے 9:30 کے درمیان پہنچیں گے تو پہلے ان کی اہلیہ کا علاج کیا جائے گا تاہم جب وہ اپنی اہلیہ کے ساتھ وقت پر ہسپتال پہنچے تو دیکھا کہ پہلے دوسرے مریض دیکھے جارہے ہیں جبکہ ان کی اہلیہ کو بٹھا دیا گیا ہے انہوں نے بتایا کہ الٹراساؤنڈ کے لیے انہوں نے 3100 روپے بھی جمع کرائے تھے لیکن جب انہوں نے دیکھا کہ پہلے ان کی اہلیہ نظر نہیں آرہی ہیں تو انہوں نے فیصلہ کیا کہ اب وہ ہیلتھ ورلڈ میں اپنی اہلیہ کا علاج نہیں کرائیں گے اور کسی اور جگہ پر الٹراساؤنڈ کروائیں گے اس کے بعد جب وہ الٹراساؤنڈ کے لیے 3100 روپے جو جمع کرائے تھے اس کی واپسی کا مطالبہ کرنے گیا تو اس سے انکار کردیا گیا اور اس کے ساتھ بدتمیزی کی گئی جب وہ پورے واقعہ کی ویڈیو ریکارڈ کر رہا تھا تو منوجیت اور اس کے ساتھیوں نے اس کا موبائل چھین لیا اور اس کی پٹائی کی اس سلسلے میں سورج نے آسنسول نارتھ پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی ہے۔

آسنسول چیمبر آف کامرس بھون میں پراپرٹی ٹیکس اور ٹریڈ لائسنس کیمپ

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): آج مرگا سال میں واقع چیمبر بھون میں آسنسول چیمبر آف کامرس کی جانب سے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا ڈپٹی میئر سید وسیم الحق خصوصی طور پر موجود تھے ان کے علاوہ آسنسول کے ممتاز صنعت کار اور سماجی کارکن نریش اگروال، آسنسول چیمبر آف کامرس کے اعزازی سکریٹری شمبھوناتھ جھا اور چیمبر کے دیگر اراکین یہاں موجود تھے آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے تاجروں کو کچھ خصوصی سہولیات فراہم کی گئیں اس کے بارے میں شمبھوناتھ جھا نے کہا کہ آسنسول میونسپل کارپوریشن کی جانب سے یہ خصوصی اعلان کیا گیا ہے کہ کوئی شخص چاہے کتنے ہی سالوں کا ٹیکس کیوں نہ ادا کرے، اگر وہ اپنا بقایا ٹیکس کیمپ میں جمع کراتا ہے تو اسے ہر سال 10% کی چھوٹ دی جائے گی اس کے لیے شمبھوناتھ جھا نے آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کا خصوصی شکریہ ادا کیا۔ آج کیمپ کے دوران تاجروں کی بڑی تعداد پراپرٹی ٹیکس جمع کرانے اور ٹریڈ لائسنس کی تجدید کے لیے پہنچی۔

ٹرین میں سفر کے دوران پراسرار طور پر لاپتہ ہونے والی خاتون حنا کوثر کا 15 دن بعد بھی کوئی سراغ نہیں ملا

آسنسول: 10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): جھارکھنڈ کے دھنباد اور کتراس گڑھ ریلوے اسٹیشن کے درمیان اسنسول سے رانچی جاتے ہوئے ریل پار کی رہنے والی 45 سالہ خاتون حنا کوثر کے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے کا معاملہ سامنے آیا ہے حنا کوثر الحاج محمد محفوظ عارف معروف بیگ کے تاجر کی اہلیہ ہیں جو نیا محلہ ریلپار اسنسول شمال میں رہتے ہیں۔ حنا کوثر 26 جون 2025 کو علاج کے لیے رانچی جارہی تھی لیکن سفر کے دوران وہ پراسرار طور پر ٹرین سے غائب ہوگئی اسنسول کی معروف شخصیت نامور صحافی مغربی بنگال اردو اکاڈمی اسنسول شاخ کے اکزیکیٹیو فعال متحرک رکن شکیل انور نے بتایا کہ اج 15 دن گزر جانے کے باوجود لاپتہ خاتون کی کہیں سے کوئی اطلاع نہیں ملی انہوں نے بتایا کہ وہ آسنسول سے رانچی کے لیے ٹرین سے سفر کررہی تھیں وہ سفر کے دوران اچانک لاپتہ ہوگئی اہل خانہ نے فوری طور پر کتراس گڑھ ریلوے پولیس (جی آر پی) میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ جی آر پی نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہیلیکن ابھی تک کوئی ٹھوس سراغ نہیں ملا ہے۔ کتراس گڑھ جی آر پی میں درج کرائی گئی شکایت کے مطابق حنا کوثر کی عمر 26 سال ہے اور وہ اپنے خاندان کے ساتھ علاج کے لیے رانچی جارہی تھی حنا کی طبیعت ٹھیک نہیں تھی اور وہ معمول کے مطابق میڈیکل چیک اپ کے لیے رانچی جارہی تھی اس کے شوہر ساتھ ہی میں تھے ٹرین میں انہیں نیند آگئی اور جب ٹرین کے جھٹکے سے بیدار ہوئے تو دیکھا کہ حنا اپنی سیٹ پر موجود نہیں تھی اس کے بعد ٹرین کے تمام ڈبوں اور اسٹیشنوں کی تلاشی لی گئی لیکن کوئی اطلاع نہیں ملی اسکی پوری تفصیلی رپورٹ عوامی نیوز کے 27 جون کے شمارے میں اسنسول خبر والی صفحہ نمبر 10 پر شائع ہوچکی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ جی آر پی نے کہا کہ معاملے کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے ریلوے اسٹیشنوں پر نصب سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔ رانچی اور کتراس گڑھ کے درمیان تمام اسٹیشنوں پر حنا کی تلاشی لی جارہی ہے۔ پولیس نے مسافروں اور ریلوے ملازمین سے بھی پوچھ گچھ کی ہے لیکن ابھی تک کوئی سراغ نہیں مل سکا ہے۔ حنا کے اہل خانہ نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ اگر کسی کو ان کے بارے میں کوئی اطلاع ملے تو وہ فوری طور پر کتراس گڑھ جی آر پی یا قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں اہل خانہ کا کہنا ہے کہ وہ حنا کی گمشدگی سے شدید صدمے میں ہیں اور ان کی بحفاظت واپسی کی امید کررہے ہیں۔ جی آر پی کے ایک اہلکار نے کہا، "ہم معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھ رہے ہیں تمام ممکنہ مقامات پر تلاشی مہم چلائی جارہی ہے، اور ہم جلد از جلد حنا کو تلاش کرنے کی کوشش کررہے ہیں انہوں نے لوگوں سے یہ بھی اپیل کی کہ اگر کسی نے حنا کو دیکھا ہے یا اس کے بارے میں کوئی معلومات ہیں تو بلا تاخیر پولیس کو اطلاع دیں۔ شکیل انور نے کہا کہ حنا ایک گھریلو خاتون ہیں اور کالے رنگ کا برقعہ پہنی ہوئی سفر کررہی تھی فیملی صوم وصلوۃ کا پابند ہے۔

سچن رائے روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کے صدر بنے، سماجی کام کا روڈ میپ اور منصوبوں کا خاکہ پیش

آسنسول:10/جولائی،(عوامی نیوز سروس): روٹری کلب آف آسنسول گریٹر نے آسنسول کلب میں ایک شاندار تقریب کا اہتمام کیا جس میں سچن رائے نے سال 2025-26 کے لیے تنظیم کے صدر کا عہدہ سنبھالا اس موقع پر روٹری ڈسٹرکٹ گورنر ڈاکٹر کامیشور سنگھ ایلنگ بام، آسنسول- درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے چیرمین کاوی دتہ اور روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کے تمام ممبران اور عہدیداران موجود تھے نومنتخب صدر سچن رائے نے آنے والے سال کے لیے روٹری کلب کے منصوبوں کا خاکہ پیش کیا جس میں سماجی، تعلیمی اور ماحولیاتی شعبوں میں کئی اہم منصوبے شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنظیم کا مقصد معاشرے کے ہر طبقے بالخصوص محروم طبقوں کو تعلیم اور صحت جیسی بنیادی سہولتیں فراہم کرنا ہے۔ *بچوں کے دن کے موقع پر بچوں کے میلے کا انعقاد*۔ یوم اطفال کے موقع پر 14، 15 اور 16 نومبر کو آسنسول نارتھ پوائنٹ اسکول میں 'چلڈرن فیئر' کا انعقاد کیا جائے گا اس تقریب کا مقصد بچوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے میلے میں مختلف مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا جس سے بچوں کی ہمہ جہت ترقی میں مدد ملے گی۔ روٹری یوتھ لیڈرشپ ایوارڈ برائے نوجوانوں:۔ نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے 26 سے 28 دسمبر تک 'روٹری یوتھ لیڈرشپ ایوارڈ' کا انعقاد کیا جائے گا اس اقدام کے ذریعے نوجوانوں کو اپنے متعلقہ شعبوں میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی ترغیب دی جائے گی۔ * کم مراعات یافتہ بچوں کے لیے تعلیمی منصوبے*:۔ روٹری کلب آف آسنسول گریٹر نے نامور ماہر تعلیم پروفیسر چندر شیکھر کنڈو کی تنظیم 'فوڈ، ایجوکیشن اینڈ اکنامک ڈیولپمنٹ سوسائٹی' کے ساتھ مل کر پسماندہ طبقات کے بچوں کے لیے کئی تعلیمی پروجیکٹ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے اس کے علاوہ کلاس 10 اور 12 کے طلباء کے لئے کیریئر کونسلنگ سیشن کا انعقاد کیا جائے گا تا کہ مستقبل کے کیریئر کے اختیارات کے بارے میں ان کی الجھنوں کو دور کیا جاسکے۔ *خون کا عطیہ اور فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ*:۔ صحت کے شعبے میں اپنا حصہ ڈالنے کے لیے 23 اگست کو خون کا عطیہ کیمپ اور فری ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا جو کہ چیئر مین سچن رائے کی سالگرہ بھی ہے۔ اس کیمپ میں سماج کے مختلف طبقوں کے لوگ شرکت کریں گے اور اس نیک مقصد میں اپنا حصہ ڈالیں گے۔ رام کرشنا مشن کو گرانٹ:۔ تعلیم کے پھیلاؤ کے لیے روٹری کلب کی طرف سے آسنسول رام کرشنا مشن کو گرانٹ فراہم کیا جائے گا تا کہ تعلیم کی روشنی زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچائی جاسکے۔ ماحولیات کے تحفظ کے لیے کوششیں:۔ روٹری کلب بھی ماحولیاتی تحفظ کے لیے سنجیدہ ہیا اس کے تحت درخت لگانے، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ، سولر انرجی کا استعمال اور دھوئیں کے بغیر چولہے کو فروغ دینے جیسی سرگرمیاں کی جائیں گی یہ اقدامات نہ صرف ماحولیات کی حفاظت کریں گے بلکہ معاشرے کے لیے ایک پائیدار مستقبل کو بھی یقینی بنائیں گے۔ سچن رائے کی قرارداد:۔ صدر سچن رائے نے کہا، "روٹری کلب آف آسنسول گریٹر کا مقصد معاشرے کے ہر اس طبقے تک پہنچنا ہے جہاں تعلیم اور صحت جیسی سہولیات ابھی تک نہیں پہنچی ہیں ہم اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کریں گے کہ ہمارے پروجیکٹوں سے سماج کے ایک بڑے طبقے کو فائدہ پہنچے اور ہماری زمین کو آنے والی نسلوں کے لیے زندہ رہنے کے قابل بنایا جائے۔

محمڈن اسپورٹنگ جیسی ٹیم یونائیٹیڈ ایس سی سے شکست فاش کیونکر کھا سکتی ہے

ٹیم کی خراب کارکردگی کلب میں چھائی نحوست کے سایے کو اور گہرا سکتی ہے

کولکاتا 10 جولائی: کلکتہ پریمیر فٹبال لیگ میں محمڈن اسپورٹنگ کی قلعی دوسرے ہی میچ میں کھل گئی جب یونائیٹیڈ ایس سی نے اسے تین گول نل سے تضحیک آمیز شکست دیدی۔ واضح رہے کہ محمڈن اسپورٹنگ کو ڈورنڈ کپ میں بھی کھیلنا ہے اور 28 جولائی کو ڈائمنڈ ہاربر ایف سی (کشور بھارتی 3.00 بجے) اور 31 جولائی کو موہن بگان سپر جائنیٹ سے (سالٹ لیک اسٹیڈیم 3.00 بجے) میچ دیا گیا ہے۔ جس کے بعد 3 اگستکو اس کا آخری گروپ میچ ہوگا۔ لیکن اس سے پہلے ڈائمنڈ ہاربر اور موہن بگان، محمڈن کو کس نہج پر پہنچائے گی اس کا اندازہ تو اس کلکتہ فٹبال لیگ سے لیا جاسکتا ہے اور جب محمڈن کو اوسط درجے کی یونائیٹیڈ ایس سی کی ٹیم 3 گول نل سے شکست فاش دے سکتی ہے تو پھر ڈورنڈ کپ کے حریف کیا کریں گے جبکہ ڈائمنڈ ہاربر اور موہن بگان کے خیمے میں خوشی کی لہر ہے کہ وہ محمڈن کے خلاف میچ میں بڑا اسکور کھڑا کرکے اپنے کوارٹر فائنل ناک آوٹ مرحلے میں آسانی سے جاسکتے ہیں لہٰذا دونوں ٹیمیں ہرممکنہ کوشش کریں گی کہ محمڈن کے خلاف زیادہ سے زیادہ گول اسکور کیا جائے اور اس وقت محمڈن کی پوزیشن ڈورنڈ کپ میں ایسی ہوگی جیسی حیثیت سینڈوچ کی ہو جب ڈائمنڈ ہاربر ایف سی اور موہن بگان ایف سی دونوں اپنی طرف سے زوردار کوشش کریں گے کہ وہ محمڈن کے خلاف زیادہ سے زیادہ گول کرکے ناک آوٹ مرحلے میں خود کو شامل کرنے میں کوئی دقیقہ نہ اٹھا رکھیں۔

اس وقت محمڈن کیلئے کوئی چارہ نہیں ہے کہ وہ اپنی اسی ٹیم کو ڈورنڈ کپ کے میچ میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی اور موہن بگان سپر جائنیٹ کے خلاف اتارے اور اپنی شناخت کو برقرار بھی رکھ سکے۔ اور ہوگا وہی محمڈن اپنے گروپ میں ڈائمنڈ ہاربر ایف سی، موہن بگان اور بورڈر سیکوریٹی فورس (جالندھر) کے مقابلے میں آسانی سے شکست کھا کر پہلے ہی مرحلے میں آوٹ ہو جائے اور خراماں خراماں کلکتہ پریمیر لیگ میں واپس ہو جائے جہاں دو میچوں میں صرف ایک پوائنٹ بنے ہیں۔

محمڈن نے یونائیٹیڈ ایس سی کے مقابلے میں تین گول نل سے شکست کھائی جبکہ ابھی بھی بڑی ٹیموں بشمول اپنے گروپ کی سب سے مضبوط ٹیم ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے سامنا ہوگا۔ محمڈن کی ٹیم اس آسانی کے ساتھ یونائیٹیڈ ایس سی کے مقابلے میں اپنے اوسان کھودے گی۔ محمڈن نے جو ٹیم بنائی ہے اس کو دیکھنے کے بعد اندازہ ہوتا ہے کہ یہ نوجوان ٹیم خراب نہیں ہے اور نہ ہی ٹیم کے کوچ معراج الدین خراب ہیں لیکن یونائیٹیڈ ایس سی کے مقابلے میں اس طرح سے تین گول نل سے شکست آسانی سے ہضم ہوتی دکھائی نہیں دیتی۔ اس وقت تو تمام فٹبال ادارے محمڈن اسپورٹنگ کے خلاف ہیں۔ اے آئی ایف ایف اور فیفا نے محمڈن اسپورٹنگ کلب پر بھاری رقم جرمانہ کے طور پر عائد کیا گیا ہے اور ایک سال تک وہ کسی بھی غیر ملکی کھلاڑی کو اپنے کلب میں شامل نہیں کرسکتا۔ یہ سب شیطانی حرکتیں ہیں اے آئی ایف ایف اور فیفا مل کر کر رہی ہے۔ اور محمڈن کے لئے سب سے بڑا مسئلہ اسپانسروں کی علاحدگی ہے اور ایسے میں ساری مشکلات بیک وقت کلب پر آ پڑی ہے اگر چہ کلب کے صدر امیر الدین بابی ان مشکلات کا سامنا کر سکتے ہیں اور جو پریشانیاں ہیں انہیں بھی دور کر سکتے ہیں لیکن ایسے وقت میں جب ٹیم کی کارکردگی ہی انتہائی خراب اور قابل تضحیک ہو تو پھر ہمت جاواب دیدیتی ہے۔ کوچ معراج الدین واڈو بیجد اچھے کوچ ہیں لیکن ٹیم میں شمال مشرقی ریاستوں کے کھلاڑیوں کی بھر مار ٹیم کو کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔ کیوں کہ ان ریاستوں کا ہر کھلاڑی پاچھونگ بھوئیاں، سنیل چھیتری، ڈیوڈ نہیں ہوتا لیکن کھلاڑیوں کو اکٹھا کرنے والی کمیٹی کو یہ بات سمجھ میں آئے تو مرحلہ طے ہوسکتا ہے۔

عمان ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا

دبئی، 10 جولائی (یو این آئی) عمان اکتوبر میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر کی میزبانی کرے گا۔ عمان میں ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ایشیا اور ایسٹ ایشیا پیسیفک کوالیفائر میں نو ٹیمیں شرکت کریں گی۔ 12 سے 17 اکتوبر تک جاری رہنے والے اس ٹورنامنٹ کے لئے ان نو ٹیموں کو تین تین کے تین گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر گروپ سے ٹاپ دو ٹیمیں سپر سکس راؤنڈ میں پہنچیں گی۔

2024 کے ذیلی علاقائی کوالیفائرز کویت، ملیشیا، متحدہ عرب امارات، قطر، جاپان اور ساموا، نیپال، پاپوانیو گنی اور میزبان ٹیم اگلے سال ہونے والے آئی سی سی مینز ٹی 20 ورلڈ کپ میں تین مقامات کے لیے مقابلہ کریں گی۔ ان ٹیموں میں سے عمان، نیپال، پاپوانیو گنی اور متحدہ عرب امارات اس سے قبل مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ میں شرکت کر چکے ہیں۔ یہ ٹورنامنٹ 10 دن تک جاری رہے گا، جس میں گروپ مرحلے کے میچز 8 سے 10 اکتوبر تک ہوں گے۔ سپر سکس مرحلے کے اختتام پر، ٹاپ تین ٹیمیں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 میں اپنی جگہ پکی کریں گی۔ گروپ 1 میں متحدہ عرب امارات، ملائیشیا اور قطر شامل ہیں جبکہ گروپ 2 میں نیپال اور کویت کے ساتھ ساتھ مشرقی ایشیا پیسفک کی ابھرتی ہوئی طاقت جاپان شامل ہے۔ میزبان عمان پاپوانیو گنی اور ساموا کے ساتھ گروپ 3 میں ہے۔ دریں اثنا ایسٹ ایشیا پیسفک خواتین کی ٹیم کے، ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں آغاز کا بھی اعلان کر دیا گیا ہے، جو ستمبر میں ہونے والے کوالیفائنگ ایونٹ کے ذریعے ہوگا۔

آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ ای اے پی کوالیفائر 9 - 15 ستمبر تک سووا، فجی میں منعقد ہوگا۔ میزبان ٹیم کوالیفائر کے لیے وانواتو، پاپوانیو گنی، انڈونیشیا، جاپان، ساموا، کک آئی لینڈ اور فلپائن کا خیر مقدم کرے گی۔ فائنل سے قبل ٹیموں کو چار چار کے دو گروپس میں تقسیم کیا جائے گا جہاں فاتح ٹیم آئی سی سی ویمنز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ گلوبل کوالیفائر کے لیے کوالیفائی کرے گی۔

انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا

لارڈس، 10 جولائی (یو این آئی) انگلینڈ نے ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں جمعرات کو ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے آج یہاں ٹاس جیت کر کہا کہ وہ پہلے بلے بازی کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ ڈریسنگ روم کا ماحول اچھا ہے۔ ہم لارڈز میں 1-2 سے آگے نکلنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں ایک تبدیلی ہوئی ہے، جوفرا آرچر کی واپسی ہوئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستانی کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ صبح کچھ الجھن میں تھے کہ کیا کریں اور شاید وہ پہلے گیند بازی کرتے۔ انہوں نے کہا کہ پہلے دن کے پہلے سیشن میں وکٹ کچھ موومنٹ کرسکتا ہے۔ ب گیند باز اعتماد سے لبریز ہیں۔ میں بہت اچھا محسوس کر رہا ہوں۔ ایک بلے باز کے طور پر، آپ ہمیشہ اپنے آپ سے توقع کرتے ہیں کہ آپ مقابلے کے درمیان میں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ ٹیم میں ایک تبدیلی کی جا رہی ہے، پرسدھ کرشنا کی جگہ جسپریت بمراہ کی واپسی ہوئی ہے یہ دونوں ٹیمیں درج ذیل ہیں:-

انڈیا الیون: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، کرونا نائر، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، نتیش کمار ریڈی، رویندرا جڈیجہ، واشنگٹن سندر، جسپریت بمراہ، آکاش دیپ اور محمد سراج۔ انگلینڈ الیون: زیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوفرا آرچر اور شعیب بشیر۔

ایم سی سی میوزیم میں سچن تیندولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی

لندن، 10 جولائی (یو این آئی) لارڈز میں انگلینڈ بمقابلہ ہندوستان مردوں کے روتھسے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعرات کے روز کھیل شروع ہونے سے پہلے ایم سی سی میوزیم میں ہندوستان کے عظیم بلے باز سچن تیندولکر کے پورٹریٹ کی نقاب کشائی کی گئی۔ مصور اسٹورٹ پیرسن رائٹ کے ذریعہ بنایا گیا یہ پورٹریٹ اس سال کے آخر تک ایم سی سی میوزیم میں رہے گا، جب اسے پویلین میں منتقل کر دیا جائے گا۔ تیندولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تیندولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 34,357 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (28,016) سے 6,000 رنز سے زیادہ ہے۔ تیندولکر اب تک کے عظیم ترین بلے بازوں میں سے ایک ہیں۔ 1989 سے 2013 تک اپنے 24 سالہ بین الاقوامی کیریئر میں، تیندولکر نے ہندوستان کے لیے ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی 20 بین الاقوامی میچوں میں 34,357 رنز بنائے۔ یہ مجموعی اسکور دوسرے سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے باز کمار سنگاکارا (28,016) سے 6,000 رنز سے زیادہ ہے۔

سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں 33 کھلاڑی شرکت کریں گے: ہاکی انڈیا

بنگلورو، 10 جولائی (یو این آئی) ہاکی انڈیا نے کہا ہے کہ 33 کھلاڑی سینئر مردوں کے قومی کوچنگ کیمپ میں حصہ لیں گے جو 14 جولائی سے 7 اگست تک بنگلورو میں اسپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) سنٹر میں منعقد ہوگا۔ ہاکی انڈیا کے مطابق کیمپ دو بڑے بین الاقوامی مقابلوں، دورہ آسٹریلیا اور بہار کے راجگیر میں 2025 میں ہونے والے اہم ہیرو ایشیا کپ کے لئے ہندوستانی ٹیم کی تیاری کے لیے ایک اہم مرحلہ ہے، کیونکہ 29 اگست سے 7 ستمبر تک ہونے والے ایشیا کپ کا فاتح ایف آئی ایچ ہاکی مینز ورلڈ کپ 2026 کے لیے براہ راست کوالیفائی کرلے گا۔

گول کیپنگ میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے اور کرشن بی پاٹھک، سورج کرکیرا، پون اور موہت ہونینلی ششی کمار اپنے کردار میں جاری رہیں گے۔ دفاعی لائن میں سمت، امت روہیداس، جوگراج سنگھ، نیلم سنجیپ جیس، امندیپ لاکڑا، ہرمن پریت سنگھ، جرمن پریت سنگھ، سنجے اور یشدیپ سیواچ شامل ہوں گے۔ مڈفیلڈ میں نوجوان اور تجربہ کار کھلاڑیوں کا توازن ہے جس میں راج کمار پال، نیلکانت شرما، ہاردک سنگھ، موئرنگتھم راجیندر سنگھ، پووانا چندورا بوبی، راجندر سنگھ، وشنو کانت سنگھ، منپریت سنگھ، وویک ساگر پرساد اور شمشیر سنگھ شامل ہیں۔ فارورڈ لائن میں گرجنت سنگھ، ابھیشیک، شیلانند لاکڑا، آدتیہ ارجن لالگے، سیلوم کارتھی، مندیپ سنگھ، دلپریت سنگھ، سکھجیت سنگھ، اتم سنگھ اور انگد بیر سنگھ جیسے کھلاڑی شامل ہیں۔

بارش: جس نے کچھ کھیلوں کا مزہ اور لطف دوبالا کیا

نئی دہلی، 10 جولائی (یو این آئی) کھیل ہماری زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں جو ہمیں صحت مند رکھنے کے ساتھ ساتھ ذہنی سکون بھی میسر کرتے ہیں۔ کھیلوں کی مختلف شکلیں اور اقسام ہوسکتی ہیں۔ کھیلنے کے مقامات جس طرح اہمیت کے حامل ہوتے ہیں اسی طرح کھیلوں کے لئے موسم بھی بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ خاص کر اگر بارش کا موسم ہو تو کچھ کھیلوں کا مزہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ یہ بات بہت اہم ہے کہ جب بارش ہو رہی ہو تو آپ کھیل کیسے کھیل سکتے ہیں؟ اگر آپ کا بیرونی سرگرمیوں کا جنون بارش سے کہیں زیادہ ہے، یا اگر آپ موسم سے قطع نظر کھیل کھیلنے کے لیے پرعزم ہیں، تو بارش سے بھیگی مہم جوئی کی خوشیوں کو گلے لگانے کا وقت ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ سرمئی خزاں کے دنوں میں، آپ کھیلوں کو آزما کر یا دوبارہ دریافت کر کے یکجہتی کو توڑ سکتے ہیں اور خراب موسم سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔ بارش ہونے پر آپ دو قسم کے کھیلوں سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں: اندرونی سرگرمیاں اور کچھ بیرونی سرگرمیاں، خاص طور پر پانی کے کھیل۔ بارش میں تربیت اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ آپ کسی بھی منظر نامے کے لیے تیار ہیں، اپنے دماغ اور جسم کو اپنے آئندہ مقابلے کے لیے لچکدار رکھتے ہوئے، چاہے یہ بارش والے دن ہی کیوں نہ ہو، مضبوط کرلیا جاتا ہے۔

بارش کے آغاز کی وجہ سے کھیلوں کو عام طور پر روک دیا جاتا ہے جن میں بیس بال، گولف، ٹینس اور کرکٹ شامل ہیں، جہاں بعد کے تین کھیلوں میں بھی قدرے گیلے حالات کھیل کے معیار اور کھلاڑیوں کی حفاظت کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ ٹینس کے معاملے میں، کئی مقامات نے پچھلی دہائی میں اپنے موجودہ کورٹس اور اسٹیڈیم کے اوپر پیچھے ہٹنے کے قابل چھتیں بنائی ہیں تاکہ بارش میں تاخیر سے بچا جا سکے جو کہ ٹورنامنٹ کو حتمی تاریخ سے آگے بڑھا سکتا ہے۔

اگرچہ بارش کا خوشگوار موسم ہر کوئی پسند کرتا ہے، لیکن یہ کچھ کھیلوں کے لیے تباہی بن جاتا ہے۔ جس میں معروف ترین کھیل کرکٹ کو ہم سرفہرست شمار کرتے ہیں۔ جو سب سے مشہور اور پسندیدہ کھیل سمجھا جاتا ہے۔ کرکٹ کی بات کریں تو یہ ہر موسم میں کھیلی جاتی ہے، لیکن بارش ہی اس کا مزہ خراب کر دیتی ہے۔ کیونکہ بارش میں کرکٹ کھیلنا کسی بھی حال میں ممکن نہیں۔ کیونکہ یہ بڑے گراونڈ میں کھیلی جاتی ہے۔ جو اوپر سے بالکل کھلا ہوا ہوتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس پر موسم کا زیادہ اثر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بارش کی وجہ سے میچز کو منسوخ کر دیا جاتا ہے۔ کچھ بڑے بیرونی کھیل جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے۔ ان میں فٹبال، ہاکی، رگبی شامل ہیں۔

بارش کے درمیان اگر دنیا کا ایک مقبول ترین کھیل جاری رہتا ہے تو وہ فٹ بال ہے۔ یہ ہلکی یا درمیانی بارش کے درمیان بھی کھیلا جاسکتا ہے۔ اگر فٹ بال کا میچ چل رہا ہو اور درمیان میں بارش ہو جائے تو اسے اس وقت تک روکا نہیں جاتا جب تک فٹ بال کے میدان جہاں کھلاڑی دوڑتے ہیں، کی حالت انتہائی خراب نہ ہو جائے۔ 120 میٹر لمبے اور 90 میٹر چوڑے فٹ بال کے میدان پر بارش کا زیادہ اثر نہیں ہوتا۔ جس کی وجہ سے اس کھیل کے شائقین بارش میں بھیگتے ہوئے بھی اپنی ٹیم کو جیت کے لیے سپورٹ کرتے نظر آتے ہیں۔

فٹ بال کے علاوہ جدید ہاکی بھی بارش سے متاثر نہیں ہوتی۔ کیونکہ اب ہاکی ٹرف پر کھیلی جاتی ہے۔ جس میں ہلکا پانی پہلے ہی چھوڑ دیا جاتا ہے۔ ایسے میں اگر ہاکی میچ کے درمیان بارش ہو جائے تو کھیل زیادہ متاثر نہیں ہوتا۔ یہ الگ بات ہے کہ بارش کی رفتار بہت تیز ہو تو روک لی جاتی ہے۔ لیکن اس میں ہلکی بارش سے میدان کی حالت نہیں بدلتی اور نہ ہی اس کا کھیل پر کوئی اثر پڑتا ہے۔

رگبی بھی ایک ایسا ہی کھیل ہے جسے بارش زیادہ متاثر نہیں کرتی اور میچ جاری رہتا ہے۔ فٹ بال کی طرح اگر زیادہ بارش نہ ہو تو رگبی میچ کا سنسنی جاری رہتا ہے۔

فٹ بال اور ہاکی کے علاوہ اگر ہم آوٹ ڈور کھیلوں کی بات کریں جو بارش سے متاثر نہیں ہوتے تو فارمولا ون کار ریسنگ اور موٹو جی پی بھی ان میں شامل ہیں۔ سال 1950 میں فارمولا ون ریسنگ کار پہلی بار ٹریک پر آئی اور پہلی ریس انگلینڈ کے سلوراسٹون میں منعقد ہوئی۔ اس کے بعد سے، فارمولا ون ریسنگ کا سنسنی پوری دنیا میں ہر کسی کے دلوں میں چھایا ہوا ہے۔ فارمولا ون کی خاصیت یہ ہے کہ بارش ہوتی ہے تو بڑے اپ سیٹ دیکھنے کو ملتے ہیں۔ بلکہ دوڑ مزید سنسنی خیز ہو جاتی ہے۔ جس میں ریس جیتنے والے کسی بھی ڈرائیور کا فیصد بڑھ جاتا ہے۔ بارش میں دوڑنا ڈرائیور کے لیے زیادہ مشکل ہوتا ہے۔ جس میں ان کا امتحان بھی لیا جاتا ہے۔ تاہم اگر بارش کی مقدار بہت زیادہ ہو تو دوڑ کو بھی کچھ دیر کے لیے روک دیا جاتا ہے۔

ان سب کے علاوہ اگر آپ ان ڈور کھیلوں جیسے باسکٹ بال، کبڈی، کھوکھو، ریسلنگ، جوڈو، فینسنگ، انڈور پول، ڈارٹس، بیڈمنٹن، باکسنگ، ٹیبل ٹینس، واٹر پولو، میراتھن، یاٹ ریسنگ، ڈاگ ریسنگ اور ہرلنگ جیسے انڈور کھیلوں کو دیکھیں تو بارش سے بہت سے ایسے کھیل متاثر ہوتے ہیں جو بالکل بھی متاثر نہیں ہوتے۔

دوڑنا ایک لازوال سرگرمی ہے جس کا کوئی موسم نہیں ہوتا۔ چاہے آنے والی دوڑ کے لیے جذبہ ہو یا حوصلہ افزائی، بارش میں جاگنگ دوسری فطرت بن سکتی ہے۔ اس میں جاگر اچھی طرح سے لیس ہوتا ہے، واٹر پروف ونڈ بریکر پہنتا ہے۔

ماؤنٹین بائیک ایک ایسا کھیل ہے جو کبھی بھی خراب موسم سے باز نہیں آتا۔ تمام موسم گرما میں فطرت، کھلی جگہوں، سنسنی خیز سواریوں اور مہم جوئی کے لیے جانی جانے والی یہ سرگرمی موسم خزاں تک اچھی طرح جاری رہتی ہے۔ بارش میں ماؤنٹین بائیکنگ نئے چیلنجز پیش کرتی ہے، آپ کو مانوس پگڈنڈیوں کو دوبارہ دریافت کرنے کی اجازت دیتی ہے، اور ایک منفرد اور پرجوش تجربہ پیش کرتی ہے۔ اگر ایسا محسوس ہو کہ بارش میں کھیل کھیلنا کسی ٹیم کے ساتھ زیادہ مزہ آتا ہے، تو ٹیم اسپورٹس ہی جانے کا واحد راستہ ہے۔ چاہے یہ فٹ بال ہو، رگبی، یا فیلڈ ہاکی، یہ بیرونی کھیل اکثر کسی بھی موسم میں کھیلے جاتے ہیں۔

باسکٹ بال، ہینڈ بال، یا بیس بال موسم بہار کے لیے بہتر ہیں، لیکن بارش کے دنوں میں اپنی پسندیدہ ٹیم کے کھیلوں کو جاری رکھنے کی زبردست وجوہات ہیں۔ یہ صرف کھیل کے بارے میں نہیں ہے: یہ آپ کے ساتھیوں، آپ کے کلب، میدان یا بینچ پر آپ کی پوزیشن، اور کھیلوں کے موسم کی تال کے بارے میں بھی ہے جو موسم کے باوجود برقرار رہتا ہے۔ بارش میں کھیلنا آپ کو اپنے کلیٹس کے ساتھ چمکنے، اپنی صلاحیتوں کو بہتر بنانے، اور کھڈوں میں غوطہ لگاتے وقت آپسی دوستی اور حوصلہ افزائی سے لطف اندوز ہونے کا موقع فراہم کرتا ہے۔

چاہے سرفنگ ہو، اسٹینڈ اپ پیڈل بورڈنگ ہو، سمندر میں ونڈ سرفنگ ہو، یا دریاؤں میں رافٹنگ اور کینوئنگ ہو، ایک بار جب آپ پانی میں ہوتے ہیں تو تھوڑی سی بارش غیر اہم ہو جاتی ہے۔ بارشیں پانی کے کھیلوں کا مطالبہ کرتی ہیں۔ اس کے علاوہ، یہ مختلف اور بعض اوقات زیادہ مشکل حالات میں اپنے کھیل سے لطف اندوز ہونے کا ایک موقع ہے۔

بارش میں ماؤنٹین بائیک کو تلاش کرنے کے بعد، سٹی سائیکلنگ کی طرف رخ کرتے ہیں۔ اصول ایک ہی رہتا ہے: اچھی طرح سے لیس ہونا۔ آپ کو بارش میں بھی اس جسمانی سرگرمی کے فوائد سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دیتا ہے۔ لیکن بارش میں سائیکل چلانے کے کیا فائدے ہیں؟ ایک تو، یہ آپ کے جم جاتے ہوئے وارم اپ کے طور پر دوگنا ہوسکتا ہے۔

بارش، واش آوٹ، بارش میں تاخیر، اور بارش کا کھیل روکنا بیرونی ایونٹ کے حوالے سے اصطلاحات ہیں، عام طور پر کھیل کا ایک ایونٹ، بارش کی وجہ سے تاخیر یا منسوخ، یا بارش کے خطرے سے متعلق ہے۔ یہ بیس بال میں ایک قسم کے آوٹ کے ساتھ الجھنا نہیں ہے، حالانکہ بیس بال کے کھیل میں بارش ہوسکتی ہے۔

شمالی امریکہ، بارش کی وجہ سے کھیلے جانے والے چار بڑے ٹیم کھیلوں میں سے واحد بیس بال ہے، حالانکہ فٹ بال اور ساکر میں تاخیر ہوسکتی ہے۔ انفرادی کھیل جیسے کہ گولف، ٹینس اور آٹو ریسنگ بھی بارش سے مشروط ہیں، آخری صورت میں کیونکہ گیلے ریس ٹریک سے تیز رفتاری سے سفر کرنے والی گاڑیوں کے لیے ہائیڈروپلاننگ کا خطرہ ہوتا

ہے، جس کا مجموعہ جان لیوا ہوسکتا ہے۔ گرڈیرون فٹ بال تقریباً ہمیشہ شدید ترین بارش یا برف باری میں بھی کھیلتا ہے، صرف اس صورت میں کھیل کو منسوخ، منتقل کرنا یا تاخیر کرتا ہے۔

آئس ہاکی اور باسکٹ بال، جب باہر کھیلا جاتا ہے تو بارش یا بارش میں تاخیر بھی ہوسکتی ہے، کیونکہ کھیلنے کے قابل برف کی سطح یا باسکٹ بال کورٹ کو برقرار رکھنے کے حالات سازگار موسمی حالات کے ایک تنگ سیٹ پر منحصر ہوتے ہیں۔

اسکوبا ڈائیونگ کرتے وقت، ہوا یا بارش کے بارے میں فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ پانی کے اندر ہیں، سطح سمندر سے نیچے اس شاندار زمین کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوں، اور یہ بھول جائیں کہ سطح کے اوپر کیا ہو رہا ہے۔ بارش پانی کی سطح کو بھی صاف کرسکتی ہے، پانی کے اندر مرئیت کو بہتر بناتی ہے: بارش سطح سے دھول اور دیگر ذرات کو ہٹاتی ہے، جس سے انہیں سمندری تہہ تک دھکیل دیا جاسکتا ہے۔ سمندر پر بارش ایک انوکھا حسی تجربہ ہے، جو آپ کو آرام کرنے اور پرسکون ماحول بنانے میں مدد کرتا ہے! رافٹنگ کی مشق ایک دریا کے ریپڈس پر کی جاتی ہے جسے سفید پانی کہا جاتا ہے، ایک انفلیٹیبل کشتی پر سوار ہے جسے پیڈلوں سے چلایا جاسکتا ہے۔ یہ عمودی نزول کچھ زبردست خوف اور سنسنی پیش کرتے ہیں۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جو عام طور پر گروپوں میں کھیلا جاتا ہے، جس سے شرکاء کے درمیان گروپ کی روح اور یکجہتی کا مضبوط احساس پیدا ہوتا ہے۔ رافٹنگ سب کے لیے قابل رسائی، ایک منفرد تجربہ پیش کرتی ہے جو بھی موسم ہو۔ اضافی چیلنجوں کے باوجود، جیسے مرئیت میں کمی، بارش میں رافٹنگ مکمل طور پر تازگی بخش ماحول میں ایک اضافی چیلنج پیش کرتی ہے۔

باہر کا موسم کوئی بھی ہو، یہ سرگرمی زیر زمین ہوتی ہے۔ فطرت کی سب سے خوبصورت سرنگوں میں سے کچھ کو دریافت کرنے کے لیے زمین کی گہرائیوں میں تلاش کرنا ہوتا ہے۔ ماہر گائیڈز آپ کو غاروں کو تلاش کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ ان حصوں کے ساتھ جو رسائی کی آسانی میں مختلف ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Friday, 11th July, 2025
روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
جمعہ، ۱۱ر جولائی ۲۰۲۵ء

SPORTS کھیل کی دنیا

Diagnostic Centre At Your Doorstep
SS SKILLAB DIAGNOSTIC CENTRE
10 / 1 C, D. H. Rd, KOL-27.
Contact: 033-24482060, Mob.:-9477235527/9477235572
Bring this paper cutting for 25% Discount
WELLNESS SS SKILLAB
Wellness is not a choice, it is a necessity

انگلینڈ نے تیسرے ٹسٹ کے پہلے دن چائے کے وقفے تک 153/2 رن بنائے

انڈیا کی طرف سے دونوں وکٹیں نتیش کمار کو ملیں، جو روٹ کی غیر مفتوح نصف سنچری

لارڈز 10 جولائی: انڈیا اور انگلینڈ کے درمیان تیسرے کرکٹ ٹسٹ کے پہلے دن چائے کے وقفے تک انگلینڈ نے 2 وکٹوں پر 153 رن اسکور کئے۔ انگلینڈ نے ٹاس جیت کر بلے بازی میں پہل کرنے کا فیصلہ کیا جب انڈیا کے میڈیم پیسر نتیش کمار ریڈی نے جیک کراولے اور بین ڈکیٹ کا وکٹ حاصل کیا۔ ریڈی نے دونوں کو رشبھ پنت وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ جیک کراولے 18 اور بین ڈکیٹ 23 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے جس کے بعد جو روٹ اور اولی پاپ نے ذمہ دارانہ انداز میں بلے بازی شروع کی اور چائے کے وقفے تک مزید کوئی وکٹ نہیں گرا۔ اولی پاپ نے چار چوکوں کی مدد سے 44 رن بنا کر کریز پر ہیں اور ان کا ساتھ دے رہے ہیں جو روٹ جنہوں نے 7 چوکوں کی مدد سے 54 رن بنائے۔ اتفاق کی بات ہے جو روٹ پچھلے دو ٹسٹوں میں ناکام رہے تھے لیکن اس فیصلہ کن ٹسٹ میں انہوں نے اپنی کہنہ مشقی اور تجربہ کاری کو بروئے کار لا کر انڈیا کے تیز گیند بازوں بشمول جسپریت بمراہ، محمد سراج، آکاش دیپ کو ناکام بنایا۔ نتیش کمار نے 35 رن دیکر دو وکٹیں حاصل کی ہیں۔

لگاتار چار میچوں میں ڈبل اسکور کرنے والے پہلے فٹبالر کے طور پر میسی کا منفرد ریکارڈ!

10 جولائی: لیونل میسی نے گزشتہ میچ میں مونٹریال سی ایف کے کے خلاف چشم کشا گول کر کے 18 سال قبل انفرہ میسی کی یادیں تازہ کر دیں۔ اور اس بار انٹر میامی نے میجر لیگ سوکر کے میچ میں نیو انگلینڈ ریولوشن کو 2-1 سے شکست دی۔ میسی نے اس میچ میں ڈبل اسکور کر کے ریکارڈ قائم کیا۔ LM10 نے میجر لیگ سوکر میں لگاتار چار میچوں میں ڈبل اسکور کر کے ایک نادر نظیر قائم کی ہے۔ مزید یہ کہ وہ ٹورنامنٹ کی تاریخ کے پہلے فٹبالر ہیں جنہوں نے لگاتار چار میچوں میں ایک سے زیادہ گول کیے ہیں۔ اس کا سفر گزشتہ مئی میں کلب ورلڈ کپ کے آغاز سے پہلے شروع ہوا تھا۔ مئی میں انٹر میامی نے مونٹریال کے خلاف 4-2 سے کامیابی حاصل کی۔ اس میچ میں میسی نے دو گول کیے تھے۔ بعد میں، اس نے کولمبس کریو کے خلاف 5-1 کی جیت میں بھی ڈبل اسکور کیا۔ پھر کلب ورلڈ کپ سے باہر ہونے کے بعد انٹر میامی نے گزشتہ اتوار کو مونٹریال کو 4-1 سے شکست دی۔ 8 بار کے بیلن ڈی آر فاتح نے اس میچ میں بھی دو گول کیے تھے۔ اور اس بار نیو انگلینڈ کے خلاف ارجنٹائن کے اسٹار فٹبالر نے اس رجحان کو جاری رکھا اور ایک جوڑے کے گول کے ساتھ ریکارڈ بک میں جگہ بنا لی۔ گیند پر قبضے کی جنگ میں میسی قدرے آگے تھے۔ انٹر میامی کے پاس تقریباً 56 فیصد گیند تھی۔ تاہم گول پر شاٹس لینے کے معاملے میں نیو انگلینڈ آگے تھا۔ انہوں نے گول پر 16 شاٹس لگائے۔ 6 نشانے پر تھے۔ میامی کے گول کیپر آسکر استاری کے دستانے نے کم از کم پانچ بار میامی کو بچایا۔ دوسری جانب میامی کے 13 شاٹس آن گول پر 3 گول آن ٹارگٹ تھے۔ ان میں سے دو جال سے ٹکرا گئے۔ میسی نے پہلا گول 27 ویں منٹ میں کیا۔ حریف کی غلطی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے میسی نے شاندار ہاف والی سے گول کیا۔ اس کے بعد انہوں نے اپنا دوسرا گول 38 ویں منٹ میں بائیں پاؤں کی کم شاٹ سے کیا۔

SAC SHREE AGRASAIN COLLEGE
Gateway of Success...
Affiliated to University of Calcutta
4 Yr/ 3 Yr Degree Courses offered (under CCF) (Self Financed)
Morning Shift (Girls only)
B.A. (Hons.) English, History, Hindi (General) Education, Geography, Pol. Sc., English, History, Hindi
B.Com.
Day Shift (Co - Ed.)
B.Com. (Hons.) (General)
B.B.A. (Hons.)
B.Sc. (Hons.) Computer science, Computer Application
DIRECT ADMISSION 2025-26
Through College Portal
Fully AC
Scholarships for meritorious and needy students
Outdoor games (Cricket, Football, Badminton, Volleyball)
Career Oriented Add-On Courses
Placement Assistance
National Level Seminars, Workshops
Student friendly College
Of all the memories you make here, some you remember, some you forget. At the end, you get a new perception of life and build a solid foundation for the future.
-M. P. Shroff, Chairman
Direct Admission through College Portal
www.shreeagrasaincollege.net
For enquiry contact helpdesk
5/2A Height Road, Liluah How 711204
(Near Liluah Railway Station)
Follow Us
9804774641, 9830307369, 03326554916/17

ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے خلاف مکمل سیریز کیلئے سوچ میں تبدیلی

پاکستان کرکٹ بورڈ بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی کو ٹیم میں واپس لا سکتی ہے

کراچی 10 جولائی: پاکستانی کرکٹ بورڈ نے ابھی حال ہی میں جو فیصلے کیے اور ٹیم کے تین معروف لیکن انتہائی ناکام کھلاڑیوں بابر اعظم، محمد رضوان اور شاہین آفریدی کو ٹیم سے باہر رہنے کا جو راستہ دکھایا اس سے سبھوں کو حیرت ضرور ہوئی مگر اس کے نتائج بہتر نکلے جب پاکستانی ٹیم نے ان تینوں کے بغیر سیریز کھیلی اور کامیاب ہوئے لیکن محدود اوور کی سیریز اور ٹسٹ سیریز میں زمین آسمان کا فرق ہے اور ٹی-20 کھیلنے والے کھلاڑیوں کو کسی بھی طور پر ٹسٹ ٹیم میں شامل نہیں کیا جا سکتا کیونکہ ٹسٹ میچ میں وہ شاید ایک اوور کا بھی سامنا نہ کر سکیں۔ پاکستان کو ابھی بنگلہ دیش کے خلاف محدود اوور کی سیریز کھیلنی ہے اور اس کے بعد اسے ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے خلاف مکمل سیریز کھیلنی ہے جس میں تین ٹی-20، تین ون ڈے اور دو ٹسٹ سیریز ان دونوں ملکوں کے خلاف کھیلنی ہے اور ایسے میں پاکستانی کھلاڑیوں کے مضبوط جتھے کو ہی روانہ کرنا ہوگا جس میں بابر اعظم، محمد رضوان، اور شاہین آفریدی کی شمولیت ضروری ہے۔ ابھی انہیں سری لنکا اور بنگلہ دیش کے خلاف محدود اوور کی سیریز سے الگ رکھا گیا ہے اور انہیں اس کا احساس ہو گیا ہوگا کہ ان کی خراب کارکردگی کی بدولت انہیں کس طرح سے ٹیم سے باہر رکھا گیا اور سلیکٹرز انہیں طویل عرصے کیلئے نظر انداز کر دیں اس کیلئے انہیں کچھ کر کے دکھانا ہوگا۔

جہاں تک اندازہ ہے کہ ویسٹ انڈیز اور جنوبی افریقہ کے درمیان جب پاکستان مکمل سیریز کھیلے گا اس وقت اسے ان تینوں کھلاڑیوں کو شامل کرنا پڑے گا۔ اس وقت سلیکٹروں نے ان تینوں کو دو محدود سیریز کے دوران جس طرح سے نظر انداز کیا وہ قابل تعریف عمل رہا ہے اور اس طرح کے عمل سے ایسے کھلاڑیوں کو سبق دیا جا سکتا ہے۔ چمپئنز ٹرافی، ورلڈ کپ اور ایشیا کپ میں ان تینوں کھلاڑیوں نے اس حد تک خراب کھیل کا مظاہرہ کیا کہ ان تینوں آئی سی سی ٹورنامنٹوں سے پاکستان کو پہلے ہی مرحلے سے نکل جانا پڑا۔ اور اس سے اندازہ ہو جانا چاہیے کہ پاکستان، بنگلہ دیش اور افغانستان کی کارکردگی پاکستان کے مقابلے میں بہتر رہی تو پھر پاکستانی ٹیم کی کیا وقعت رہ جاتی ہے۔

® اَمت بھڑ
تال مصری
خاندانی روایت کی پیداوار
پورے خاندان کا بھروسہ
آسنسول کیلئے ڈسٹری بیوٹر کی ضرورت ہے
Mobile: 8910532083 - 7278434606

ڈائمنڈ ہاربر ایف سی نے بھوانی پور کو شکست دیدی

یونائیٹیڈ کولکاتا نے خضر پور کو 4 گول نل سے ہرایا

کولکاتا 10 جولائی: آج جمعرات کو کلکتہ پریمیئر ڈویژن آئی ایف اے فٹبال لیگ میں بھوانی پور ایف سی کا مقابلہ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے تھا جس میں ڈائمنڈ ہاربر کے جوبی جسٹین نے 35 ویں منٹ کے گول کی بدولت بھوانی پور جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دیدی۔ اس جیت کے ساتھ ڈائمنڈ ہاربر نے تین میچوں میں 9 پوائنٹ بنا لئے ہیں۔ پہلے میچ میں اس نے ڈرا کیا تھا پھر دوسرے میچ میں کامیابی ملی اور تیسرے میچ میں اپنی راہ کی سب سے بڑی چٹان ہٹالی۔ بھوانی پور کو شکست دینے کے بعد ڈائمنڈ ہاربر کی ٹیم نے اب تک خود کو غیر مفتوح رکھا ہے۔ اگرچہ بھوانی پور نے پچھلے دو میچوں میں کامیابی حاصل کی تھی اور اس میچ میں بھی اسے کامیابی مل جاتی تو وہ ٹاپ میں رہتی لیکن تیسرے میچ میں اسے شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ کھیل کے 35 ویں منٹ پر ڈائمنڈ ہاربر کو ایک گول نل سے آگے بڑھا دیا جب جوبی جیسٹن نے ایک خوبصورت گول اسکور کیا۔ اگرچہ اس گول کے بعد آخری لمحوں تک کوئی بھی ٹیم گول اسکور نہ کر سکی لیکن کھیل کے دوسرے نصف میں بھوانی پور نے زبردست اور زوردار تحریکیں کیں اور متعدد موقعوں پر گول اسکور کرنے کے قریب پہنچی لیکن اسے اپنے مقصد میں ناکامی ملی۔ دوسرے میچ میں یونائیٹیڈ کولکاتا نے خضر پور کو چار گول نل سے شکست فاش دے دی۔

M.A. ALI KARATE
SRI SWARNA KAMAL SAHA (MLA)
Chairman - Indian Karate Association
H.R.H. PRINCE M. A. ALI
ROYAL PADJADARAN KINGDOM INDONESIA
FREE TRAINING UP TO BLACK BELT AT RAMLILA PARK
For Admission : 88B Dr. Lal Mohan Bhattacharjee Road, Ground Floor, Kolkata - 14 (Opp. Ramlila Park Moulali)
M : 9007412247

HOTEL Crestwood
A luxury budget destination
Indulge In The BEST CONVENIENCE
Centrally located
3 Star Property
Conference hall
Banquet hall
Doctor's on call
In-house Restaurant
Wifi System
FOR BOOKING : 9836183014
Reception : (033) 2290 3052 / 81000 22214
Email : crestwood@hotelcrestwood.com www.hotelcrestwood.com
8A, Mrigendralal Mitter Road, (Near Park Circus 7 Pt. Crossing) Kolkata- 700 017

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چو بھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804